وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنَن الکُبریٰ بیہقی عِندَ اللّٰہِ (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظر ثانی

مولانا افتخار احمد

جلد نہم

حدیث: ۱۳۸۴۵ —— ۱۵۶۰۴

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ---------- السنن الکبریٰ للبیہقی مترجم

مترجم: ---------- حافظ ثناء اللہ

ناشر: ---------- مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ---------- لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

یہ تمام ابواب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں اور وہ چیزیں جو آپ کے لیے جائز اور دوسروں کے لیے حرام ہیں

- آزاد اور لونڈیوں میں سے کتنی عورتیں جائز ہیں ۲۱
- کوئی شخص اپنی چار بیویوں کو طلاق دے کر اس کی جگہ دوسری چار بیویاں کر سکتا ہے ۲۴
- کوئی شخص اپنی والدہ یا والد کی لونڈی سے شادی کرے تو یہ لونڈی والدین کے حلال کرنے سے بھی حلال نہ ہوگی ۲۵
- غلام کا لونڈی سے شادی کرنے کا بیان ۲۵
- دو بدعتیوں کی شادی کا حکم اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ ۲۸
- آیت کو اپنے شانِ نزول تک محدود رکھنے کا استدلال یا اسے منسوخ سمجھا جائے ۳۲
- زانیہ کی کوئی عدت نہیں اور جس نے زنا سے حاملہ عورت سے شادی کی اس کا نکاح فسخ نہ ہوگا ۳۹
- غلام کے نکاح وطلاق کا حکم ۴۲

کونسی آزاد عورتوں سے نکاح جائز اور کن سے حرام ہے اور لونڈیوں سے یا آزاد عورت اور باندیوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کا حکم

- قرابت اور رضاعت وغیرہ سے نکاح کرنا حرام ہے ۴۳
- اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ﴾ [النساء ۲۳]
  ''اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور وہ بچیاں جو تمہاری بیویوں کی تمہاری گود میں ہیں جن سے تم نے دخول کرلیا ہے'' ۴۵

⊙ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ﴿وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ﴾ ''اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں..... ۴۹

⊙ منہ بولے بیٹے کی منسوخیت اور اس کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے منہ بولا بیٹا ہو یا بیٹی وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں ۵۰

⊙ اللہ کے فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ﴾ ''تم نکاح نہ کرو جن عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو'' ۵۱

⊙ ربیبہ (جو تمہاری بیوی کی کسی دوسرے خاوند سے بچی ہو) کی حرمت میں دخول کی شرط کے مطلب کا بیان اور جس نے اپنی لونڈی سے مجامعت کی تو اس کا بیٹا مالک بننے کے بعد اس کے ساتھ صحبت کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے ۵۲

⊙ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ﴾ [النساء ۲۳] ''دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع نہ کرنے کا بیان'' ۵۳

⊙ اللہ کے قول ﴿اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ کا بیان ۵۵

⊙ دو بہنوں کو جمع کرنے کی حرمت اور ماں، بیٹی جو لونڈی ہو ان کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت کا بیان ۵۷

⊙ پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت ۶۱

⊙ جو کہتا ہے کہ ان دونوں (ماں، بیٹی) کو جمع کرنا جائز ہے ۶۵

⊙ اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ ''اور حرام کی گئی ہیں بیاہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے تمہارے داہنے ہاتھ'' کا بیان ۶۶

⊙ زنا حلال کو حرام نہیں کرتا ۶۸

اہل کتاب کی آزاد عورتیں اور ان کی لونڈیاں اور مسلمانوں کی لونڈیوں کا بیان

⊙ اہل کتاب کے علاوہ مشرک آزاد عورتوں کی حرمت اور مومنہ عورتوں کی کفار پر حرمت کا بیان ۷۲

⊙ جس غیر مذہب نے یہودیت یا نصرانیت کو قبول کیا ۸۰

⊙ مسلمانوں کی لونڈیوں سے نکاح کا بیان ۸۰

⊙ لونڈی کی شادی لونڈی پر نہ کی جائے ۸۳

⊙ آزاد عورت کی موجودگی میں لونڈی سے شادی نہ کی جائے اور لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے شادی کی جا سکتی ہے ۸۳

جس کا گمان ہے کہ آزاد عورت کا نکاح لونڈی پر، یہ لونڈی کی طلاق کی حیثیت رکھتا ہے ۸۵
غلام آزاد عورت سے لونڈی کی موجودگی میں نکاح کرتا ہے ۸۶
اہل کتاب کی لونڈی کا نکاح مسلمان سے جائز نہیں ہے ۸۶

خطبہ کے ابواب

اشارے کے ساتھ نکاح کا پیغام دینے کا بیان ۸۸
کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغامِ نکاح نہ دے جب عورت رضامند ہو یا مرد رضامند ہو یا تو وہ چھوڑ دے یا اجازت دے تب منگنی کا پیغام کسی دوسرے کے لیے دینا درست ہے ۹۳
منگنی پر منگنی جائز ہے جب لڑکی اور کنواری کا باپ پہلے کے لیے رضامند نہ ہو ۹۶
نکاح کا پیغام کیسے دیا جائے ۹۸

مشرک کے نکاح کے ابواب

کسی کے اسلام قبول کرتے وقت اس کے نکاح میں چار سے زیادہ بیویاں ہوں ۹۸
جب میاں بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں پھر ایک مسلمان ہو جائے تو جماع ممنوع ہے جب تک دوسرا بھی مسلمان نہ ہو ۱۰۵
جو کہتا ہے کہ دونوں میں سے ایک کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے نکاح نہ ٹوٹے گا جب عورت سے دخول ہو چکا ہو اور دوسرا بھی عدت گزرنے سے پہلے اسلام قبول کر لے (جب میاں، بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں) ۱۰۶
جو شخص مسلمان ہو اور اس کے نکاح میں عیسائی عورت ہو ۱۱۱
مشرک سے نکاح اور ان کی طلاق کا بیان ۱۱۱

عورت کے پاس آنے کا بیان

حائضہ عورت کے پاس آنے کا بیان ۱۱۳
اپنی آزاد عورتوں یا لونڈیوں پر ایک غسل سے مجامعت کرنے کا بیان ۱۱۵
جنبی شخص پہلی مرتبہ یا دوبارہ لوٹنے کا ارادہ کرے تو وضو کرے ۱۱۶
جنبی شخص سونے کا ارادہ کرلے تو ۱۱۷
وطی کی حالت میں پردہ کرنا ۱۱۸

- کسی شخص کا اپنی بیوی سے کی گئی صحبت کا تذکرہ کرنا مکروہ ہے ۱۱۹
- عورتوں سے پیچھے کی جانب سے جماع کرنے کا حکم ۱۲۱
- ہاتھ استعمال کرنے کا حکم ۱۳۲

ممنوع نکاحوں کا بیان

- وٹے سٹے کا نکاح ۱۳۳
- نکاحِ متعہ کا بیان ۱۳۵
- حلالہ کے لیے نکاح کا بیان ۱۵۴
- جس نے بغیر کسی شرط کے نکاح کیا یہ ثابت ہے اگرچہ دونوں کی نیت یا کسی ایک کی نیت حلالہ کی ہو ۱۵۸
- محرم کے نکاح کا حکم ۱۶۰

منکوحہ عورت میں پائے جانے والے عیوب کا بیان

- جن عیوب کی بنا پر نکاح کو رد کیا جا سکتا ہے ۱۶۶
- جہالت میں وہ بیماری کے متعدی ہونے کا اعتقاد رکھتے تھے، جس کی بنا پر وہ کسی فعل کی نسبت غیر اللہ کی طرف کر دیتے تھے ۱۷۰
- بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت سے اس کے ملنے کو مرض کا سبب بنایا ہے ۱۷۱
- دھوکہ دینے والا مہر ادا کرے گا اور اولاد کی قیمت اس کے ذمہ ہے، جس نے دھوکہ دیا ہے ۱۷۹
- خاوند غلام ہو اور لونڈی کو آزاد کر دیا جائے ۱۸۰
- جن کا گمان ہے کہ جب بریرہ آزاد ہوئی تو اس کا خاوند آزاد تھا ۱۸۶
- اختیار کے وقت کا بیان ۱۹۰
- آزاد کردہ لونڈی سے خاوند غلام نے مجامعت کر لی اور لونڈی نے جہالت کا دعویٰ کر دیا ۱۹۱
- آزاد کردہ لونڈی کو فراق کا اختیار ہے جب خاوند نے مجامعت نہ کی ہو اور اس کے لیے حق مہر بھی نہ ہوگا ۱۹۲
- ایسا مرد جو جماع پر قدرت نہ رکھتا ہو اس کی مدت کا بیان ۱۹۳
- میاں بیوی مجامعت کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں اگر عورت ثیبہ ہے تو مرد کی بات معتبر ہے ۱۹۶
- عزل کا بیان ۱۹۷
- آزاد عورت سے اس کی اجازت لو اور لونڈی سے بغیر اجازت کے اور جو اس کے بارے میں منقول ہے ۲۰۴

جس نے عزل کو مکروہ جانا اور اس کے بارے میں مختلف روایات اور جو اس کی کراہیت کے بارے میں منقول ہے ۲۰۵

کِتَابُ الصداق
حق مہر کا بیان

حق مہر کے بغیر نکاح منعقد ہو جاتا ہے ۲۰۷
حق مہر زیادہ یا کم مقرر کرنے میں کوئی وقت نہیں ۲۰۸
حق مہر میں میانہ روی مستحب ہے ۲۱۱
حق مہر میں کیا دینا جائز ہے ۲۱۶
بیوی سے حق مہر کو روک لینے کا بیان ۲۲۷
قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کا بیان ۲۲۸
کتاب اللہ کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان ۲۳۱
سپرد کرنے کا بیان ۲۳۱
زوجین میں کوئی مہر مقرر کرنے اور دخول سے پہلے فوت ہو جائے ۲۳۳
جس کا خیال ہے کہ حق مہر نہیں ہے ۲۳۷
حق مہر مقرر کرنے کے بعد زوجین میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے ۲۳۹
ایسا شخص جو عورت سے شادی اس کے حکم پر کرتا ہے ۲۳۹
حق مہر میں شرط لگانا ۲۴۱
نکاح میں شرائط کا بیان ۲۴۲
جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے یعنی خاوند کے حق مہر معاف کرنے کا بیان ۲۴۷
جس کا گمان ہے کہ نکاح کی گرہ کا مالک ولی ہے ۲۵۰
حق مہر یا اس کے قائم مقام کوئی چیز دینے سے پہلے دخول نہ کیا جائے ۲۵۲
کچھ لیے بغیر عورت کا دخول کے لیے رضامند ہو جانے کا بیان ۲۵۳
عورت کا دخول کے لیے حکم دینا درست ہے ۲۵۴
مرد عورت سے خلوت اختیار کرلے، پھر مجامعت سے پہلے طلاق دے دے ۲۵۶
جس کا گمان ہے کہ جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا تو اس کے ذمہ مکمل حق مہر ادا کرنا ہے ۲۵۸

عورت کو فائدہ دینے کا بیان ۲۶۲

ولیمہ کے ابواب کا مجموعہ

ولیمہ کا حکم ۲۶۵
اگر طاقت ہو تو بکری سے ولیمہ کرنا مستحب ہے ۲۶۶
ولیمہ کے حق کی ادائیگی میں کونسا کھانا کھلایا جائے ۲۶۷
ولیمہ کے وقت کا بیان ۲۷۰
ولیمہ کے ایام ۲۷۱
دعوت ولیمہ میں آنا حق ہے ۲۷۳
شادی کی ہر دعوت یا اس جیسے دوسری دعوت پر آنا چاہیے ۲۷۶
روزہ دار یا بے روزہ دعوت قبول کریں لیکن دونوں کیا کریں ۲۷۸
اگر فرضی روزہ نہ ہو تو چھوڑ دینا مستحب ہے ۲۷۹
بے روزہ کھائے یا چھوڑ دے اس کو اختیار ہے ۲۸۰
جس نے معذرت کی اس کی معذرت قبول نہ کی جائے تو وہ دعوت کو قبول کرے ۲۸۱
جو بغیر دعوت کے آ کر کھانا کھائے اس کے لیے جائز نہیں ہے مگر ولیمہ والا خود اجازت دے دے ۲۸۲
ایسی دعوت ولیمہ جس میں نافرمانی کے کام ہوں اگر وہ منع کرنے سے رک جائیں تو درست وگرنہ ایسی دعوت قبول نہ کی جائے ۲۸۴
ایسی جگہ پر دعوت کھانا جہاں پر جانداروں کی تصاویر لٹکائی گئی ہوں، ممنوع ہے ۲۸۶
تصاویر کی ممانعت میں سختی کا بیان ۲۹۰
جس تصویر کو روندا جائے یا اس کے سر کو کاٹا جائے یا غیر ذی روح اشیاء کی تصاویر ہو تو ان میں رخصت ہے ۲۹۳
کپڑے پر نقش ونگار کی اجازت کا بیان ۲۹۶
گھروں کو کس چیز سے ڈھانپا جائے ۲۹۸
کھانے کی دعوت کو قبول کرنا مستحب ہے اگرچہ کوئی وجہ نہ بھی ہو ۳۰۲
دو مقابلہ بازی کرنے والے اور ریاکاری اور فخر کرنے والے کے کھانے کا بیان کہ کون دوسرے پر غالب آتا ہے ۳۰۶
غیر کے مال سے تھوڑا کھانا منسوخ ہے جب اس کے کھانے کی اجازت ہو ۳۰۷

- دو دعوت دینے والوں کا اکٹھا ہو جانا ۳۰۹
- کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھوں کو دھونے کا بیان ۳۱۰
- کھانے پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان ۳۱۱
- دائیں ہاتھ سے کھانا پینا ۳۱۲
- اپنے سامنے سے کھانے کا بیان ۳۱۳
- پلیٹ کی اطراف سے کھانا، درمیان سے نہ کھایا جائے ۳۱۴
- تین انگلیوں سے کھا کر ان کو چاٹ لینا ۳۱۴
- گرے ہوئے لقمے کو اٹھانا اور پلیٹ کو صاف کرنا اور چاٹ لینے کے بعد رومال سے صاف کر لینا ۳۱۵
- جو آپ کے ساتھ کھانے کے لیے نہ بیٹھے اس کو کچھ نہ دیں جو آپ کے آگے پڑا ہے آپ کو کھانے کی دعوت ہے نہ کہ دینے کی ۳۱۶
- جس نے اپنے آگے پڑی ہوئی چیز اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے کے سامنے کی ۳۱۶
- نبی ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں لگایا ۳۱۷
- وہ کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے حلال کیا ہے ۳۱۷
- جو آپ کے سامنے رکھا جائے اس کو حقیر خیال نہ کریں ۳۱۸
- گوشت کو کیسے کھایا جائے ۳۱۹
- گرم کھانا کھانے کا بیان ۳۲۰
- ساتھی کی اجازت کے بغیر دو کھجوریں ملا کر کھانے کی کراہیت ۳۲۱
- کھاتے وقت اچھی طرح صاف کرنے کا بیان ۳۲۱
- کھاتے وقت دو قسم کی چیزوں کو جمع کر لینے کا بیان ۳۲۲
- کھڑے ہو کر کھانے، پینے کا بیان ۳۲۳
- ٹیک لگا کر کھانے کا بیان ۳۲۶
- برتنوں میں سانس لینے اور پھونکنے کی کراہت کا بیان ۳۲۷
- تین سانسوں میں پینے کا بیان ۳۲۸
- پانی میں منہ ڈال کر پینا ۳۲۹
- مشک کے منہ سے پانی پینے اور اس کی کراہت کا بیان ۳۳۰

⊛ پینے میں دائیں جانب کا خیال رکھا جائے ۳۳۱

⊛ لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں پیے گا ۳۳۳

⊛ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کیا کہے ۳۳۳

⊛ کھانے کے مالک کے لیے دعا کرنے کا بیان ۳۳۴

⊛ خوشی میں اشیاء بکھیرنے کا حکم ۳۳۵

⊛ دف کے ذریعے نکاح کا اعلان کرنا اور گناہ والی بات نہ کہنا ۳۳۸

⊛ شوال میں شادی اور رخصتی کرنا ۳۴۴

⊛ عورتوں اور بچوں کا شادی میں جانا ۳۴۴

كِتَابُ الْقَسْمِ وَالنَّشُوزِ

شب باشی کے لیے باری مقرر کرنا اور نافرمانی کا بیان

⊛ خاوند کا عورت کے ذمے کتنا بڑا حق ہے ۳۴۷

⊛ خاوند کا بیوی پر کتنا حق ہے ۳۴۸

⊛ خاوند کے جو حقوق بیوی پر لازم نہیں ان کی رعایت کرنا بھی مستحب ہے ۳۵۱

⊛ خاوند کی اچھائی کی ناشکری کرنا مکروہ ہے ۳۵۳

⊛ عورت نافرمانی میں خاوند کی اطاعت نہ کرے ۳۵۴

⊛ عورت کا مرد کے ذمے کیا حق ہے ۳۵۵

⊛ اللہ کا فرمان ﴿وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ١٢٨] ”اگر عورت اپنے خاوند سے لڑائی یا اعراض سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کرلیں، صلح بہتر ہے“ ۳۵۸

⊛ عورت اپنے ہبہ کیے ہوئے دن میں رجوع کرسکتی ہے ۳۶۲

⊛ مرد ایسی عورت کو جدا نہ کرے جس سے بے رغبتی کرتا ہے اور انصاف نہیں کرتا ۳۶۲

⊛ اللہ کا فرمان: ”اور ہرگز تم اپنی عورتوں کے درمیان عدل نہ کرسکو گے اگرچہ تم حرص بھی کرو اور تم مکمل طور پر جھک نہ جاؤ تم اس (دوسری) کو لٹکی ہوئی چھوڑ دو؟“ ۳۶۳

آزاد مرد لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کرے تو آزاد عورت کے لیے دو دن اور لونڈی کے لیے ایک دن کی باری مقرر کرے ۳۶۸
مرد دن کے اوقات میں ضرورت کی بنا پر عورتوں کے پاس جا سکتا ہے ۳۶۹
وہ حالت جس کی وجہ سے عورتوں کے احوال مختلف ہوتے ہیں ۳۷۰
سفر میں عورتوں کے لیے باری تقسیم کرنے کا بیان ۳۷۵
عورت کا مرد کی نافرمانی کرنے کا حکم ۳۷۷
عورت کو نصیحت کرنے کا بیان ۳۷۸
عورتوں کے چھوڑنے کا بیان ۳۷۹
تین دن سے زیادہ کلام نہ چھوڑا جائے ۳۷۹
ان کو مارنے کا بیان ۳۷۹
مرد سے پوچھا نہ جائے کہ عورت کو کس وجہ سے مارا ہے ۳۸۲
مرد عورت کو چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور صرف گھر میں چھوڑ دے ۳۸۲
مار کو چھوڑنے میں اختیار کا بیان ۳۸۲
میاں، بیوی کے اختلاف کو ختم کرنے کے لیے دو فیصل مقرر کرنے کا بیان ۳۸۳
نہ ملنے والی چیز کا اظہار کرنا اور سوتن پر فخر کرنے کی ممانعت ۳۸۸
عورتوں کی غیرت اور ان کی محبت کا بیان ۳۸۸
اپنی بیٹی کو غیرت اور انصاف کی وجہ سے جدا کر لینا ۳۸۹
خاوندوں کی غیرت اور ان کے علاوہ دوسروں کا شک کے موقعہ پر کرنے کا بیان ۳۹۱
حماموں میں داخل ہونے کا بیان ۳۹۱
مردوں کے خضاب لگانے کا بیان ۳۹۴
کس چیز کے ساتھ رنگا جائے ۳۹۶
سفید بالوں کو اکھاڑنے کا بیان ۳۹۹
عورتوں کے خضاب لگانے کا حکم ۴۰۰
عورتوں کے لیے کس چیز کے ساتھ زینت حاصل کرنا درست نہیں ۴۰۱

كِتَابُ الْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ

خلع اور طلاق کی کتاب

- وہ وجہ جس کی بنا پر فدیہ لینا جائز ہے ... ۴۰۳
- خاوند اپنی بیوی سے روکے ہوئے حق کو لے کر خلع کرلے ... ۴۱۱
- بادشاہ کے بغیر خلع کرنے کا حکم ... ۴۱۱
- عورت اپنے خاوند سے طلاق کا سوال نہ کرے ... ۴۱۲
- خلع طلاق ہے یا نکاح کو فسخ کرنے والا ہے؟ ... ۴۱۳
- خلع کرنے والی کو بعد میں طلاق نہ دی جائے ... ۴۱۴
- بیوی پر اگر طلاق واقع نہ ہو تو کیا واقع ہوگا ... ۴۱۵
- نکاح سے پہلے طلاق دینے کا حکم ... ۴۱۵
- طلاق کے جواز کا بیان ... ۴۲۳
- طلاق کے مکروہ ہونے کا بیان ... ۴۲۴
- مسنون طلاق اور طلاقِ بدعت کا بیان ... ۴۲۶
- حالت حیض میں دی گئی طلاق واقع ہو جاتی ہے، اگرچہ بدعی ہے ... ۴۳۲
- خاوند کو صرف ایک طلاق دینے میں اختیار کا بیان ... ۴۳۸
- اگر تین طلاقیں اکٹھی دی جائیں تو وہ واقع ہو جاتی ہیں ... ۴۴۷
- جس شخص نے تین طلاقوں کو ایک شمار کیا ہے اور جو اس میں اختلاف کا بیان ... ۴۵۶
- اللہ کی کتاب میں طلاق ثلثہ کا بیان ... ۴۶۵

طلاق صرف نیت کی بنا پر واقع ہوتی ہے اور الفاظِ طلاق کا بیان

- طلاق کے صریح الفاظ کا بیان ... ۴۶۶
- جس نے اپنی بیوی سے کہا: اَنْتِ طَالِقٌ اتنی ہی طلاقیں ہوں گی جتنی کا اس نے ارادہ کیا ... ۴۶۷
- جس شخص نے اپنی بیوی سے لفظ طلاق بولا لیکن جدائی کا ارادہ نہ کیا ... ۴۶۸
- طلاق کے کنایہ سے طلاق واقع نہیں ہوتی مگر جب کہ کلام کا مقصد ہی طلاق دینا ہو ... ۴۶۹

- جس نے کنایہ میں کہا کہ وہ تین طلاقیں ہیں ۴۷۶
- اختیار دینے کا بیان ۴۷۷
- ملکیت دینے کا بیان ۴۸۳
- عورت تملیک کے موقع پر طلقتک کہہ کر ایک طلاق کا ارادہ رکھتی ہے ۴۸۷
- خاوند دل میں بیوی کو طلاق دے دے زبان سے بات نہ کرے ۴۸۹
- جس نے اپنی بیوی سے کہہ دیا تو میرے اوپر حرام ہے ۴۸۹
- جس شخص نے اپنی لونڈی سے کہا کہ تو میرے اوپر حرام ہے لیکن وہ آزادی کا ارادہ نہیں رکھتا ۴۹۵
- جس نے کہا کہ میرا مال مجھ پر حرام لیکن لونڈی کا ارادہ نہ کیا ۴۹۸
- ایسی عورت جس سے دخول نہیں کیا گیا اس کی طلاق کا بیان ۵۰۰
- وقت مقررہ اور کسی کام کی وجہ سے طلاق دینے کا بیان ۵۰۴
- مجبور کیے گئے کی طلاق کا بیان ۵۰۵
- مجبوری کیا ہے؟ ۵۰۹
- بچے کا طلاق دینا جائز نہیں جب تک بالغ نہ ہو جائے اور بیوقوف کی طلاق نہیں ہوتی جب تک وہ درست نہ ہو جائے ۵۱۰
- جو شخص کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز ہے ۵۱۱
- جو کہتا ہے کہ نشہ کرنے والے شخص کا طلاق دینا اور غلام آزاد کر دینا جائز نہیں ہے ۵۱۱
- غلام کا مالک کی اجازت کے بغیر طلاق دینا ۵۱۳
- طلاق، آزادی، نذروں میں استثناء ایسے ہی ہے جیسے وہ قسموں میں ہوتا ہے کہ وہ ان کی مخالفت نہیں کرتا ۵۱۴
- مرض الموت میں رات گزارنے والی بیوی کی وراثت کا بیان ۵۱۷
- طلاق میں شک کا بیان اور جو کہتا ہے کہ عورت صرف یقین کی بنا پر حرام ہوتی ہے ۵۲۰
- خاوند کتنی طلاقوں کو شمار کرے یا شمار نہ کرے ۵۲۱
- خاوند بیوی سے کہہ دے: اے میری بہن، مراد اسلامی بہن ۵۲۴
- (بہن) کہنے کو ناپسند کیا گیا ہے ۵۲۶

كِتَابُ الرَّجْعَةِ

رجوع کی کتاب

- اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا﴾ کا بیان ۵۳۱
- غلام کی طلاقوں کا بیان جو کہتا ہے کہ طلاق کا تعلق مردوں اور عدت کا تعلق عورتوں سے ہے اور جس نے کہا کہ دونوں کا تعلق عورتوں سے ہے ۵۳۲
- عورت پر اعتماد کرنا پڑے گا حمل اور عدت کے ختم ہونے کے دعویٰ پر مدت میں ۵۳۹
- رجوع کرنا اس پر حرام ہے ایک رات گزارنے والی کی حرمت کی وجہ سے یہاں تک کہ اس سے رجوع کرے ۵۴۰
- مرد رجوع پر گواہ بنالے اور وہ نہ جانتی ہو یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرلے ۵۴۰
- رجوع پر گواہ بنانے کا بیان ۵۴۱
- مطلقہ ثلاثہ کے نکاح کا بیان ۵۴۲
- لونڈی جو مرد کے نکاح میں ہو اسے تین طلاق دینے کے بعد خرید لے تو کیا حکم ہے؟ ۵۴۸

كِتَابُ الْإِيْلَاءِ

ایلا کی کتاب

- جس نے کہا کہ ایلا کرنے والے کو چار ماہ انتظار کے بعد قاضی کے سامنے کھڑا کیا جائے یا تو رجوع کرلے وگرنہ طلاق دے دے ۵۵۰
- جس نے چار ماہ کے بعد طلاق دینے کا قصد کرلیا ۵۵۴
- رجوع جماع کے ذریعے ہوتا ہے مگر عذر سے ۵۵۸
- خاوند بیوی کے چار ماہ سے کم مدت میں جماع نہ کرنے کی قسم کھالیتا ہے ۵۵۸
- ہر وہ قسم جو جماع سے روکے چار ماہ سے زائد کی ہو، اگر قسم توڑ دے تو یہ ایلا ہے ۵۵۹
- غصہ میں ایلا کرنا ۵۶۰

کِتَابُ الظِّهَارِ

ظہار کی کتاب

⊛ ظہار کی آیت کے نزول کا سبب ۵۶۳
⊛ لونڈی میں ظہار نہیں ۵۶۴
⊛ نکاح سے پہلے ظہار نہیں ہوتا ۵۶۵
⊛ کوئی شخص اپنی چار عورتوں سے ایک ہی کلمہ کے ذریعے ظہار کر سکتا ہے ۵۶۶
⊛ ظہار کرنے والے شخص پر کفارہ دینا لازم ہے ۵۶۶
⊛ ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے ۵۶۹
⊛ ظہار کے کفارہ میں مومنہ جان آزاد کرے ۵۷۲
⊛ گونگے غلام کو آزاد کرنا جب وہ ایمان کا اشارہ کرے اور نماز پڑھے ۵۷۴
⊛ اسلام کی پہچان کا بیان ۵۷۵
⊛ آزادی کی شرط پر خریدی گئی گردن واجبی گردن کی آزادی سے کفایت نہ کرے گی ۵۷۶
⊛ جس شخص نے روزے شروع کر دیے پھر مالدار ہو گیا ۵۷۸
⊛ جس کے ذمہ کھلانے کا کفارہ ہو ۵۷۸
⊛ ساٹھ مسکینوں سے کم کو کھانا کھلانا کفایت نہ کرے گا اور ہر مسکین کو اپنے شہر کے ایک مد کے برابر کھانا دیا جائے ۵۷۹

کِتَابُ اللِّعَانِ

لعان کی کتاب

⊛ خاوند بیوی پر زنا کا الزام لگائے تو چار گواہ لا کر حد قذف سے بری ہو سکتا ہے یا لعان کرے گا ۵۸۸
⊛ کن کے درمیان لعان ہوگا اور جن کے درمیان لعان نہ ہوگا ۵۹۲
⊛ لعان کس جگہ ہو ۵۹۷
⊛ لعان کا طریقہ، بچے کا انکار، بچے کو والدہ کی طرف منسوب کرنے وغیرہ کا بیان ۵۹۹
⊛ بچہ صاحب فراش کا ہی ہے جب تک وہ لعان کے ذریعے بچے کی نفی نہ کر دے ۶۰۹
⊛ عورت کا کسی دوسری قوم کے بچے کو اپنی قوم میں داخل کرنے کی مذمت اور مرد کے بچے کی نفی کا بیان ۶۱۱

- جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی جانب نسبت کردی ۶۱۲
- جوڑے (میاں بیوی) کا لعان مسلمانوں کے گروہ کی موجودگی میں ہونے کا بیان ۶۱۳
- لعان کیسے کیا جائے ۶۱۴
- حمل پر لعان کا بیان ۶۱۶
- تہمت لگانے والے کے سوال پر بیوی کو جدا کرنا ۶۲۲
- خاوند کے لعان کے بعد جدائی، بچے کی نفی اور عورت کی حد کا بیان اگر وہ لعان کرے ۶۲۳
- جب تک خاوند بیوی پر صریح زنا کی تہمت نہ لگائے لعان نہیں ہوتا ۶۲۷
- اشارے/کنایہ کی بنا پر حد یا لعان نہیں ہوتا ۶۲۸
- جو شخص اپنی بیوی کے حمل یا بچے کا ایک مرتبہ اقرار کرلے تو پھر اس کی نفی کی اجازت نہیں ہے ۶۳۰
- بچہ بستر والے کا ہے لونڈی اور نکاح کے بعد بیوی سے صحبت کی بنا پر ۶۳۱
- عورت ایسے بچے کو جنم دیتی ہے جس میں شک ممکن نہیں کہ وہ پہلے خاوند کا ہو اور یہ ممکن ہے کہ وہ دوسرے خاوند سے ہے ۶۳۳

كِتَابُ الْعِدد

تعداد کی کتاب

- عدت کے بارے میں آیات کے سبب نزول کا بیان ۶۳۵

جس عورت کے ساتھ جماع ہوا اس کی عدت کے تمام ابواب

- اس کا بیان جو اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں آیا ہے: ﴿وَ الْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ﴾ [البقرة ۲۲۸] (اور طلاق شدہ عورتیں تین قرء انتظار کریں) اور اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ قُرء سے مراد طہر ہے اور اس پر جو آثار دلالت کرتے ہیں ۶۳۶
- اس شخص کا بیان جو کہتا ہے قروء سے مراد حیض ہیں ۶۴۱
- جس حیض میں طلاق واقع ہوئی ہے اسے (عدت میں) شمار نہیں کیا جائے گا ۶۴۴
- عورت کی تصدیق کا بیان اس بارے میں جس حیض میں اس کی عدت کے ختم ہونے کا امکان ہے ۶۴۵
- جس کا حیض اس سے دوری اختیار کر جائے اس کی عدت کا بیان ۶۴۷
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِیْٓ اَرْحَامِهِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۹] کا بیان ۶۴۹

- اس عورت کی عدت کا بیان جو حیض سے ناامید ہوگئی اور اس کا جس کو حیض نہ آتا ہو ۶۵۰
- اس عمر کا بیان جس میں عورت کو حیض آنا ممکن ہے ۶۵۱
- طلاق شدہ حاملہ عورت کی عدت کا بیان ۶۵۲
- اس عورت کا بیان جو نامکمل بچہ جن دے ۶۵۴
- حالت حمل میں عورت کو حیض آنے کا بیان ۶۵۵
- دوہرے حمل والی عورت کا بیان اس کی عدت ایک حمل کے وضع ہونے سے ختم نہ ہوگی جب تک دوسرا حمل وضع نہ ہوجائے ۶۵۹
- جس عورت کے ساتھ اس کے خاوند نے دخول نہیں کیا اس پر عدت نہیں ہے ۶۶۰
- موت اور طلاق سے عدت کا بیان اور اس عورت کی عدت کا باب جس کا خاوند غائب ہو چکا ہے ۶۶۱
- لونڈی کی عدت کا بیان ۶۶۳
- ۱۷۔ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت کا بیان ۶۶۵
- ۱۸۔ خاوند کی وفات کے بعد حاملہ عورت کی عدت کا بیان ۶۶۸
- جو کہتا ہے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے خرچہ نہیں ہے حاملہ ہو یا نہ ہو ۶۷۵
- طلاق شدہ عورت کے اس کے گھر میں رہنے کا بیان ۶۷۵
- اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ﴾ کا بیان ۶۷۷
- جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کو رہائش دینے کا بیان ۶۸۳
- جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے رہائش نہیں ہے ۶۸۶
- طلاق شدہ عورت اور جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس کی رہائش کی کیفیت کا بیان ۶۸۹
- لوہا استعمال کرنے کا بیان ۶۹۱
- سوگ کیسے کیا جائے ۶۹۵
- اگر عدت والی سرمے کی طرف مجبور ہو ۷۰۰
- دو عدتوں کے جمع ہونے کا بیان ۷۰۱
- اس کے حق مہر کے بارے میں اختلاف کا بیان اور دوسرے مرد پر اس کے نکاح کی حرمت کا بیان ۷۰۲
- حمل کی اقل مدت کا بیان ۷۰۵
- حمل کی اکثر مدت کا بیان ۷۰۶

- ایک شخص کسی عورت سے شادی کرے وہ عورت یوم نکاح سے لے کر چھ ماہ سے بھی کم میں بچہ کو جنم دے اور چار سال سے کم میں اس دن سے جس وقت اس کی پہلی جدائی ہوئی ۷۰۹
- اس مطلقہ کی عدت کا باب جس کا خاوند اس سے رجوع کا مالک ہو ۷۱۰
- اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ گم شدہ آدمی کی بیوی اسی کی بیوی ہے جب تک اس کی وفات کی یقینی خبر نہ آجائے ۷۱۱
- اس شخص کا بیان جو کہتا ہے کہ گم شدہ خاوند والی عورت چار سال اس کا انتظار کرے پھر چار ماہ دس دن عدت گزارے پھر حلال ہو جائے ۷۱۲
- جس نے کہا: گم شدہ کو اختیار ہے جب وہ اس کے اور حق مہر کے درمیان آجائے اور جس نے اس کا انکار کیا ہے ۷۱۴
- ام ولد کے استبرائے رحم کا بیان ۷۱۹
- جو لونڈی کا مالک بنے وہ رحم صاف کروائے ۷۲۲
- خلع والی کی عدت کا بیان ۷۲۵
- غلام کے نکاح میں آزاد ہونے والی لونڈی کی عدت کا بیان جب وہ اس سے جدائی اختیار کرے ۷۲۷

جماع أَبْوَابِ مَا يَحِلُّ مِنَ الْحَرَائِرِ وَلاَ يَتَسَرَّى الْعَبْدُ وَغَيْرِ ذَلِكَ

آزاد عورتوں میں جو حلال ہیں اور غلام کے لیے گنجائش کا بیان

(۱۴۱) باب عَدَدِ مَا يَحِلُّ مِنَ الْحَرَائِرِ وَالإِمَاءِ

آزاد اور لونڈیوں میں سے کتنی عورتیں جائز ہیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ وَقَالَ ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَأَطْلَقَ اللَّهُ مَا مَلَكَتِ الأَيْمَانُ فَلَمْ يَحُدَّ فِيهِنَّ حَدًّا يُنْتَهَى إِلَيْهِ وَانْتَهَى مَا أَحَلَّ اللَّهُ بِالنِّكَاحِ إِلَى أَرْبَعٍ.

(ت) قَالَ الشَّيْخُ :وَيُذْكَرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ﴾ يَعْنِي مَثْنَى أَوْ ثُلاَثَ أَوْ رُبَاعَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَدَلَّتْ سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْمُبَيِّنَةُ عَنِ اللَّهِ عَلَى أَنَّ انْتِهَاءَهُ إِلَى أَرْبَعٍ تَحْرِيمًا مِنْهُ لأَنْ يَجْمَعَ أَحَدٌ غَيْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- بَيْنَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعٍ.

قال اللہ تعالیٰ: ﴿قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ [الاحزاب ۵۰] ''تحقیق ہم نے جان لیا جو کچھ مقرر کیا ہے ہم نے ان کے اوپر ان کی بیویوں کے بارے میں اور ان کی لونڈیوں کے بارے میں۔'' ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۳] ''نکاح کرو جو تمہیں اچھی لگیں سوائے ان عورتوں میں سے دو دو اور تین تین اور چار چار اور اگر تم ڈرو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی کافی ہے یا جو تمہاری لونڈیاں ہیں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے لونڈیوں کی کوئی حد مقرر نہیں کی اور آزاد عورتوں کی حد چار مقرر فرمائی ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت علی بن حسین سے اس قول مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ کے بارے میں منقول ہے کہ اس سے مراد دو یا تین یا چار ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت جو اللہ رب العزت کی جانب سے ہے کہ نبی کے علاوہ سب

کے لیے چار کی تعداد مقرر ہے اس سے زیادہ حرام ہیں۔

(۱۳۸۴۵) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ : أَنَّ رَجُلاً كَانَ يُقَالُ لَهُ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ كَانَ تَحْتَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمَ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. [منکر]

(۱۳۸۴۵) حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص جس کو غیلان بن سلمہ ثقفی کہا جاتا تھا دور جاہلیت میں اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، جب وہ مسلمان ہوئے تو عورتیں بھی مسلمان ہو گئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کر لے۔

(۱۳۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . لَفْظُ مُسَدَّدٍ وَسَائِرُ الأَحَادِيثِ الَّتِي ذُكِرَتْ فِي هَذَا الْبَابِ مَذْكُورَةٌ فِي بَابِ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ.[ضعیف]

(۱۳۸۴۶) حارث بن قیس بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور میری ۸ بیویوں نے اسلام قبول کر لیا، میں نے نبی ﷺ کے پاس تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: چار کا انتخاب کرلو۔

(ب) اس باب میں جتنی بھی احادیث مذکور ہیں اس شخص کے بارے میں ہے جس کے پاس ۴ سے زائد بیویاں تھیں۔

(۱۳۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَ تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى﴾ قَالَ : كَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَنْكِحُونَ عَشْرًا مِنَ النِّسَاءِ الأَيَامَى وَكَانُوا يُعَظِّمُونَ شَأْنَ الْيَتِيمِ فَتَفَقَّدُوا مِنْ دِينِهِمْ شَأْنَ الْيَتَامَى وَتَرَكُوا مَا كَانُوا يَنْكِحُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لاَ تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ﴾ وَنَهَاهُمْ عَمَّا كَانُوا يَنْكِحُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. [ضعیف]

(۱۳۸۴۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ۳] ''اگر تمہیں خوف

ہو کہ یتیم بچیوں کے بارے میں تم انصاف نہ کر پاؤ گے پھر تم نکاح کرو جو عورتیں تمہیں اچھی لگیں دو دو اور تین تین اور چار چار۔ اگر تمہیں بے انصافی کا خوف تو ایک ہی کافی ہے یا جو تمہاری لونڈیاں ہیں۔'' ہم دور جاہلیت میں دس بیوہ عورتوں سے شادی کر لیتے تھے اور یتیم بچی کی حالت کو برا خیال کرتے تھے اور انہوں نے یتیم بچیوں کے بارے میں اپنی شریعت میں کچھ نہ پایا اور انہوں نے جو جاہلیت کے اندر بھی نکاح کرتے تھے چھوڑ دیا۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَ اِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ﴾ [النساء ۳] اور جو جاہلیت میں نکاح کرتے تھے ان سے بھی منع کر دیا۔''

(۱۳۸٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ : لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَتَزَوَّجَ فَوْقَ أَرْبَعٍ فَإِنْ فَعَلَ فَهِيَ عَلَيْهِ مِثْلُ أُمِّهِ أَوْ أُخْتِهِ. وَرُوِّينَا عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ : أَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَكَذَلِكَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ. [صحیح]

(۱۳۸۴۸) حضرت عکرمہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ کِتٰبَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ﴾ [النساء ۲٤] ''اور حرام کی گئی شادی شدہ عورتیں مگر جو تمہاری لونڈیاں ہیں، اللہ نے تمہارے اوپر لکھ دیا ہے۔'' کے متعلق نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان کے لیے چار سے زائد کے ساتھ شادی کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر کرے گا تو یہ اس کی ماں اور بہن کی طرح (حرام) ہے۔

(ب) عبیدہ سلمانی اللہ کے اس قول: ﴿کِتٰبَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ﴾ کے بارے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد چار عورتیں ہیں، اس طرح حسن بصری سے بھی منقول ہے۔

(۱۳۸٤۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَتْنِي أُمُّ زَيْنَبَ أَنَّ أُمَّ سَعِيدٍ أُمَّ وَلَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَصُبُّ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَاءَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ: يَا أُمَّ سَعِيدٍ قَدِ اشْتَقْتُ أَنْ أَكُونَ عَرُوسًا قَالَتْ فَقُلْتُ : وَيْحَكَ مَا يَمْنَعُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ : أَبَعْدَ أَرْبَعٍ قَالَتْ فَقُلْتُ : تُطَلِّقُ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ وَتَزَوَّجُ أُخْرَى قَالَ : إِنَّ الطَّلاَقَ قَبِيحٌ أَكْرَهُهُ. [ضعیف]

(۱۳۸۴۹) ام سعید حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ام ولد تھیں فرماتی ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کروا رہی تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں شادی کرنا چاہتا ہوں۔ ام سعید کہنے لگی: میں نے کہا: اے امیر المومنین کس چیز نے آپ کو روک رکھا ہے۔ فرمانے لگے: کیا چار کے بعد بھی؟ کہتی ہیں: میں نے کہا: ایک کو طلاق دو اور کسی دوسری سے شادی کرلو۔ فرمانے لگے: طلاق بری چیز ہے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱۴۲)باب الرَّجُلِ يُطَلِّقُ أَرْبَعَ نِسْوَةٍ لَهُ طَلاَقًا بَائِنًا حَلَّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ مَكَانَهُنَّ أَرْبَعًا

کوئی شخص اپنی چار بیویوں کو طلاق دے کر اس کی جگہ دوسری چار بیویاں کر سکتا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لأَنَّهُ لاَ زَوْجَ لَهُ وَلاَ عِدَّةَ عَلَيْهِ وَاحْتَجَّ عَلَى انْقِطَاعِ الزَّوْجِيَّةِ بِانْقِطَاعِ أَحْكَامِهَا مِنَ الإِيلاَءِ وَالظِّهَارِ وَاللِّعَانِ وَالْمِيرَاثِ وَغَيْرِ ذَلِكَ قَالَ وَهُوَ قَوْلُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعُرْوَةَ وَأَكْثَرِ أَهْلِ دَارِ السُّنَّةِ وَحَرَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نہ تو اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ ہی اس کے ذمہ کوئی عدت ہے۔ زوجیت ختم ہو جاتی ہے، احکام کے منقطع ہونے کی وجہ سے۔ جیسے ایلاء ظہار، لعان، میراث وغیرہ۔

(۱۳۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ كَانَا يَقُولاَنِ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ عِنْدَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَيُطَلِّقُ إِحْدَاهُنَّ الْبَتَّةَ :أَنَّهُ يَتَزَوَّجُ إِذَا شَاءَ وَلاَ يَنْتَظِرُ حَتَّى تَمْضِيَ عِدَّتُهَا. [صحيح]

(۱۳۸۵۰) عروہ بن زبیر اور قاسم بن محمد دونوں اس شخص کے بارے میں بیان کرتے ہیں جس کے پاس چار بیویاں ہوں کہ ان میں سے ایک کو طلاق بائنہ دے دے تو وہ جب چاہے شادی کر سکتا ہے وہ اس کی عدت گزرنے کا انتظار بھی نہ کرے گا۔

(۱۳۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ وَاحِدَةً مِنْهُنَّ قَالَ :إِنْ شَاءَ تَزَوَّجَ الْخَامِسَةَ فِي الْعِدَّةِ قَالَ وَكَذَلِكَ قَالَ فِي الأُخْتَيْنِ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِيمَنْ بَتَّ طَلاَقَهَا بِنَحْوِهِ وَرُوِّينَاهُ عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَبَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ وَخِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو. [ضعيف]

(۱۳۸۵۱) قتادہ حضرت سعید بن مسیب سے اس شخص کے بارے میں روایت فرماتے ہیں جس کے نکاح میں چار بیویاں تھیں، اس نے ایک کو طلاق دے دی، فرماتے ہیں: اگر وہ چاہے تو اس کی عدت کے اندر پانچویں سے شادی کر لے۔ اس طرح وہ دو بہنوں کے متعلق بھی فرماتے ہیں۔

(ب) قتادہ حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کو طلاق بائنہ ہو چکی ہو۔

(۱۴۳)باب الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ بِجَارِيَةِ أُمِّهِ أَوْ بِجَارِيَةِ أَبِيهِ وَأَنَّهَا لاَ تَحِلُّ بِالإِحْلاَلِ

کوئی شخص اپنی والدہ یا والد کی لونڈی سے شادی کرے تو یہ لونڈی والدین کے حلال کرنے سے بھی حلال نہ ہوگی

(۱۳۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي أَحَلَّتْ لِي جَارِيَتَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَكَ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ :هِبَةٍ بَتَّةٍ أَوْ شِرًى أَوْ نِكَاحٍ. [صحيح]

(۱۳۸۵۲) حضرت سعید بن وہب فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میری والدہ نے اپنی لونڈی میرے لیے حلال قرار دے دی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ تیرے لیے حلال نہیں ہے، لیکن تین طریقوں سے: ① ہبہ کردے ② فروخت کردے۔ ③ نکاح کردے۔

(۱۴۴)باب مَا جَاءَ فِي تَسَرِّي الْعَبْدِ

غلام کا لونڈی سے شادی کرنے کا بیان

(۱۳۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ :عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ عَبِيدُ ابْنِ عُمَرَ يَتَسَرَّوْنَ فَلاَ يَعِيبُ عَلَيْهِمْ. [ضعيف]

(۱۳۸۵۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے غلام لونڈیوں سے شادی کرتے تھے اور وہ ان پر عیب نہ لگاتے۔

(۱۳۸۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ : لاَ يَطَأُ الرَّجُلُ وَلِيدَةً إِلاَّ وَلِيدَةً إِنْ شَاءَ بَاعَهَا وَإِنْ شَاءَ وَهَبَهَا وَإِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهَا مَا شَاءَ . قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :قَدْ مَنَعَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ الْعَبْدَ مِنَ التَّسَرِّى فِي الْجَدِيدِ وَعَارَضَ الأَثَرَ الأَوَّلَ بِهَذَا وَهَذَا إِنَّمَا قَالَهُ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحُرِّ إِذَا اشْتَرَى وَلِيدَةً بِشَرْطٍ فَاسِدٍ. [صحيح۔ تقدم قبل الذى قبله]

(۱۳۸۵۴) حضرت نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی مرد لونڈی سے مجامعت نہ کرے، لیکن اس کو فروخت یا

ہبہ کرنا چاہے یا پھر اس کے ساتھ جو بھی سلوک کرے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ کے جدید قول میں غلام کی لونڈی سے شادی کی ممانعت ہے اور پہلے اثر کو پیش کرتے ہیں، حالانکہ یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اس آزاد شخص کے بارے میں فرماتے ہیں، جو لونڈی فاسد شرط کے ذریعہ خرید تا ہے۔

(۱۳۸۵۵) فَقَدْ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَطَأَ فَرْجًا إِلاَّ فَرْجًا إِنْ شَاءَ وَهَبَهُ وَإِنْ شَاءَ بَاعَهُ وَإِنْ شَاءَ أَعْتَقَهُ لَيْسَ فِيهِ شَرْطٌ. أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۳۸۵۵) حضرت عبداللہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی شخص لونڈی سے مجامعت نہ کرے لیکن اس کو فروخت کر دے یا ہبہ کر دے۔ آزاد کر دے اس میں شرط نہیں ہے۔

(۱۳۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ قَالَ : زَوَّجَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَبْدًا لَهُ وَلِيدَةً لَهُ فَطَلَّقَهَا فَقَالَ : ارْجِعْ فَأَبَى قَالَ فَقَالَ : هِيَ لَكَ طَأْهَا بِمِلْكِ يَمِينِكَ. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْجَدِيدِ : وَابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ لِعَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ طَلاَقٌ وَأَمَرَهُ أَنْ يُمْسِكَهَا فَأَبَى فَقَالَ : فَهِيَ لَكَ فَاسْتَحِلَّهَا بِمِلْكِ الْيَمِينِ يُرِيدُ لَهُ أَنَّهَا حَلاَلٌ بِالنِّكَاحِ وَلاَ طَلاَقَ لَهُ. [صحیح]

(۱۳۸۵۶) ابو معبد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کی شادی لونڈی سے کر دی تو اس نے طلاق دے دی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رجوع کرو، اس نے انکار کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ تیری ملکیت ہے تو اس سے مجامعت کر، ان کی مراد یہ تھی کہ یہ نکاح کی وجہ سے حلال ہوگئی ہے اور طلاق کا اختیار نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ اپنے جدید قول میں فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام سے کہا، جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی تھی کہ تیری طلاق نہیں، اپنی بیوی کو روکے رکھ۔ تو اس نے انکار کر دیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا مقصد یہ تھا کہ یہ تیرے لیے نکاح کی وجہ سے حلال ہے۔ اس پر طلاق نہیں ہے۔

(۱۳۸۵۷) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ هُوَ كَمَا قَالَ فَقَدْ رَوَى عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الأَمْرُ إِلَى الْمَوْلَى أَذِنَ لَهُ أَمْ لَمْ يَأْذَنْ لَهُ وَيَتْلُو هَذِهِ الآيَةَ ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً عَبْدًا مَمْلُوكًا لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ﴾ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَهُ وَقَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَدُلُّ عَلَى ذَلِكَ. [صحیح۔ اخرجہ سعید بن منصور ۸۰۰]

(۱۳۸۵۷) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس غلام کو مالک نے اجازت بھی دی

تھی یا نہیں؟ پھر اس آیت کی تلاوت کی: ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ﴾ (النحل: ۷۵) ''اللہ نے ایسے غلام کی مثال بیان کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔''

(۱۳۸۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ :أَنَّ غُلاَمًا لاِبْنِ عَبَّاسٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :ارْجِعْهَا فَأَبَى قَالَ هِيَ لَكَ اسْتَحِلَّهَا بِمِلْكِ الْيَمِينِ. فِي هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِالرُّجُوعِ إِلَيْهَا بَعْدَ تَطْلِيقَتَيْنِ وَلاَ رَجْعَةَ لِلْعَبْدِ بَعْدَهُمَا فَكَأَنَّهُ اعْتَقَدَ أَنَّ الطَّلاَقَ لَمْ يَقَعْ حَيْثُ لَمْ يَأْذَنْ فِيهِ فَحِينَ أَبَى قَالَ هِيَ لَكَ اسْتَحِلَّهَا بِمِلْكِ الْيَمِينِ وَمَذْهَبُ الْجَمَاعَةِ عَلَى صِحَّةِ طَلاَقِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :إِنَّمَا أَحَلَّ اللَّهُ التَّسَرِّيَ لِلْمَالِكِينَ وَلاَ يَكُونُ الْعَبْدُ مَالِكًا بِحَالٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً عَبْدًا مَمْلُوكًا لاَ يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ) وَذَكَرَ مَا رُوِّينَا فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ بَاعَ عَبْدًا لَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلاَّ أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

[صحيح۔ تقدم قبل الذى قبله]

(۱۳۸۵۸) ابو معبد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک غلام تھا، اس نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رجوع کرو۔ اس نے انکار کر دیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ تیری ملکیت ہونے کی وجہ سے حلال ہے (یعنی نکاح کی وجہ سے)

دلالت: یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے دو طلاقوں کے بعد غلام کو رجوع کا حکم دیا لیکن اس نے انکار کر دیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا اعتقاد تھا کہ غلام بغیر اجازت کے طلاق نہیں دے سکتا، اس لیے تو فرمایا: یہ تمہاری ملکیت ہے (یعنی نکاح کی وجہ سے) حالانکہ ایک جماعت کا اتفاق ہے کہ اس کی طلاق درست ہے۔ واللہ اعلم

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے مالکوں کو لونڈی سے شادی کرنا جائز رکھا ہے اور غلام فی الحال اس کا مالک نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ﴾ [النحل ۷۵] ''اللہ نے ایسے غلام کی مثال بیان کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔''

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے غلام فروخت کیا اور غلام کا مال بھی تھا تو مال فروخت کرنے والے کا ہے، الا یہ کہ خریدنے والا شرط لگا لے۔

(۱۴۵) باب نِكَاحِ الْمُحْدِثِينَ وَمَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾

دو بدعتیوں کی شادی کا حکم اور ارشاد باری تعالیٰ: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾

اور اللہ کا فرمان: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النور: ۳] ''زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے۔''

(۱۳۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُسَدَّدٌ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ امْرَأَةً كَانَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَهْزُولٍ وَكَانَتْ تَكُونُ بِأَجْيَادَ وَكَانَتْ مُسَافِحَةً كَانَتْ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ وَتَشْتَرِطُ لَهُ أَنْ تَكْفِيَهُ النَّفَقَةَ فَسَأَلَ رَجُلٌ عَنْهَا النَّبِيَّ -ﷺ- أَيَتَزَوَّجُهَا فَقَرَأَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الآيَةُ ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً﴾ الآيَةَ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو ام مہزول کہا جاتا تھا، وہ لمبی گردن والی تھی، وہ زانیہ تھی۔ کوئی شخص اس سے شادی کرتا تو وہ شرط لگاتی کہ وہ اس کے خرچے کی بھی کفایت کرے گی تو اس سے شادی کے متعلق ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھ لیا؟ تو نبی ﷺ نے پڑھا یا یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ (النور: ۳) ''زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے۔''

(۱۳۸۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ : أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُسَمَّى أُمَّ مَهْزُولٍ وَأَنَّهَا كَانَتْ تَتَزَوَّجُ الرَّجُلَ عَلَى أَنْ يَأْذَنَ لَهَا فِي السِّفَاحِ وَتَكْفِيهِ النَّفَقَةَ فَاسْتَأْذَنَ بَعْضُهُمُ النَّبِيَّ -ﷺ- أَنْ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ فَقَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَذِهِ الآيَةَ إِلَى آخِرِهَا.

[صحيح لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۶۰) معتمر اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت ام مہزول تھی، وہ کسی شخص سے شادی کرتی تو اس شرط پر کہ وہ اس کو زنا کی اجازت دے۔ وہ اس شخص کا خرچہ بھی اٹھائے گی تو بعض نے نبی ﷺ سے نکاح کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

(۱۳۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ : أَحْمَدُ بْنُ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

: كَانَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ وَكَانَ رَجُلاً يَحْمِلُ الأَسْرَى مِنْ مَكَّةَ حَتَّى يَأْتِيَ بِهِمُ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغِيٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ وَأَنَّهُ وَعَدَ رَجُلاً يَحْمِلُهُ مِنْ أَسْرَى مَكَّةَ قَالَ فَجِئْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى ظِلِّ حَائِطٍ مِنْ حَوَائِطِ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ قَالَ :فَجَاءَ تْ عَنَاقُ فَأَبْصَرَتْ سَوَادَ ظِلِّي بِجَنْبِ الْحَائِطِ فَلَمَّا انْتَهَتْ إِلَيَّ عَرَفَتْ فَقَالَتْ :مَرْثَدٌ. قُلْتُ :مَرْثَدٌ قَالَتْ :هَلْ لَكَ أَنْ تَبِيتَ عِنْدَنَا اللَّيْلَةَ قُلْتُ :يَا عَنَاقُ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ الزِّنَا قَالَتْ :يَا أَهْلَ الْخِيَامِ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي يَحْمِلُ أَسْرَاكُمْ فَاتَّبَعَنِي ثَمَانِيَةٌ وَسَلَكْتُ الْخَنْدَمَةَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى كَهْفٍ أَوْ غَارٍ فَدَخَلْتُهُ فَجَاءُ وا حَتَّى جَازُوا عَلَى رَأْسِي فَبَالُوا فَظَلَّ بَوْلُهُمْ عَلَى رَأْسِي وَعَمَاهُمُ اللَّهُ حَتَّى رَجَعُوا وَرَجَعْتُ إِلَى صَاحِبِي فَحَمَلْتُهُ و كَانَ رَجُلاً ثَقِيلاً حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى الإِذْخِرِ فَفَكَكْتُ عَنْهُ كَبْلَهُ فَجَعَلْتُ أَحْمِلُهُ وَيُعْيِينِي حَتَّى قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْكِحُ عَنَاقًا؟ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :يَا مَرْثَدُ الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ.

(۱۳۸۶۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص مرثد بن ابی مرثد تھا، جو مکہ سے قیدی اٹھا کر مدینہ لایا کرتا تھا۔ ایک چاندنی رات مکہ کی دیواروں میں سے کسی دیوار کے سائے میں تھا۔ عناق نامی عورت نے میرے سائے کی سیاہی کو دیوار کی جانب دیکھ لیا۔ جب وہ میرے قریب آئی تو اس نے مجھے پہچان لیا اور کہنے لگی: مرثد! میں نے کہا: ہاں مرثد تو کہنے لگی: کیا آج رات میرے پاس گزارو گے؟ مرثد کہتے ہیں: میں نے کہہ دیا کہ اللہ نے زنا کو حرام کر دیا ہے تو اس عناق نامی عورت نے آواز دی۔ اے گھر والو! یہ شخص تمہارے قیدی اٹھا کر لے جاتا ہے۔ کہتے ہیں: ۸ اشخاص نے میرا پیچھا کیا اور میں دیوار سے سائے میں چلا، یہاں تک میں ایک غار تک جا پہنچا اور اس میں داخل ہو گیا۔ وہ آئے اور میرے سر کے اوپر سے گزر گئے۔ انہوں نے پیشاب کیا تو ان کا پیشاب میرے سر کے اوپر گرا۔ اللہ نے ان کو اندھا کر دیا، وہ واپس پلٹ گئے۔ میں نے واپس پلٹ کر قیدی کو اٹھا لیا۔ وہ بھاری شخص تھا، میں اسے لے کر اذخر تک آیا۔ میں نے اس کی بیڑی کو کھول دیا۔ میں اس کو اٹھاتا تھا وہ میری مدد کر رہا تھا۔ اس طرح میں مدینہ آیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا میں عناق سے نکاح کر لوں؟ رسول اللہ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے اور مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر یہ سورۃ نازل ہوئی: ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ (النور: ۳) ''زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے اے مرثد! زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی یا مشرک مرد سے نکاح کرتی ہے۔'' (صحیح لغیرہ، تقدم قبلہ]

(۱۳۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّ بَغَايَا مُتَعَلِّنَاتٍ أَوْ مُعْلِنَاتٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَغِيُّ آلِ فُلاَنٍ وَبَغِيُّ آلِ فُلاَنٍ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ قَالَ فَأَحْكَمَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ أَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ بِالإِسْلاَمِ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :فَقِيلَ لِعَطَاءٍ أَبَلَغَكَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :نَعَمْ. [حسن]

(۱۳۸۶۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دور جاہلیت میں زانی عورتیں اعلان کرتی تھیں کہ وہ آل فلاں کی زانیہ عورتیں ہیں تو اللہ نے فرمایا: ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ [النور ۳] ''زانی صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ عورت صرف زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرتی ہے اور مومنوں پر یہ حرام ہے۔'' تو اللہ نے اسلام کے ذریعے جاہلیت کے اس فعل سے منع فرمادیا۔ ابن جریج کہتے ہیں: عطاء سے کہا گیا: یہ خبر آپ کو ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ملی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ : كُنَّ بَغَايَا فِي الْمَدِينَةِ مَعْلُومٌ شَأْنُهُنَّ فَحَرَّمَ اللَّهُ نِكَاحَهُنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَهُوَ قَوْلُ قَتَادَةَ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۶۳) حضرت قتادہ سعید بن جبیر سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ [النور ۳] کہ مدینہ میں زانیہ عورتوں کی شہرت تھی تو اللہ نے مومنوں کو ان سے نکاح کرنے سے منع فرمادیا۔ یہ قتادہ کے قول ہے۔

(۱۳۸۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :هُمْ رِجَالٌ كَانُوا يُرِيدُونَ نِكَاحَ نِسَاءٍ زَوَانٍ بَغَايَا مُتَعَالِنَاتٍ كُنَّ كَذَلِكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقِيلَ لَهُمْ هَذَا حَرَامٌ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الآيَةُ فَحَرَّمَ اللَّهُ نِكَاحَهُنَّ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۶۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کچھ انسان دور جاہلیت کی مشہور زانیہ عورتوں سے نکاح کا ارادہ رکھتے تھے تو ان سے کہا گیا کہ یہ حرام ہیں۔ ان کے بارے میں اللہ نے یہ آیت نازل کردی کہ اللہ نے ان سے نکاح کو حرام قرار دیا ہے۔

(۱۳۸٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ :أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ (الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً) قَالَ :

ذَلِكَ حُكْمٌ بَيْنَهُمَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ قَالَ : الزَّانِي لاَ يَزْنِي إِلاَّ بِزَانِيَةٍ أَوْ مُشْرِكَةٍ وَالزَّانِيَةُ لاَ يَزْنِي بِهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ قَوْلَهُ يَنْكِحُ يُصِيبُ. [صحیح]

(۱۳۸۶۵) عبیداللہ بن ابی یزید نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ (النور: ۳) فرماتے ہیں: یہ حکم ان دو کے درمیان ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت سے زنا کرتا ہے اور زانیہ عورت سے زانی یا مشرک مرد ہی زنا کرتا ہے یہاں تک کہ نکاح کر کے اس کو حاصل کر لیتا ہے۔

(۱۳۸۶۶) أَخْبَرَنَاهُ الإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْبُلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ لاَ يَزْنِي إِلاَّ بِزَانِيَةٍ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْمَعْنَى مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح]

(۱۳۸۶۶) حضرت عکرمہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ کہ زانی مرد زانیہ عورت سے ہی زنا کرتا ہے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے ہم معنیٰ حدیث دوسری سند سے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۱۳۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ قَالَ : أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ بِالنِّكَاحِ وَلَكِنَّهُ الْجِمَاعُ لاَ يَزْنِي بِهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ الْفَقِيهِ وَلَكِنْ لاَ يُجَامِعُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ. وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ قَالَ (وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ) أَىْ وَحُرِّمَ الزِّنَا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَعْنَاهُ رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ وَالضَّحَّاكِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالَّذِي يُشْبِهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ مَا قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ. [صحیح]

(۱۳۸۶۷) حضرت سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں: ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ یہ نکاح نہیں بلکہ جماع ہے جو صرف زانی یا مشرک مرد ہی کرتا ہے۔ یہ عبداللہ بن عباس کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

(ب) فقیہ کی روایت میں ہے کہ اس سے مجامعت صرف زانی یا مشرک مرد ہی کرتا ہے۔

(ج) علی بن ابی طلحہ حضرت عبداللہ بن عباس سے اس کے ہم معنیٰ نقل فرماتے ہیں: ﴿وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ﴾ کہ

مومنوں پر زنا حرام کیا گیا ہے۔

(۱۳۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً﴾ الآيَةَ قَالَ : هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَتْهَا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ﴾ فَهِيَ مِنْ أَيَامَى الْمُسْلِمِينَ. [صحيح]

(۱۳۸۶۸) یحییٰ بن سعید حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ فرماتے ہیں: اس کو اس آیت نے منسوخ کر دیا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ﴾ [النور ۳۲] ''اور نکاح کرو رنڈیوں کا اپنے میں سے۔'' تو یہ مسلمان بیوہ عورتیں تھیں۔

(۱۳۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُورًا﴾ قَالَ يُذْنِبُ ثُمَّ يَتُوبُ ثُمَّ يُذْنِبُ ثُمَّ يَتُوبُ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ﴿الزَّانِيَةُ لاَ يَنْكِحُهَا إِلاَّ زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ﴾ قَالَ : نَسَخَتْهَا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾ [صحيح]

(۱۳۸۶۹) یحییٰ بن سعید حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُورًا﴾ (الاسراء: ۲۵) ''بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو معاف کرنے والا ہے۔'' فرماتے ہیں کہ بندہ گناہ کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے پھر گناہ کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے، میں نے ان سے سنا فرما رہے تھے: ﴿الزَّانِي لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً﴾ کہ اس کو اس آیت نے منسوخ کر دیا ﴿وَأَنْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ﴾ [النور ۲۴] ''اور تم نکاح کرو بیوہ عورتوں اور نیک غلاموں اور لونڈیوں کے۔''

(۱۴۶) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى قَصْرِ الآيَةِ عَلَى مَا نَزَلَتْ فِيهِ أَوْ نَسْخِهَا

آیت کو اپنے شانِ نزول تک محدود رکھنے کا استدلال یا اسے منسوخ سمجھا جائے

(۱۳۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ : يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ وَهَارُونُ بْنُ رِئَابٍ الأَسَدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ حَمَّادٌ قَالَ أَحَدُهُمَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي بِنْتَ عَمٍّ لِي جَمِيلَةً وَإِنَّهَا لاَ

تَرُدُّ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ: طَلِّقْهَا. قَالَ: لاَ أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ: فَأَمْسِكْهَا إِذًا. وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ مُرْسَلاً. [ضعيف]

(۱۳۸۷۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے نکاح میں میرے چچا کی خوبصورت بیٹی ہے، لیکن وہ کسی چھونے والے کے ہاتھ رد نہیں کرتی۔ آپ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: میں اس کے بغیر صبر نہ کرسکوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روکے رکھو۔

(۱۳۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحُرَيْثِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي لاَ تَمْنَعُ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ: غَرِّبْهَا. قَالَ: أَخَافُ أَنْ تَتْبَعَهَا نَفْسِي قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ بِهَا إِذًا. لَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ إِذًا. [منكر]

(۱۳۸۷۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر کہا: میری عورت چھونے والے کے ہاتھ کو رد نہیں کرتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جدا کر دو۔ کہنے لگا: مجھے ڈر ہے کہ میرا دل اس کا پیچھا کرے۔ آپ نے فرمایا: تب فائدہ اٹھاؤ۔ ابوداؤد کی روایت میں اذا کے لفظ نہیں ہیں۔

(۱۳۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مَوْلًى لِبَنِي هَاشِمٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي لاَ تَمْنَعُ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ: طَلِّقْهَا. قَالَ: إِنَّهَا تُعْجِبُنِي قَالَ: تَمَتَّعْ بِهَا. [ضعيف]

(۱۳۸۷۲) ابوزبیر بنو ہاشم کے غلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا کہ میری عورت چھونے والے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق دے دو۔ کہنے لگا: مجھے اچھی لگتی ہے، فرمایا: اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۱۳۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ الْحَرَّانِيُّ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلاً أَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً وَهِيَ لاَ تَدْفَعُ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ: طَلِّقْهَا. قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا وَهِيَ جَمِيلَةٌ قَالَ: فَاسْتَمْتِعْ بِهَا. وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [منكر]

(۱۳۸۷۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری عورت چھونے والے کے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: خوبصورت ہے، میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: طلاق دے دو۔ اس نے کہا: خوبصورت ہے، میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر فائدہ اٹھاؤ۔ اس طرح معقل بن عبیداللہ عن ابی الزبیر عن جابر بھی منقول ہے۔

(۱۳۸۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوَزِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : أَنَّ رَجُلاً جَاءَهُ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً لاَ تَمْنَعُ يَدَ لاَمِسٍ قَالَ : فَارِقْهَا . قَالَ : إِنِّي لاَ أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ : فَاسْتَمْتِعْ بِهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ . [منكر۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آ کر کہا کہ میری عورت چھونے والے کے ہاتھ کو نہیں روکتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جدا کر دو۔ کہنے لگا: اس کے بغیر صبر نہ کر سکوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

(۱۳۸۷٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِنْ غَيْرِهِ وَلَهُ ابْنٌ مِنْ غَيْرِهَا فَفَجَرَ الْغُلاَمُ بِالْجَارِيَةِ فَظَهَرَ بِهَا حَبَلٌ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ رُفِعَ ذَلِكَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عُمَرُ الْحَدَّ وَحَرَصَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَأَبَى الْغُلاَمُ . [صحيح]

(۱۳۸۷۵) عبیداللہ بن ابی یزید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی۔ اس کی بیٹی دوسرے خاوند سے تھی۔ اس مرد کا بیٹا کسی دوسری بیوی سے تھا، بچے نے بچی سے زنا کر لیا تو حمل ظاہر ہو گیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ آئے تو ان کے سامنے معاملہ پیش ہوا۔ جب ان دونوں سے پوچھا گیا تو دونوں نے اعتراف کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کو حد لگائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمنا تھی کہ دونوں کو جمع کر دیا جائے۔ لیکن بچے نے انکار کر دیا۔

(۱۳۸۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ : أَنَّ جَارِيَةً فَجَرَتْ فَأُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدُّ ثُمَّ إِنَّهُمْ أَقْبَلُوا مُهَاجِرِينَ فَتَابَتِ الْجَارِيَةُ وَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا وَحَالُهَا فَكَانَتْ تُخْطَبُ إِلَى عَمِّهَا فَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا حَتَّى يُخْبِرَ مَا كَانَ مِنْ أَمْرِهَا وَجَعَلَ يَكْرَهُ أَنْ يُفْشِيَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَذَكَرَ أَمْرَهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : زَوِّجْهَا كَمَا تُزَوِّجُوا صَالِحِي فَتَيَاتِكُمْ .

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ بِكْرٍ افْتَضَّ امْرَأَةً وَاعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا مِائَةً مِائَةً ثُمَّ

زَوَّجَ أَحَدَهُمَا مِنَ الآخَرِ مَكَانَهُ وَنَفَاهُمَا سَنَةً. [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ٨٦٦]

(۱۳۸۷۶) شعبی فرماتے ہیں کہ ایک بچی کو لا کر حد قائم کی گئی، پھر انہوں نے مہاجرین کو پیش کر دی تو لونڈی نے توبہ کی، اس کی توبہ اچھی تھی اور اس کا حال بھی درست تھا۔ اس نے اپنے چچا کی طرف پیغام نکاح بھیجا، لیکن وہ اس کی شادی کرنا پسند نہ کرتا تھا جب تک وہ اپنے معاملے کی مکمل خبر نہ دے اور اس کے راز کو ظاہر کرنا بھی پسند نہ کرتا تھا۔ اس بچی کا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے چچا سے کہا: آپ اس کی شادی کریں جیسے اپنی نیک بچیوں کی شادی کرتے ہیں۔

(ب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ایک کنوارے مرد کے بارے میں نقل کیا جاتا ہے کہ اس نے کسی عورت سے زنا کر لیا۔ انہوں نے اعتراف کر لیا تو دونوں کو سو سو کوڑے لگائے۔ پھر دونوں کی شادی اسی جگہ کر دی اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا۔

(۱۳۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ أَيَنْكِحُهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ ذَاكَ حِينَ أَصَابَ الْحَلاَلَ. [صحيح۔ اخرجه ابن منصور ٨٨٦]

(۱۳۸۷۷) عبید اللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کسی آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے، کیا اس عورت سے اس کی شادی کر دی جائے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ اس وقت وہ جائز طریقے سے مجامعت کرے گا۔

(۱۳۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا بَعْدُ. قَالَ: كَانَ أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ وَأَوَّلُهُ حَرَامٌ وَآخِرُهُ حَلاَلٌ.

وَعَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالُوا: لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ إِذَا تَابَا وَأَصْلَحَا وَكَرِهَا مَا كَانَ. [صحيح]

(۱۳۸۷۸) حضرت عکرمہ نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے پھر اس سے شادی کر لیتا ہے، فرمانے لگے: پہلا زنا تھا اور دوسرا نکاح ہے اور پہلا حرام تھا اور دوسرا حلال ہے۔

(ب) قتادہ نے حضرت جابر بن عبد اللہ، سعید بن مسیب اور سعید بن جبیر سے ایسے آدمی کے بارے میں نقل کیا جو کسی عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کر لیتا ہے۔ ان سب نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، جب وہ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور اپنی حالت کو ناپسند کریں۔

(۱۳۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَنْ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا قَالَ:

أَوَّلُهُ سِفَاحٌ وَآخِرُهُ نِكَاحٌ لَا بَأْسَ بِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۷۹) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کسی عورت سے نکاح کیا پھر اس سے شادی کر لی۔ فرماتے ہیں: پہلے زنا تھا پھر نکاح کر لیا۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ وَقَدْ كَانَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ صَائِمٌ فَقَالَ: إِنَّهَا كَانَتْ حَسَنَةٌ هَمَمْتُ بِهَا وَأَنَا قَاضِيهَا يَوْمًا آخَرَ وَرَأَيْتُ جَارِيَةً لِي فَأَعْجَبَتْنِي فَغَشِيتُهَا أَمَا إِنِّي أَزِيدُكُمْ أَنَّهَا كَانَتْ بَغَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ أُحْصِنَهَا. وَرُوِيَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: اعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ مِنْهُمَا جَمِيعًا كَمَا يَقْبَلُ مِنْهُمَا وَهُمَا مُتَفَرِّقَانِ وَرُوِيَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ لَمْ تَنْفَعْهُمَا تَوْبَتُهُمَا جَمِيعًا لَمْ تَنْفَعْهُمَا وَهُمَا مُتَفَرِّقَانِ قَالَ وَقَرَأَ ﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ﴾

[ضعيف]

(۱۳۸۸۰) سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان کے پاس آئے اور سر سے پانی کے قطرے بہہ رہے تھے، اس نے ان کو بیان کیا کہ وہ روزہ دار تھے، کہتے ہیں: میں نے ایک خوبصورت عورت کا قصد کیا اور میں دوسرے دن اس کا فیصلہ کرنے والا تھا۔ میں نے اپنی خوبصورت لونڈی دیکھی تو اس سے مجامعت کر لی۔ کہتے ہیں: میں تمہیں مزید بیان کرنا چاہتا ہوں وہ زانیہ تھی، میں اس کو پاک دامن بنانا چاہتا تھا۔

(ب) ابومجلز حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ ان دونوں کی توبہ قبول فرمالیں گے جیسے ان دونوں کی الگ الگ توبہ قبول فرماتے ہیں۔

(ج) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ان دونوں کو اکٹھے توبہ نفع نہ دے گی تو الگ الگ بھی نفع نہ دیتی اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ﴾ [التوبة ۱۰٤] ''اللہ اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتے ہیں۔''

(۱۳۸۸۱) فَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَى عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فَقَالَ: أَلاَ تَعْجَبُ إِنَّ الْحَسَنَ يَقُولُ: إِنَّ الزَّانِيَ الْمَجْلُودَ لاَ يَنْكِحُ إِلاَّ مَجْلُودَةً مِثْلَهُ فَقَالَ عَمْرٌو وَمَا يُعْجِبُكَ حَدَّثَنَاهُ سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُنَادِي بِهَا نِدَاءً فَهَكَذَا رَوَاهُ عَمْرٌو وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي

سَبَبِ نُزُولِ الآيَةِ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الْمَنْعَ وَقَعَ عَنْ نِكَاحِ تِلْكَ الْبَغَايَا

وَرُوِّينَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الْمَنْعَ وَقَعَ عَنْ نِكَاحِهِنَّ إِمَّا لِشِرْكِهِنَّ وَإِمَّا لِشَرْطِهِنَّ إِرْسَالَهُنَّ لِلزِّنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۸۸۱) حبیب معلم فرماتے ہیں کہ اہل کوفہ سے ایک شخص حضرت عمرو بن شعیب کے پاس آیا اور کہنے لگا: حضرت حسن کہتے ہیں: جس زانی کو حد لگائی گئی ہو وہ حد لگائی گئی زانیہ عورت سے ہی نکاح کرتا ہے تو عمرو کہنے لگے: آپ کو تعجب کس چیز کا ہے۔

(ب) اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اس طرح منادی کروایا کرتے تھے۔

(ج) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ اس آیت کا سبب نزول یہ ہے کہ زانیہ عورتوں سے نکاح کرنے سے منع کیا گیا۔

(د) حضرت عبداللہ بن عمرو سے دوسری سند سے منقول ہے کہ نکاح کی ممانعت ان کے شرک یا زنا کی چھٹی دینے کی وجہ سے تھا۔

(۱۳۸۸۲) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ أَخْبَرَنَا الْعَلاَءُ بْنُ بَدْرٍ :أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَأَصَابَ فَاحِشَةً فَضُرِبَ الْحَدَّ ثُمَّ جِيءَ بِهِ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَفَرَّقَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ :لاَ تَتَزَوَّجْ إِلاَّ مَجْلُودَةً مِثْلَكَ. فَهَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَى حَنَشُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ :أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَزَنَى أَحَدُهُمَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا. وَحَنَشٌ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف۔ جامع التحصيل ۵۹۹]

(۱۳۸۸۲) علاء بن بدر کہتے ہیں کہ ایک مرد نے عورت سے نکاح کیا، پھر مرد نے زنا کر لیا جس کی وجہ سے حد لگائی گئی۔ پھر اس کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو انہوں نے میاں بیوی کے درمیان تفریق ڈال دی۔ پھر مرد سے کہا: تو شادی صرف حد لگائی گئی عورت سے کر سکتا ہے۔

(ب) حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ ایک قوم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ لے کر آئی کہ شادی کے بعد میاں بیوی میں سے کسی نے دخول سے قبل زنا کر لیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان تفریق ڈال دی گئی۔

(۱۳۸۸۳) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ :هُمَا زَانِيَانِ مَا اجْتَمَعَا. [صحيح]

(۱۳۸۸۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جتنی دیر وہ اکٹھے رہیں گے وہ زانی ہیں۔

(۱۳۸۸٤) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ :هُمَا زَانِيَانِ

مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مَا دَلَّ عَلَى الرُّخْصَةِ. [صحيح]

(۱۳۸۸۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جدا ہونے تک وہ دونوں زانی ہیں۔

(ب) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسی روایت بھی منقول ہے جو رخصت پر دلالت کرتی ہے۔

(۱۳۸۸۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ رَجُلٌ زَنَى بِامْرَأَةٍ ثُمَّ تَابَا وَأَصْلَحَا أَلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا؟ فَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ قَالَ فَرَدَّدَهَا عَلَيْهِ مِرَارًا حَتَّى ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ رَخَّصَ فِيهَا. [ضعيف]

(۱۳۸۸۵) علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک مرد نے عورت سے زنا کرلیا۔ پھر دونوں نے توبہ کر کے اپنی حالت سنوار لی۔ کیا ان دونوں کی شادی ہوسکتی ہے؟ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ (النحل: ۱۱۹) پھر تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو جہالت کی بنا پر برے عمل کرتے ہیں، پھر وہ توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کریں تو تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا ہے۔'' انہوں نے بار بار یہ آیت پڑھی یہاں تک کہ اس نے گمان کرلیا کہ اس میں رخصت دی گئی ہے۔

(۱۳۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَرَأْتُ مِنَ اللَّيْلِ ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ فَشَكَكْتُ فَلَمْ أَدْرِ كَيْفَ أَقْرَؤُهَا تَفْعَلُونَ أَوْ يَفْعَلُونَ فَغَدَوْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَيْفَ يَقْرَؤُهَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِي بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا فَقَرَأَ عَلَيْهِ ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾. [ضعيف]

(۱۳۸۸۶) بکیر بن اخنس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رات کے وقت یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ [الشوریٰ ۲۵] ''اللہ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور غلطیاں معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔''

کہتے ہیں کہ میں شک میں تھا مجھے معلوم نہ تھا کہ یفعلون ہے یا تفعلون میں صبح کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، سوال کا ارادہ بھی تھا لیکن میرے بیٹھے ہوئے ایک شخص نے سوال کردیا کہ ایک شخص پہلے عورت سے زنا کرتا ہے پھر

شادی کر لیتا ہے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس پر یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْ عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ﴾ [الشورىٰ ۲۵] ''اللہ وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، اور غلطیاں معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔''

(۱۳۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ الْكَلْبِيُّ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ وَقَالَ : أَيَتَزَوَّجُهَا فَتَلَا عَبْدُ اللَّهِ الآيَةَ وَقَالَ :لِيَتَزَوَّجْهَا. وَرَوَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا قَالَ :لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۳۸۸۷) ابو جناب یحییٰ بن ابی حیہ کلبی اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کیا وہ اس سے شادی کرے تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی اور فرمایا: وہ اس سے شادی کرلے۔

(ب) ہمام بن حارث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی عورت سے زنا کرتا ہے بعد میں اس سے شادی کرلے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِامْرَأَةٍ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا :لاَ يَزَالاَنِ زَانِيَيْنِ قَالَ : وَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ :هَذَا سِفَاحٌ وَهَذَا نِكَاحٌ.

(ق) وَيُذْكَرُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ نَحْوُ قَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَدْ عُورِضَ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَمَا عُورِضَ بِقَوْلِهِ قَوْلُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَمَعَ مَنْ رَخَّصَ فِيهِ دَلاَئِلُ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۳۸۸۸) حضرت عامر عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ مرد عورت سے زنا کرنے کے بعد شادی کرے تو وہ فرماتی تھیں کہ وہ دونوں زانی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: وہ زنا اور یہ نکاح ہے اور براء بن عازب نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول کی مانند ذکر کیا ہے۔ دونوں کے دلائل پیش کیے گئے۔

(۱۴۷) باب لاَ عِدَّةَ عَلَى الزَّانِيَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً حُبْلَى مِنْ زِنًا لَمْ يُفْسَخِ النِّكَاحُ

زانیہ کی کوئی عدت نہیں اور جس نے زنا سے حاملہ عورت سے شادی کی اس کا نکاح فسخ نہ ہوگا

اسْتِدْلاَلاً بِمَا رُوِّينَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :

الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ . فَلَمْ يَجْعَلْ لِمَاءِ الْعَاهِرِ حُرْمَةً.

حضرت ثابت، عائشہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور زانی کے پانی کی حرمت نہیں ہے۔

(۱۳۸۸۹) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ قَالَ : تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بِكْرًا فِي سِتْرِهَا فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَإِذَا هِيَ حُبْلَى فَقَالَ لِي النَّبِيُّ -ﷺ- : لَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَالْوَلَدُ عَبْدٌ لَكَ فَإِذَا وَلَدَتْ فَاجْلِدُوهَا . [منكر]

(۱۳۸۸۹) سعید بن مسیب ایک انصاری صحابی سے نقل فرماتے ہیں جس کا نام بصرہ تھا۔ کہتے ہیں: میں نے ایک کنواری عورت سے اس کے حجاب میں نکاح کر لیا۔ جب میں اس پر داخل ہوا تو وہ حاملہ تھی۔ مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: تیرے ذمہ حق مہر ہے جو تو نے اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھا اور بچہ تیرا غلام ہوگا اور جب یہ بچے کو جنم دے تو اسے کوڑے مارو۔

(۱۳۸۹۰) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَهَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا أَخَذَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَإِبْرَاهِيمُ مُخْتَلَفٌ فِي عَدَالَتِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يُونُسَ بْنِ يَاسِينَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ لَمْ يَقُلْ يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ هُوَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ. [منكر۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۹۰) صفوان بن سلیم نے اس کی مثل ذکر کیا ہے، لیکن بصرہ کا نام نہیں لیا۔

(۱۳۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُمَرِيُّ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَصْرَةَ بْنِ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ : أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً بِكْرًا فَدَخَلَ بِهَا فَوَجَدَهَا حُبْلَى فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ : إِذَا وَضَعَتْ فَاجْلِدُوهَا الْحَدَّ وَجَعَلَ لَهَا صَدَاقَهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الأَسْلَمِيِّ وَهُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ. [ضعيف جداً]

(۱۳۸۹۱) سعید بن مسیب بصرہ بن ابی بصرہ غفاری سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ایک کنواری عورت سے شادی کی۔ جب اس پر داخل ہوا تو اس کو حاملہ پایا۔ اس نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ نے دونوں میں تفریق ڈلوادی اور فرمایا: جب

وضع حمل کرے تو کوڑے لگانا اور اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھنے کی وجہ سے اس کا حق مہر رکھا۔

(۱۳۸۹۲) وَقَدْ رُوِیَ هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- مُرْسَلاً أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ. وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَرْسَلُوهُ وَفِی حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ :أَنَّ بَصْرَةَ بْنَ أَكْثَمَ نَكَحَ امْرَأَةً قَالَ وَكُلُّهُمْ قَالَ فِی حَدِيثِهِ :جَعَلَ الْوَلَدَ عَبْدًا لَهُ. [صحيح]

(۱۳۸۹۲) یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ بصرہ بن اکثم نے ایک عورت سے نکاح کر لیا اور تمام اس کی حدیث میں کہتے ہیں کہ بچہ اس کا غلام ہوگا۔

(۱۳۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِیٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ بْنُ أَكْثَمَ نَكَحَ امْرَأَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ زَادَ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَتَمُّ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۳) سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو بصرہ کہا جاتا تھا۔ اس نے ایک عورت سے نکاح کر لیا۔ اس کے ہم معنی ذکر کی اور کچھ زیادہ کیا ہے کہ انہوں دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی۔

(۱۳۸۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِی كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمَّا أَصَابَهَا وَجَدَهَا حُبْلَى فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ وَجَلَدَهَا مِائَةً. هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ. وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَلَى جَوَازِ نِكَاحِ الزَّانِيَةِ الْمُسْلِمَةِ وَأَنَّهُ لاَ يُفْسَخُ بِالزِّنَا وَإِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْعِدَّةَ فِی النِّكَاحِ وَجَعَلَ النَّبِیُّ -ﷺ- الاِسْتِبْرَاءَ مِنَ الْمِلْكِ وَأَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى أَنَّ وَلَدَ الزِّنَا مِنَ الْحُرَّةِ يَكُونُ حُرًّا فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ إِنْ كَانَ صَحِيحًا مَنْسُوخًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۳۸۹۴) سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے شادی کی، جب اس پر داخل ہوا تو اس کو حاملہ پایا۔ یہ معاملہ نبی ﷺ کے سامنے پیش ہوا تو آپ ﷺ نے جدائی کروادی اور عورت کے لیے حق مہر رکھا اور سو کوڑے مارے۔

نوٹ: مسلم زانیہ سے نکاح جائز ہے زنا کی وجہ سے فسخ نہ ہوگا۔ اس لیے اللہ نے نکاح میں عدت رکھی ہے اور نبی ﷺ نے صرف استبراء رحم کی شرط کی ہے اور اہل علم کا اجماع ہے کہ آزاد کا ولد الزنا بھی آزاد ہی ہوتا ہے۔ وہ اس حدیث کے مشابہ ہے اگر صحیح ہے تو منسوخ ہے۔ واللہ اعلم

(۱۴۸) باب نِكَاحِ الْعَبْدِ وَطَلاَقِهِ

غلام کے نکاح وطلاق کا حکم

(۱۳۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَأَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ الأَمَةُ حَيْضَتَيْنِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرٌ وَنِصْفٌ. قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ ثِقَةً. [صحيح]

(۱۳۸۹۵) عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غلام دو عورتوں سے شادی کر سکتا ہے اور دو طلاقیں دے گا اور لونڈی دو حیض عدت گزارے گی، اگر حیض والی نہیں تو دو ماہ یا ایک ماہ اور نصف۔

(۱۳۸۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ : أَتَدْرُونَ كَمْ يَنْكِحُ الْعَبْدُ؟ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ : أَنَا قَالَ : كَمْ. قَالَ : اثْنَتَيْنِ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ فَسَكَتَ عُمَرُ وَقَالَ : فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۸۹٦) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر تشریف رکھتے ہوئے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے؟ تو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا: میں جانتا ہوں، پوچھا: کتنے؟ کہنے لگے: دو۔ دوسروں نے زیادہ بھی کیا ہے۔ لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔ کہتے ہیں: پھر ایک انصاری کھڑا ہوا۔

(۱۳۸۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ اثْنَتَيْنِ لاَ يَزِيدُ عَلَيْهِمَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلام صرف دو نکاح کر سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں۔

(۱۳۸۹۸) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : اجْتَمَعَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنَّ الْمَمْلُوكَ لاَ يَجْمَعُ مِنَ النِّسَاءِ فَوْقَ اثْنَتَيْنِ. [ضعيف]

(۱۳۸۹۸) حکم فرماتے ہیں کہ صحابہ کا اجماع ہے کہ کوئی غلام دو عورتوں سے زیادہ کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا۔

جماع أبواب ما يحرم من نكاح الحرائر وما يحل منه ومن الإماء والجمع بينهن وغير ذلك

کونسی آزاد عورتوں سے نکاح جائز اور کن سے حرام ہے اور لونڈیوں سے یا آزاد عورت اور باندیوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کا حکم

(۱۴۹) باب مَا يَحْرُمُ مِنْ نِكَاحِ الْقَرَابَةِ وَالرَّضَاعِ وَغَيْرِهِمَا

قرابت اور رضاعت وغیرہ سے نکاح کرنا حرام ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ وَ رَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ وَ حَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۟﴾ [النساء ۲۳] ”حرام کی گئی تم پر تمہاری مائیں، اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائیوں کی بیٹیاں اور بہنوں کی بیٹیاں اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور دودھ سے تمہاری بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی اولاد جو تمہاری گود میں ہیں۔ جن عورتوں سے تم نے دخول کیا ہے۔ اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی پھر تمہارے اوپر گناہ نہیں ہے اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری جانب سے ہیں اور یہ کہ اکٹھا کرو تم دو بہنوں کو مگر جو ہو چکا بیشک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔“ ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ﴾ [النساء ۲۲] ”اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے

تمہارے باپوں نے شادی کی ہو۔''

(۱۳۸۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ مَهْدِيٍّ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : حَرَّمَ عَلَيْكُمْ سَبْعًا نَسَبًا وَسَبْعًا صِهْرًا ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری فی باب ما یحل من النساء]

(۱۳۸۹۹) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم پر سات رشتے نسب کی وجہ سے اور سات ہی سسرال کی وجہ سے حرام ہیں۔ ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ﴾ [النساء ۲۳] ''تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں حرام کی گئی ہیں۔''

(۱۳۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : سَبْعٌ صِهْرٌ وَسَبْعٌ نَسَبٌ وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۰۰) حیان بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سات رشتے سسرال اور سات ہی نسب کی وجہ سے حرام ہیں اور رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

(۱۳۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلاَدَةِ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۴۵]

(۱۳۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: رضاعت سے بھی وہ رشتہ حرام ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے۔

(۱۳۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- أُرَاهُ فُلاَنًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلاَنٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلاَدَةُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحيح۔ بخاری ۲٦٤٦۔ ۵۲۳۹]

(۱۳۹۰۲) عمرہ بنت عبدالرحمن کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی۔ جو حضرت حفصہ کے گھر آنے کی اجازت طلب کر رہا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اے اللہ کے رسول! یہ شخص آپ کے گھر داخل ہونے کی اجازت طلب کر رہا ہے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ وہ حفصہ کے رضاعی چچا ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو ان کا رضاعی چچا تھا کیا وہ میرے گھر داخل ہوتا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔ کیونکہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے ہوتے ہیں۔

(۱۵۰) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللاَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ الآيَةَ

اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور وہ بچیاں جو تمہاری بیویوں کی تمہاری گود میں ہیں جن سے تم نے دخول کر لیا ہے''

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : الأُمُّ مُبْهَمَةُ التَّحْرِيمِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى لَيْسَ فِيهَا شَرْطٌ إِنَّمَا الشَّرْطُ فِي الرَّبَائِبِ وَهَكَذَا قَوْلُ الأَكْثَرِ مِنَ الْمُفْتِينَ قَالَ وَهُوَ يُرْوَى عَنْ عُمَرَ وَغَيْرِهِ قَرِيبٌ مِنْهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ماں مبہم طور پر کتاب اللہ میں حرام قرار دی گئی ہے، اس میں کوئی شرط نہیں ہے، شرط صرف بچیوں کے بارے میں ہے، اسی طرح اکثر مفتیوں کا قول ہے۔

(۱۳۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي شَمْخٍ مِنْ فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ رَأَى أُمَّهَا فَأَعْجَبَتْهُ فَاسْتَفْتَى ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُفَارِقَهَا وَيَتَزَوَّجَ أُمَّهَا فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ أَوْلاَدًا ثُمَّ أَتَى ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَأُخْبِرَ أَنَّهَا : لاَ تَحِلُّ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى الْكُوفَةِ قَالَ لِلرَّجُلِ : إِنَّهَا عَلَيْكَ حَرَامٌ إِنَّهَا لاَ

تَنْبَغِي لَكَ فَفَارِقْهَا. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۰۸۱۱]

(۱۳۹۰۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فزارہ قبیلہ کی شاخ بنوشمخ کی ایک عورت سے ایک شخص نے شادی کی۔ پھر اس بچی کی والدہ کو دیکھا تو وہ اس کو زیادہ اچھی لگی تو اس نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں فتویٰ طلب کیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فتویٰ دیا کہ بچی کو جدا کر کے اس کی والدہ سے شادی کرلو۔ اس شخص نے شادی کرلی، اس سے اولاد بھی ہوئی۔ پھر ابن مسعود رضی اللہ عنہ مدینہ آئے تو انہوں نے اس کے بارے میں پوچھا تو ان کو بتایا گیا کہ یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے پھر جب وہ کوفہ آئے تو اس شخص کو کہا: یہ تجھ پر حرام ہے، تمہارے لیے مناسب نہیں ہے اس کو الگ کردو۔

(۱۳۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ وَهُوَ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ :عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي شَمْخٍ فَرَأَى بَعْدُ أُمَّهَا فَأَعْجَبَتْهُ فَذَهَبَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ :إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً لَمْ أَدْخُلْ بِهَا ثُمَّ أَعْجَبَتْنِي أُمُّهَا فَأُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ وَأَتَزَوَّجُ أُمَّهَا؟ قَالَ :نَعَمْ. فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَ أُمَّهَا فَأَتَى عَبْدُ اللَّهِ الْمَدِينَةَ فَسَأَلَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالُوا :لاَ يَصْلُحُ ثُمَّ قَدِمَ فَأَتَى بَنِي شَمْخٍ فَقَالَ :أَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِي تَزَوَّجَ أُمَّ الْمَرْأَةِ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَهُ قَالُوا :هَا هُنَا قَالَ :فَلْيُفَارِقْهَا قَالُوا :وَقَدْ نَثَرَتْ لَهُ بَطْنَهَا قَالَ فَلْيُفَارِقْهَا فَإِنَّهَا حَرَامٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحیح]

(۱۳۹۰۴) سعید بن ایاس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بنوشمخ کی ایک عورت سے شادی کی۔ اس شخص نے اس کے بعد اس کی والدہ کو دیکھا تو وہ اس کو اچھی لگی تو وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس گیا۔ کہنے لگا: میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے لیکن مجامعت ابھی نہیں کی۔ پھر اس کی والدہ مجھے زیادہ اچھی لگی۔ کیا میں اس عورت کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر لوں؟ تو عبداللہ بن مسعود فرمانے لگے: ہاں کرلو۔ اس نے طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کرلی۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مدینہ آ کر صحابہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ درست نہیں ہے، پھر عبداللہ بن مسعود بنوشمخ کے پاس آئے اور فرمایا: وہ شخص کدھر ہے جس نے عورت کی والدہ سے شادی کی تھی جو اس کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے کہا: یہ ہے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اس کو جدا کر دے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حاملہ ہو چکی تھی۔ فرمایا: اس کو جدا کر دے۔ یہ اللہ کی جانب سے حرام ہے۔

(۱۳۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ: أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُ أُمَّهَا؟ قَالَ :نَعَمْ فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ فَقَدِمَ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ :فَرِّقْ بَيْنَهُمَا. قَالَ :إِنَّهَا قَدْ وَلَدَتْ قَالَ :وَإِنْ وَلَدَتْ عَشْرَةً فَفَرِّقْ بَيْنَهُمَا. [ضعیف]

(۱۳۹۰۵) ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا مرد اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر لے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ اس نے شادی کی، اولاد ہوگئی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا: ان کے درمیان تفریق پیدا کرو۔ فرمانے لگے: اس کی تو اولاد ہو چکی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر دس بچے بھی ہو چکے۔ پھر بھی ان کے درمیان جدائی ڈال دو۔

(۱۳۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرَخِّصُ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا قَالَ فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَكَأَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَرَجَعَ. كَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ فِي الْمَوْتِ وَخَالَفَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ فِي الطَّلَاقِ. وَإِذَا اخْتَلَفَ سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ فَالْحُكْمُ لِرِوَايَةِ سُفْيَانَ لأَنَّهُ أَحْفَظُ وَأَفْقَهُ وَمَعَ رِوَايَةِ سُفْيَانَ رِوَايَةُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو. [حسن]

(۱۳۹۰۶) ابوعمرو شیبانی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود اس شخص کو جس کی بیوی دخول سے پہلے فوت ہوگئی، اس کی والدہ سے نکاح کی رخصت دیتے تھے۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مدینہ آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے تو انہوں نے رجوع کر لیا۔

(۱۳۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ : سُئِلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَفَارَقَهَا قَبْلَ يُصِيبَهَا هَلْ تَحِلُّ لَهُ أُمُّهَا؟ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : لَا الْأُمُّ مُبْهَمَةٌ ، لَيْسَ فِيهَا شَرْطٌ وَإِنَّمَا الشَّرْطُ فِي الرَّبَائِبِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَقَدْ رُوِيَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِنْ كَانَتْ مَاتَتْ فَوَرِثَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ أُمُّهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُهَا إِنْ شَاءَ وَقَوْلُ الْجَمَاعَةِ أَوْلَى. [ضعيف]

(۱۳۹۰۷) یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت سے سوال ہوا کہ کوئی شخص شادی کے بعد مجامعت سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس کی والدہ سے شادی کر سکتا ہے؟ تو حضرت زید بن ثابت فرمانے لگے: نہیں یہ تو اس کی والدہ ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اس میں کوئی شرط نہیں ہے، لیکن بچیوں کے بارے میں شرط ہے۔

(ب) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کی والدہ سے نکاح جائز نہیں ہے۔ اگر اس کو طلاق دے دے تو پھر اگر چاہے تو نکاح کر لے۔

(۱۳۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : هِيَ مُبْهَمَةٌ وَكَرِهَهَا. وَيُذْكَرُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ

يَدْخُلَ بِهَا أَوْ مَاتَ عَنْهَا أَنَّهَا لاَ تَحِلُّ لَهُ أُمُّهَا مَاتَ عَنْهَا أَوْ طَلَّقَهَا وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ. [حسن]

(۱۳۹۰۸) حضرت عمران بن حصین نے ایک شخص کے بارے میں فرمایا جس نے کسی عورت سے شادی کی پھر دخول سے پہلے اس کو طلاق دی یا وہ فوت ہوگئی تو اس شخص کے لیے اس کی والدہ سے نکاح کرنا جائز نہیں ہے، چاہے طلاق دے یا فوت ہو جائے۔ یہ حضرت حسن اور قتادہ کا قول ہے۔

(۱۳۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ﴾ قَالَ: مَا أَرْسَلَ اللَّهُ فَأَرْسِلُوهُ وَمَا بَيَّنَ فَاتَّبِعُوهُ ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللاَّتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللاَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ فَأَرْسَلَ هَذِهِ وَبَيَّنَ هَذِهِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَعِكْرِمَةَ وَغَيْرِهِمْ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ. [حسن]

(۱۳۹۰۹) حضرت مسروق اللہ کے فرمان: ﴿وَ أُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہاری بیویوں کی مائیں۔'' فرماتے ہیں جس کو اللہ نے چھوڑ دیا ہے تم بھی ان کو چھوڑ دو اور جو واضح ہے اس کی اتباع کرو۔ پھر پڑھا: ﴿وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہاری بیویوں کی بچیاں جو تمہاری گودوں میں ہیں، جن سے تم مجامعت کر چکے ہو۔ اگر تم نے مجامعت نہ کی ہو پھر تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے۔'' اس کو چھوڑا اور اس کی وضاحت کردی۔

(۱۳۹۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُثَنًّى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: إِذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَلَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ ابْنَتَهَا وَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا. مُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ غَيْرُ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص عورت سے شادی کے بعد مجامعت سے پہلے طلاق دے دے تو اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے۔ لیکن اس کی والدہ سے شادی نہیں کر سکتا۔

(۱۳۹۱۱) وَقَدْ تَابَعَهُ عَلَى هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرٍو أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلاَ يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ أُمِّهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلاَ يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ ابْنَتِهَا فَإِنْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحِ ابْنَتَهَا إِنْ شَاءَ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۱) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی اس سے مجامعت کی ہے یا نہیں اس کی والدہ سے نکاح نہیں کر سکتا اور جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی اور مجامعت بھی کر لی تو اس کی بیٹی سے بھی نکاح نہیں کر سکتا۔ اگر دخول نہیں کیا تو اس کی بیٹی سے نکاح جائز ہے اگر چاہے۔

(۱۵۱) بَاب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ﴾

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ﴿وَ حَلَائِلُ اَبْنَائِكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ﴾ ''اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں

(۱۳۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (وَلاَ تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ) وَقَوْلُهُ (وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمْ) يَقُولُ : كُلُّ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا أَبُوكَ أَوِ ابْنُكَ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَهِيَ عَلَيْكَ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۲) حضرت عبد اللہ بن عباس اللہ کے قول: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ﴾ [النساء ۲۲] ''اور تم نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے شادی کی ہو۔''

﴿وَ حَلَائِلُ اَبْنَائِكُمْ﴾ [النساء ۲۳] ''اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں۔'' ہر وہ عورت جس سے تیرے باپ یا تیرے بیٹے نے نکاح کیا ہو۔ مجامعت کی ہو یا نہیں یہ تیرے اوپر حرام ہے۔

(۱۳۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُهَا أَبُوهُ؟ قَالَ الْحَسَنُ : لاَ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ﴾ (ق) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَإِنَّمَا قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ ﴿مِنْ أَصْلاَبِكُمْ﴾ لِئَلاَّ يَدْخُلَ فِيهِ أَزْوَاجُ الأَدْعِيَاءِ وَهُوَ مِثْلُ قَوْلِهِ تَعَالَى لِنَبِيِّهِ -ﷺ- ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْلاَ يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ﴾ فَحَلِيلَةُ ابْنِ الْوَلَدِ وَإِنْ سَفَلَ وَحَلِيلَةُ الاِبْنِ مِنَ الرَّضَاعِ دَاخِلَتَانِ فِي التَّحْرِيمِ وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الرَّضَاعِ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۳) حضرت حسن سے ایسے شخص کے بارے میں سوال ہوا جس نے شادی کے بعد مجامعت سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، کیا اس کا والد اس عورت سے شادی کر سکتا ہے تو حضرت حسن فرماتے ہیں: نہیں۔ اللہ کا فرمان: ﴿وَ حَلَائِلُ

أَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ﴾ [النساء ٢٣] ''اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں۔''

شیخ فرماتے ہیں کہ اللہ خوب جانتا ہے تمہارے حقیقی بیٹیوں کو، تا کہ منہ بولے بیٹوں کی بیویاں اس میں شامل نہ ہوں۔ جیسے اللہ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا تھا: ﴿فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا﴾ [الاحزاب ٣٧] ''جب زید نے اپنی ضروری پوری کرلی ہم نے آپ کا نکاح کر دیا تا کہ مومنوں پر کوئی حرج نہ ہو ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں میں۔'' تو پوتے کی بیوی یا اس سے بھی نیچے کا رشتہ اور رضاعی بیٹے کی بیوی یہ بھی حرمت میں شامل ہیں۔

(١٥٢) باب نَسْخِ التَّبَنِّي وَإِبَاحَةِ نِكَاحِ امْرَأَةٍ فَارَقَهَا مَنْ تَبَنَّاهُ أَوِ ابْنَةِ مَنْ كَانَ فِي الدِّينِ أَخَاهُ

منہ بولے بیٹے کی منسوخیت اور اس کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح کرنا جائز ہے منہ بولا بیٹا ہو یا بیٹی وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں

(١٣٩١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ مُعَلَّى بْنَ أَسَدٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا كُنَّا نَدْعُوهُ إِلاَّ زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ ﴿ ادْعُوهُمْ لآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ﴾ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مُوسَى. [صحيح۔ بخاری ٤٧٣٢]

(١٣٩١٤) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ ہم انہیں زید بن محمد کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ قرآن نازل ہو گیا: ﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ﴾ [الاحزاب ٥] ''ان کو ان کے باپوں کے نام سے پکارو، یہ زیادہ انصاف کی بات ہے۔''

(١٣٩١٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ فِي شَأْنِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَكَانَ جَاءَهُ زَيْدٌ يَشْكُو وَهَمَّ بِطَلاَقِهَا جَاءَ يَسْتَأْمِرُ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- ﴿أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ الآيَةَ قَالَ ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْلاَ يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا﴾ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح]

(۱۳۹۱۵) سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ [الاحزاب ۳۷] ''اور آپ اپنے دل میں چھپائے بیٹھے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا ہے۔'' یہ زینب بنت جحش کے متعلق تھی کہ حضرت زید ان کی شکایت کر رہے تھے اور ان کا طلاق کا ارادہ تھا وہ نبی ﷺ سے اس کے بارے مشورہ طلب کر رہے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: ﴿أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ﴾ [الاحزاب ۳۷] ''آپ اپنی بیوی کو روکے رکھیں اور اللہ سے ڈریں اور آپ اپنے دل میں چھپا رہے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا'' ﴿فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا﴾ [الاحزاب ۳۷] ''جب زید نے اپنی ضروری پوری کر لی تو ہم نے ان سے آپ کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں پر کوئی حرج نہ رہے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں۔ جب وہ اپنی حاجت ان سے پوری کر لیں۔''

(۱۳۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَطَبَ عَائِشَةَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : أَمَّا أَنَا أَخُوكَ فَقَالَ : إِنَّكَ أَخِي فِي دِينِ اللَّهِ وَكِتَابِهِ وَهِيَ لِي حَلاَلٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ اللَّيْثِ هَكَذَا مُرْسَلاً.

[صحيح۔ بخاری ۵۰۸۱]

(۱۳۹۱۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق پیغام نکاح دیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اے اللہ کے رسول! ہم تو بھائی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ میرے دینی اور کتابی بھائی ہیں اور یہ میرے لیے حلال ہے۔

(۱۵۳) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَلاَ تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

اللہ کے فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ ''تم نکاح نہ کرو جن عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو''

(۱۳۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ قَالَ : لَمَّا مَاتَ أَبُو قَيْسِ بْنُ الأَسْلَتِ خَطَبَ ابْنُهُ قَيْسٌ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا قَيْسٍ قَدْ هَلَكَ وَإِنَّ ابْنَهُ قَيْسًا مِنْ خِيَارِ الْحَيِّ قَدْ خَطَبَنِي إِلَى نَفْسِي فَقُلْتُ لَهُ مَا كُنْتُ أَعُدُّكَ إِلاَّ وَلَدًا وَمَا أَنَا بِالَّتِي أَسْبِقُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى شَيْءٍ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهَا رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ هَذَا مُرْسَلٌ وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ غَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ التَّفْسِيرِ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۷) عدی بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ جب ابوقیس بن سلت فوت ہوئے تو اس کے بیٹے قیس نے اپنے باپ کی بیوی کو پیغام نکاح دیا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئی اور کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! ابوقیس فوت ہو گئے ہیں، ان کا بیٹا قیس قبیلے کا اچھا آدمی ہے، اس نے مجھے نکاح کا پیغام دیا ہے، میں نے اس سے کہا کہ میں تجھے اپنا بیٹا شمار کرتی ہوں۔ میں پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے والی ہوں تو رسول اللہ ﷺ خاموش رہے تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ﴾ [النساء ۲۲] ”تم نکاح نہ کرو جن عورتوں سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو۔“

(۱۳۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَقَدِ اعْتَقَدَ رَايَةً فَقُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ وَآخُذُ مَالَهُ. [صحيح]

(۱۳۹۱۸) یزید بن براء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا۔ اس نے جھنڈا اٹھا رکھا تھا، میں نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے، کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا ہے، اس شخص کی جانب جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا ہے کہ میں اس کی گردن اتار دوں اور اس کا مال بھی لے لوں۔

(۱۵۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَعْنَى الدُّخُولِ الْمَشْرُوطِ فِي تَحْرِيمِ الرَّبِيبَةِ وَمَنْ لَمَسَ جَارِيَتَهُ فَأَرَادَ ابْنُهُ أَنْ يَقْرَبَهَا بَعْدَ مَا مَلَكَهَا

ربیبہ (جو تمہاری بیوی کی کسی دوسرے خاوند سے بچی ہو) کی حرمت میں دخول کی شرط کے مطلب کا بیان اور جس نے اپنی لونڈی سے مجامعت کی تو اس کا بیٹا مالک بننے کے بعد اس کے ساتھ صحبت کا ارادہ کرے تو کیا حکم ہے

قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: الدُّخُولُ وَاللَّمَاسُ هُوَ الْجِمَاعُ.

بخاری کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دخول اور لمس سے مراد جماع ہے۔

(۱۳۹۱۹) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي

قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ الدُّخُولُ النِّكَاحُ يُرِيدُ بِالنِّكَاحِ الْجِمَاعَ وَقَالَ فِي الْمَسِّ وَاللَّمْسِ وَالإِفْضَاءِ نَحْوَ ذَلِكَ. وَبَلَغَنِي عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ :الدُّخُولُ الْجِمَاعُ. [ضعيف]

(۱۳۹۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے قول: ﴿مِنْ نِسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ﴾ تمہاری وہ عورتیں جن سے تم نے مجامعت کر لی ہے۔ دخول نکاح ہے اور نکاح سے مراد جماع ہے اور اس طرح مس، لمس، افضاء جماع کے معنی میں ہیں اور طاؤس کہتے ہیں کہ دخول کا معنی جماع ہے۔

(۱۳۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهَبَ لاِبْنِهِ جَارِيَةً فَقَالَ لَهُ :لاَ تَمَسَّهَا فَإِنِّي قَدْ كَشَفْتُهَا. [ضعيف]

(۱۳۹۲۰) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو لونڈی ہبہ کی تو فرمایا: اس سے مجامعت نہ کرنا؛ کیونکہ میں نے اس سے مجامعت کر رکھی ہے۔

(۱۳۹۲۱) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ أَنَّهُ قَالَ :وَهَبَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لاِبْنِهِ جَارِيَةً فَقَالَ لَهُ :لاَ تَقْرَبْهَا فَإِنِّي قَدْ أَرَدْتُهَا فَلَمْ أَنْبَسِطْ إِلَيْهَا. [ضعيف]

(۱۳۹۲۱) عبدالرحمن بن مجبر کہتے ہیں کہ سالم بن عبداللہ نے اپنے بیٹے کو لونڈی ہبہ کی تو فرمایا: اس کے قریب نہ جانا۔ میں نے اس کا قصد کیا تھا لیکن اس کی جانب ہاتھ نہ پھیلایا تھا۔

(۱۳۹۲۲) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا نَهْشَلٍ الأَسْوَدَ قَالَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ :إِنِّي رَأَيْتُ جَارِيَةً لِي مُنْكَشِفًا عَنْهَا وَهِيَ فِي الْقَمَرِ فَجَلَسْتُ مِنْهَا مَجْلِسَ الرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ فَقَالَتْ :إِنِّي حَائِضٌ فَلَمْ أَمَسَّهَا فَأَهَبُهَا لاِبْنِي يَطَؤُهَا فَنَهَاهُ الْقَاسِمُ عَنْ ذَلِكَ.

(۱۳۹۲۲) ابونہشل اسود نے قاسم بن محمد سے کہا کہ میں نے اپنی لونڈی کو دیکھا کہ اس کے کپڑا ہٹا ہوا تھا اور چاندنی رات تھی تو میں اس کے ساتھ اس طرح بیٹھا جیسے مرد اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس نے کہا: میں حائضہ ہوں۔ میں نے مجامعت نہ کی، میں نے اپنے بیٹے کو ہبہ کر دی، وہ اس سے مجامعت کر سکتا ہے تو قاسم بن محمد نے اس سے منع فرما دیا۔

(۱۵۵) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الأُخْتَيْنِ﴾

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿أَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الأُخْتَيْنِ﴾ [النساء ۲۳] ''دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع نہ کرنے کا بیان''

(۱۳۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ : الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَأُمَّهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ. قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكَ . قَالَتْ قُلْتُ : نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي. قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّ ذَلِكَ لاَ يَحِلُّ لِي . قَالَتْ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ؟ . قَالَتْ فَقُلْتُ : نَعَمْ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لاَبْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلاَ تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلاَ أَخَوَاتِكُنَّ . قَالَ عُرْوَةُ : وَثُوَيْبَةُ مَوْلاَةُ أَبِي لَهَبٍ كَانَ أَبُو لَهَبٍ أَعْتَقَهَا فَأَرْضَعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمَّا مَاتَ أَبُو لَهَبٍ أُرِيَهُ بَعْضُ أَهْلِهِ فِي النَّوْمِ بِشَرِّ حِيبَةٍ فَقَالَ لَهُ : مَاذَا لَقِيتَ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ : لَمْ أَلْقَ بَعْدَكُمْ رَخَاءً غَيْرَ أَنِّي سُقِيتُ فِي هَذِهِ مِنِّي بِعَتَاقَتِي ثُوَيْبَةَ وَأَشَارَ إِلَى النَّقِيرَةِ الَّتِي بَيْنَ الإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا مِنَ الأَصَابِعِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۴۹]

(۱۳۹۲۳) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ زینب بنت ابی سلمہ اور اس کی والدہ ام سلمہ نبی ﷺ کے نکاح میں تھیں تو ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے کہا: میری بہن زینب بنت ابی سفیان سے شادی کرلو۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس بات کو پسند کرتی ہے، کہتی ہیں: میں نے کہا: ہاں، میں بخل کرنے والی نہیں اور مجھے پسند ہے کہ بھلائی میں میرے ساتھ میری بہن بھی شریک ہو جائے۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ کہتی ہیں کہ ہمیں تو بیان کیا گیا کہ آپ درۃ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں، فرماتے ہیں: بنت ام سلمہ؟ کہتی ہیں: میں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم وہ میری گود میں پرورش پانے والی بچی نہیں، جو میرے لیے حلال نہ ہو۔ وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے کہ ثوبیہ نے ابوسلمہ کو اور مجھے دودھ پلایا تھا تو میرے اوپر اپنی بیٹیاں اور بہنیں نہ پیش کیا کرو۔ عروہ کہتے ہیں کہ ثوبیہ ابولہب کی لونڈی تھی ابولہب نے اس کو آزاد کر دیا تو اس نے نبی ﷺ کو دودھ پلایا تھا۔ جب ابولہب فوت ہو گیا تو اس کے گھر والوں میں سے کسی نے اس کو خواب میں بری حالت میں دیکھا، اس نے کہا: تجھے کیا ملا؟ تو ابولہب نے کہا: مجھے تمہارے بعد کبھی نرمی نہیں ملی لیکن ثوبیہ کی آزادی کی وجہ سے کچھ ملا۔ اور اس نے اس نقیرہ کی طرف اشارہ کیا جو اس کے انگوٹھے اور دوسری انگلیوں کے درمیان تھا۔

(۱۳۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ انْكِحْ أُخْتِي ابْنَةَ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَتُحِبِّينَ ذَلِكَ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ

أُخْتِي قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَإِنَّ ذَلِكَ لاَ يَحِلُّ لِي . قَالَتْ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ؟ . قَالَتْ فَقُلْتُ :نَعَمْ قَالَ: فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلاَ تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلاَ أَخَوَاتِكُنَّ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۲۴) ام حبیبہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بہن ابوسفیان کی بیٹی سے شادی کر لیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس بات کو پسند کرتی ہیں؟ کہتی ہیں: ہاں، میں آپ کے لیے بخل کرنے والی نہیں ہوں اور مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میری بہن میری بھلائی میں شریک ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے۔ کہتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں تو معلوم ہوا ہے کہ آپ درۃ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بنت ام سلمہ؟ کہنے لگی: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری گود میں پرورش پانے والی نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حلال نہ تھی؛ کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے؛ کیونکہ مجھے اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا تو میرے اوپر اپنی بیٹیاں اور بہنیں پیش نہ کیا کرو۔

(۱۵۶) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ﴾

اللہ کے قول ﴿إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ کا بیان

(۱۳۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي كِتَابِ الرَّضَاعِ :كَانَ أَكْبَرُ وَلَدِ الرَّجُلِ يَخْلُفُ عَلَى امْرَأَةِ أَبِيهِ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجْمَعُ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ فَنَهَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْ أَنْ يَكُونَ مِنْهُمْ أَحَدٌ يَجْمَعُ فِي عُمْرِهِ بَيْنَ أُخْتَيْنِ أَوْ يَنْكِحُ مَا نَكَحَ أَبُوهُ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ عِلْمِهِمْ تَحْرِيمَهُ لَيْسَ أَنَّهُ أَقَرَّ فِي أَيْدِيهِمْ مَا كَانُوا قَدْ جَمَعُوا بَيْنَهُ قَبْلَ الإِسْلاَمِ.

[صحيح۔ قال الشافعي في الام ۵/ ۲۶]

(۱۳۹۲۵) امام شافعی رحمہ اللہ کتاب الرضاع میں فرماتے ہیں کہ کسی شخص کا بڑا بیٹا اپنے والد کی وفات کے بعد (اس کا نائب ہوتا بیوی کے لیے) یعنی اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیتا اور ایک انسان دو بہنوں کو ایک نکاح میں رکھ لیتا تھا تو اللہ نے اس بات سے منع کر دیا کہ کوئی شخص اپنی زندگی میں دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرے یا اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرے لیکن جو جاہلیت میں ہو چکا ان کے حرام ہونے کے علم سے پہلے لیکن اب وہ بھی دو بہنوں کو ایک جگہ جمع نہ کریں جنہوں نے اسلام سے پہلے کر لیا تھا۔

(۱۳۹۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْهُذَيْلِ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ : إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ﴾ يَعْنِي فِي نِسَاءِ الآبَاءِ لأَنَّ الْعَرَبَ كَانُوا يَنْكِحُونَ نِسَاءَ الآبَاءِ ثُمَّ حَرَّمَ النَّسَبَ وَالصِّهْرَ وَلَمْ يَقُلْ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ لأَنَّ الْعَرَبَ كَانَتْ لاَ تَنْكِحُ النَّسَبَ وَالصِّهْرَ وَقَالَ فِي الأُخْتَيْنِ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ لأَنَّهُمْ كَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَهُمَا فَحَرَّمَ جَمْعَهُمَا جَمِيعًا إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ قَبْلَ التَّحْرِيمِ ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ لِمَا كَانَ مِنْ جِمَاعِ الأُخْتَيْنِ قَبْلَ التَّحْرِيمِ. [ضعیف]

(۱۳۹۲۶) مقاتل بن عثمان فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۲] یعنی باپوں کی عورتوں کے بارے میں کہ لوگ باپوں کی عورتوں سے شادی کر لیتے تھے، لیکن یہ پہلے ہو چکا۔ اس لیے کہ عرب لوگ نسب و سسرال میں نکاح نہ کرتے تھے اور دو بہنوں کے متعلق فرمایا کہ وہ ان کو ایک ہی مرد اپنے نکاح میں جمع کر لیتا تو ان کے جمع کرنے کی حرمت بیان کی گئی۔ لیکن جو تحریم سے پہلے ہو چکا ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا﴾ ''اللہ معاف کرنے والے ہیں'' یعنی دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے کو جو حرمت سے پہلے تھا۔

(۱۳۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ : كَانَ إِذَا تُوُفِّيَ الرَّجُلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَمَدَ حَمِيمُ الْمَيِّتِ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَلْقَى عَلَيْهَا ثَوْبًا فَيَرِثُ نِكَاحَهَا فَيَكُونُ هُوَ أَحَقَّ بِهَا فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو قَيْسِ بْنُ الأَسْلَتِ عَمَدَ ابْنُهُ قَيْسٌ إِلَى امْرَأَةِ أَبِيهِ فَتَزَوَّجَهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي قَيْسٍ ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ﴾ قَبْلَ التَّحْرِيمِ حَتَّى ذَكَرَ تَحْرِيمَ الأُمَّهَاتِ وَالْبَنَاتِ حَتَّى ذَكَرَ ﴿وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الأُخْتَيْنِ إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ﴾ قَبْلَ التَّحْرِيمِ ﴿إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾ فِيمَا مَضَى قَبْلَ التَّحْرِيمِ. [ضعیف]

(۱۳۹۲۷) مقاتل بن حیان فرماتے ہیں کہ جب جاہلیت میں کوئی آدمی فوت ہو جاتا تو میت کے ورثا، اس کی بیوی کا قصد کرتے اور اس پر کپڑا ڈال کر اس کے نکاح کے وارث بن جاتے اور یہ شخص اس کا زیادہ حق دار ہوتا۔ جب ابوقیس بن اسلت فوت ہوئے تو اس کے بیٹے نے اپنے والد کی بیوی کا ارادہ کیا، اس سے نکاح تو کر لیا، لیکن ابھی مجامعت نہ کی تھی، اس بی بی نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو اللہ نے قیس کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۲] ''تم اپنے باپوں کی بیویوں سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو چکا۔'' حرمت سے پہلے پھر ماؤں اور بیٹیوں کی حرمت ذکر کی گئی: ﴿وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ﴾ [النساء ۲۳] ''یہ کہ نہ تم جمع کرو دو بہنوں کو مگر جو ہو چکا، حرمت سے قبل۔'' ﴿اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾ ''یقیناً اللہ معاف کرنے والا ہے۔'' جو حرمت سے پہلے ہو چکا۔

(۱۵۷)باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا فِي الْوَطْءِ بِمِلْكِ الْيَمِينِ

دو بہنوں کو جمع کرنے کی حرمت اور ماں، بیٹی جو لونڈی ہوان کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت کا بیان

(۱۳۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي الأَخْضَرِ عَنْ عَمَّارٍ : أَنَّهُ كَرِهَ مِنَ الإِمَاءِ مَا كَرِهَ مِنَ الْحَرَائِرِ إِلاَّ الْعَدَدَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَهَذَا مِنْ قَوْلِ عَمَّارٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي مَعْنَى الْقُرْآنِ وَبِهِ نَأْخُذُ. [ضعيف]

(۱۳۹۲۸) ابواخضر حضرت عمار سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ لونڈیوں سے بھی مکروہ خیال کرتے تھے، جو آزاد سے ناپسند کرتے (یعنی رشتہ قائم کرنے میں) مگر مخصوص تعداد۔ امام شافعی فرماتے ہیں: یہ عمار کا قول قرآن کے موافق ہے اور ہم بھی اسی پر عمل کرتے ہیں۔

(۱۳۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَحْرُمُ مِنَ الإِمَاءِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْحَرَائِرِ إِلاَّ الْعَدَدَ. [ضعيف]

(۱۳۹۲۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لونڈیوں سے بھی وہ رشتے حرام ہیں جو آزاد سے حرام ہیں، سوائے تعداد کے۔

(۱۳۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الأُخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ هَلْ يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَمَّا أَنَا فَلاَ أُحِبُّ أَنْ أَصْنَعَ هَذَا قَالَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : لَوْ كَانَ لِي مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ ثُمَّ وَجَدْتُ أَحَدًا فَعَلَ ذَلِكَ لَجَعَلْتُهُ نَكَالاً قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أُرَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

قَالَ مَالِكٌ وَبَلَغَنِى عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلُ ذَلِكَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ١١٤٤]

(۱۳۹۳۰) قبیصہ بن ذویب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عثمان بن عفان سے سوال کیا: کیا دو بہنیں جو لونڈی ہوں، ان کو ایک جگہ جمع کیا جاسکتا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت حلت اور دوسری آیت حرمت پر دلالت کرتی ہے، لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔ قبیصہ کہتے ہیں: میں حضرت عثمان کے پاس سے نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے ملا۔ فرمانے لگے: اگر میرے اختیار میں کوئی چیز ہو، پھر میں کسی کو پالوں کہ اس نے ایسا کیا ہے تو میں اسے لوگوں کے لیے عبرت بنا دوں۔ امام مالک فرماتے ہیں کہ زہری نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۳۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ مِمَّا مَلَكَتِ الْيَمِينُ قَالَ أَخْبَرَنِى قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ : أَنَّ نِيَارًا الأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الأُخْتَيْنِ مِمَّا مَلَكَتِ الْيَمِينُ فَقَالَ لَهُ : أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَلَمْ أَكُنْ لأَفْعَلَ ذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ نِيَارٌ مِنْ عِنْدِ ذَاكَ الرَّجُلِ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : مَا أَفْتَاكَ بِهِ صَاحِبُكَ الَّذِى اسْتَفْتَيْتَهُ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ : إِنِّى أَنْهَاكَ عَنْهُمَا وَلَوْ جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا وَلِى عَلَيْكَ سُلْطَانٌ عَاقَبْتُكَ عُقُوبَةً مُنَكِّلَةً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۳۱) یونس ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے دو لونڈیاں جو آپس میں بہنیں ہوں ان کو ایک جگہ جمع کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ نیار اسلمی نے صحابہ میں سے کسی سے سوال کیا کہ کیا دو بہنیں جو لونڈیاں ہوں ان کو ایک ملکیت میں جمع کیا جا سکتا ہے تو اس نے کہا: ایک آیت دونوں کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری حرام قرار دیتی ہے، لیکن میں ایسا نہیں کرتا تو نیار اس آدمی کے پاس سے نکلے تو دوسرے صحابی رسول سے ملے۔ اس نے پوچھا: جس سے آپ نے فتویٰ طلب کیا تھا اس نے کیا فتویٰ دیا ہے، اس نے خبر دی تو وہ کہنے لگے: میں ان دونوں کو جمع کرنے سے منع کرتا ہوں۔ اگر تو دونوں کو جمع کرے گا اور میرے لیے حکومت ہو تو میں تجھے ایسی سزا دوں جو دوسروں کے لیے عبرت بن جائے۔

(۱۳۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ الْمُزَكِّى وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ هَلْ تُوطَأُ إِحْدَاهُمَا بَعْدَ الأُخْرَى؟ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا أُحِبُّ أَنْ أُجِيزَهُمَا جَمِيعًا وَفِى رِوَايَةِ أَبِى

أَحْمَدَ :أَنْ أُجِيزَهُمَا. [صحيح۔ اخرجه مالك ١١٤٣]

(۱۳۹۳۲) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ماں اور بیٹی جو کسی ایک کی ملکیت میں ہو، کیا ان میں سے ایک کے ساتھ مجامعت کے بعد دوسری سے مجامعت کی جائے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں ان دونوں کو اکٹھے جائز خیال نہیں کرتا۔ احمد کی روایت میں ہے کہ میں ان کو جائز خیال نہیں کرتا۔

(۱۳۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :سُئِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الأُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنْ يُجِيزَهُمَا جَمِيعًا. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي فَوَدِدْتُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ أَشَدَّ فِي ذَلِكَ مِمَّا هُوَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ غَلِطَ الْمُزَنِيُّ رَحِمَنَا اللَّهُ وَإِيَّاهُ فِي هَذَا فَقَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ :وَدِدْتُ. وَإِنَّمَا هُوَ ابْنُ عُتْبَةَ لاَ شَكَّ فِيهِ. [صحيح۔ اخرجه الشافعي في الام ٤/٤]

(۱۳۹۳۳) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا جو ماں، بیٹی لونڈی ہوں۔ فرمانے لگے: میں ان دونوں کو اکٹھے جائز قرار نہیں دیتا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے کہا کہ حضرت عمر اس میں زیادہ سختی فرماتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: مزنی سے غلطی ہوگئی، اللہ ہم پر اور ان پر رحم فرمائے۔ راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں۔ وہ عتبہ کے بیٹے ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۱۳۹۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ جَاءَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا :إِنَّ لِي سُرِّيَّةً أَصَبْتُهَا وَإِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ لَهَا ابْنَةٌ جَارِيَةٌ لِي أَفَأَسْتَسِرُّ ابْنَتَهَا فَقَالَتْ :لاَ قَالَ : فَإِنِّي وَاللَّهِ لاَ أَدَعُهَا إِلاَّ أَنْ تَقُولِي حَرَّمَهَا اللَّهُ فَقَالَتْ :لاَ يَفْعَلُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِي وَلاَ أَحَدٌ أَطَاعَنِي.

[صحيح۔ اخرجه الشافعي، كما في مسنده ١/ ٢٩٠]

(۱۳۹۳۴) معاذ بن عبیداللہ بن معمر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور کہنے لگے: میری ایک لونڈی تھی، میں نے اس سے مجامعت کر لی اور اس کی بیٹی میری لونڈی ہے، کیا میں اس سے شادی کر لوں؟ فرماتی ہیں: نہیں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نہ چھوڑوں گا کہ آپ کہہ دیں کہ اللہ نے حرام قرار دیا ہے، فرمانے لگی کہ نہ تو میرے اہل میں سے کسی نے ایسا کیا ہے اور نہ ہی میری اطاعت کرنے والوں میں سے کسی نے ایسا کیا ہے۔

(۱۳۹۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ :عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَلِيٍّ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فِی الْأُخْتَيْنِ الْمَمْلُوكَتَيْنِ أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ فَلَا آمُرُ وَلَا أَنْهَى وَلَا أُحِلُّ وَلَا أُحَرِّمُ وَلَا أَفْعَلُهُ أَنَا وَلَا أَهْلُ بَيْتِي. [صحیح]

(۱۳۹۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ دو لونڈی بہنوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک آیت دونوں کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے، فرماتے ہیں: نہ تو میں حکم دیتا ہوں اور نہ ہی منع کرتا ہوں۔ نہ میں حلال قرار دیتا ہوں اور نہ ہی حرام اور نہ تو میں ایسا کرتا ہوں اور نہ ہی میرے اہل میں سے کسی نے ایسا کیا ہے۔

(۱۳۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الأَعْرَابِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ جَارِيَتَانِ أُخْتَانِ فَيَطَأُ إِحْدَاهُمَا أَيَطَأُ الأُخْرَى؟ فَقَالَ :أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ وَأَنَا أَنْهَى عَنْهُمَا نَفْسِي وَوَلَدِي.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْجَارِيَةِ وَابْنَتِهَا مِثْلُ هَذَا. [صحیح]

(۱۳۹۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جس کی دو لونڈیاں تھیں اور دونوں بہنیں تھیں، وہ ایک سے مجامعت کرتا ہے کیا وہ دوسری سے بھی مجامعت کرے؟ فرمانے لگے: ایک آیت حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری حرام قرار دیتی ہے اور میں نے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو ان سے منع کر رکھا ہے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے لونڈی اور اس کی بچی کے بارے میں اس طرح حکم منقول ہے۔

(۱۳۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْبُلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَوْلُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الأُخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ فَقَالُوا إِنَّ عَلِيًّا قَالَ :أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ :أَحَلَّتْهُمَا آيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا آيَةٌ إِنَّمَا تُحَرِّمُهُنَّ عَلَيَّ قَرَابَتِي مِنْهُنَّ وَلَا يُحَرِّمُهُنَّ عَلَيَّ قَرَابَةُ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

(۱۳۹۳۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس حضرت علی بن ابی طالب کا قول ذکر کیا گیا کہ دونوں بہنیں لونڈیاں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آیت ان کو حلال اور دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس وقت فرمایا کہ ان دونوں کو ایک آیت حرام اور دوسری حلال قرار دیتی ہے، ان میں سے بعض تو میرے اوپر اب حرام قرار دیتے قرابتداری کی وجہ سے اور ایک دوسرے کی قرابتداری کی وجہ سے وہ میرے اوپر حرام قرار نہ دیتے، اللہ کے فرمان کی وجہ سے: ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ﴾ [النساء ۲۴] ''اور پاک دامن عورتوں سے مگر جو تمہاری لونڈیاں ہیں۔''

(۱۳۹۳۸) وَأَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَأَلَهُ رَجُلٌ لَهُ أَمَتَانِ أُخْتَانِ وَطِءَ إِحْدَاهُمَا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَطَأَ الأُخْرَى قَالَ : لاَ حَتَّى يُخْرِجَهَا مِنْ مِلْكِهِ. [ضعیف]

(۱۳۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ان سے پوچھا: اس کی دو لونڈیاں ہیں جو دونوں بہنیں ہیں، اس نے ایک سے مجامعت کر لی اور دوسری سے مجامعت کا ارادہ ہے؟ فرمانے لگے: اس کی ملک سے نکلنے تک جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۳۹) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ يَعْنِي الْجَزَرِيَّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كَانَ لاِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَمْلُوكَتَانِ أُخْتَانِ فَوَطِءَ إِحْدَاهُمَا ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَطَأَ الأُخْرَى فَأَخْرَجَ الَّتِي وَطِءَ مِنْ مِلْكِهِ. وَرَوَى الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا كَانَ لِلرَّجُلِ جَارِيَتَانِ أُخْتَانِ فَغَشِيَ إِحْدَاهُمَا فَلاَ يَقْرَبِ الأُخْرَى حَتَّى يُخْرِجَ الَّتِي غَشِيَ مِنْ مِلْكِهِ. [ضعیف۔ اخرجه ابن الجعد ۲۲۵۸]

(۱۳۹۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی دو لونڈیاں جو آپس میں بہنیں تھیں، انہوں نے ایک سے وطی کی۔ پھر دوسری سے وطی کا ارادہ کیا تو جس سے وطی کی تھی اس کو اپنی ملکیت سے نکال دیا۔

(ب) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی دو لونڈیاں ہوں جو آپس میں بہنیں ہوں، وہ ایک سے صحبت کر لیتا ہے تو دوسری سے اتنی دیر مجامعت نہ کرے جتنی دیر پہلی کو اپنی ملکیت سے نہ نکال دے۔

(۱۳۹۴۰) وَقَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ حَتَّى يُخْرِجَهَا مِنْ مَلَكَتِهِ أَوْ يُزَوِّجَهَا. أَخْبَرَنَاهُ ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنِ الأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۵۱۰۹۔ ۵۱۱۱]

(۱۳۹۴۰) قبیصہ بن ذوئب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵۸) باب مَا جَاءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ خَالَتِهَا

پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک جگہ جمع کرنے کی حرمت

(۱۳۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّارَبُرْدِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ خَالَتِهَا.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خالہ اور بھانجی پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَخَالَتُهَا وَلاَ الْمَرْأَةُ وَعَمَّتُهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ شَبَابَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلاَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

(۱۳۹۴۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ يُجْمَعُ بَيْنَهُنَّ عَنِ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے چار عورتوں کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے: پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۹۴٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ بْنِ حَبِيبٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۴٦) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ بھتیجی سے نکاح پھوپھی کی موجودگی میں اور بھانجی سے نکاح خالہ کی موجودگی میں نہ کیا جائے (یعنی دونوں کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع کیا)۔

(۱۳۹٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ قَالَ خَالَتِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَاضِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ دَاوُدُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۵۱۰۸]

(۱۳۹۴۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح اس کی پھوپھی یا فرمایا: اس کی خالہ پر کیا جائے۔

(ب) محاضر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنی پھوپھی اور اپنی خالہ پر نکاح نہ کی جائے۔

(۱۳۹٤۸) أَمَّا حَدِيثُ دَاوُدَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا وَلاَ الْعَمَّةُ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا وَلاَ الْخَالَةُ عَلَى ابْنَةِ أُخْتِهَا لاَ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلاَ الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى. [صحيح]

(۱۳۹۴۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنی پھوپھی پر اور اپنی خالہ پر نکاح نہ کی جائے اور پھوپھی کا نکاح بھتیجی اور خالہ کا نکاح بھانجی پر نہ کیا جائے اور چھوٹی بڑی پر اور بڑی چھوٹی پر نکاح نہ کی جائے۔

(۱۳۹۴۹) وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَوْنٍ فَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَهَى أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ يَعْنِي الْمَرْأَةَ عَلَى ابْنَةِ أَخِيهَا أَوِ ابْنَةِ أُخْتِهَا. [صحيح]

(۱۳۹۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح، بھتیجی پر یا بھانجی پر کیا جائے۔

(۱۳۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ فَذَكَرَ حَدِيثَ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا مَضَى ثُمَّ قَالَ وَبِهَذَا نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ مَنْ لَقِيتُ مِنَ الْمُفْتِينَ لاَ اخْتِلاَفَ بَيْنَهُمْ فِيمَا عَلِمْتُهُ وَلَمْ يُرْوَ مِنْ وَجْهٍ يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ حَدِيثٍ لاَ يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ وَفِي هَذَا حُجَّةٌ عَلَى مَنْ رَدَّ الْحَدِيثَ وَعَلَى مَنْ أَخَذَ بِالْحَدِيثِ مَرَّةً وَتَرَكَهُ أُخْرَى وَأَطَالَ الْكَلاَمَ فِي هَذَا وَأَجَادَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَالَّذِي ذَكَرَ مِنْ أَنَّهُ يُرْوَى مِنْ غَيْرِ جِهَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَمَا قَالَ فَإِنَّهُ يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ وَمِنَ النِّسَاءِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كُلُّهُمْ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلاَّ أَنَّ جَمِيعَ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ لَيْسَتْ مِنْ شَرْطِ صَاحِبَيِ الصَّحِيحِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ وَإِنَّمَا اتَّفَقَا وَمَنْ قَبْلَهُمَا وَمَنْ بَعْدَهُمَا مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ عَلَى إِثْبَاتِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْبَابِ فَقَطْ كَمَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ رِوَايَةَ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلاَّ أَنَّهُمْ يَرَوْنَ أَنَّهَا خَطَأٌ وَأَنَّ الصَّوَابَ رِوَايَةُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ قال الشافعي في الام ٤/ ٦]

(۱۳۹۵۰) امام شافعی رحمہ اللہ نے اعرج کی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے، جیسے پہلے گزر گئی، پھر فرمایا: ہم بھی اسی

قول کو لیتے ہیں، تمام مفتیوں کا بھی یہی قول ہے، ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور یہ صرف حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا نبی ﷺ سے روایت کرنا ہی ثابت ہے اور محدثین کے نزدیک کسی دوسری سند سے ثابت نہیں ہے اور یہ دلیل اس کے خلاف ہے جس نے حدیث کو رد کر دیا ہے اور اس کے خلاف بھی جو کبھی حدیث کو لیتا ہے اور کبھی چھوڑ دیتا ہے۔

(۱۵۹) باب مَنْ يُحِلُّ الْجَمْعَ بَيْنَهُ

جو کہتا ہے کہ ان دونوں (ماں، بیٹی) کو جمع کرنا جائز ہے

(۱۳۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ جَمَعَ بَيْنَ بِنْتِ عَلِيٍّ وَامْرَأَةِ عَلِيٍّ ثُمَّ مَاتَتْ بِنْتُ لِعَلِيٍّ فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا بِنْتًا لِعَلِيٍّ أُخْرَى. وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ بِنَحْوِهِ. [صحيح]

(۱۳۹۵۱) حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی اور ان کی بیوی کو ایک نکاح میں رکھا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی فوت ہوگئی تو انہوں نے ان کی دوسری بیٹی سے شادی کر لی۔

(۱۳۹۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ قُثَمَ مَوْلَى آلِ الْعَبَّاسِ قَالَ : جَمَعَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بَيْنَ لَيْلَى بِنْتِ مَسْعُودٍ النَّهْشَلِيَّةِ وَكَانَتِ امْرَأَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَيْنَ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَانَتَا امْرَأَتَيْهِ. وَيُذْكَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ : أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ مِصْرَ كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُقَالُ لَهُ جَبَلَةُ جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةِ رَجُلٍ وَابْنَتِهِ مِنْ غَيْرِهَا وَعَنْ أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ قَرْحَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَمَعَ بَيْنَ امْرَأَةِ رَجُلٍ وَابْنَتِهِ مِنْ غَيْرِهَا. [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۱۰۱۱]

(۱۳۹۵۲) قثم مولا ابن عباس فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن جعفر نے لیلیٰ بنت مسعود نہشلیہ جو حضرت علی کی بیوی تھی اور ام کلثوم جو حضرت علی کی بیٹی تھی حضرت فاطمہ سے دونوں کو اپنے نکاح میں رکھا۔

(ب) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ اہل مصر کا ایک شخص جس کو جبلہ کہا جاتا تھا اور وہ صحابی تھے۔ انہوں نے ایک شخص کی بیوی اور بیٹی کو ایک نکاح میں رکھا جو کسی دوسری بیوی سے تھی۔

(ج) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ سعد بن قرحا جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں، انہوں نے ایک شخص کی بیوی اور اس کی بیٹی جو کسی دوسری بیوی سے تھی دونوں کو ایک نکاح میں جمع کیا۔

(۱۳۹۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ

عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ : جَمَعَ ابْنُ عَمٍّ لِي بَيْنَ ابْنَتَيْ عَمٍّ لَهُ فَأَصْبَحَ النِّسَاءُ لاَ يَدْرِينَ أَيْنَ يَذْهَبْنَ. قَالَ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي ابْنَتَيْ عَمَّيْنِ لَهُ.

[صحیح۔ اخرجه الشافعی فی الام ٤ / ٦]

(۱۳۹۵۳) حضرت حسن بن محمد فرماتے ہیں کہ میرے چچا کے بیٹے نے اپنے چچا کی دو بیٹیاں اپنے نکاح میں جمع کر رکھی تھیں، عورتیں جاتی تو وہ نہیں جانتی تھیں کہ وہ کدھر جائیں۔ احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اپنے دو چچاؤں کی بیٹیاں۔

(۱۶۰) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾

اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ ''اور حرام کی گئی ہیں بیاہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے تمہارے داہنے ہاتھ'' کا بیان

(۱۳۹۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) أَيْ فَهُنَّ لَهُمْ حَلاَلٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ١٤٥٦]

(۱۳۹۵٤) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن اوطاس کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جنہوں نے دشمن سے لڑ کر غلبہ حاصل کر کے لونڈیاں پائیں تو صحابہ نے ان کے مشرک خاوندوں کے موجود ہونے کی وجہ سے ان سے مجامعت میں حرج محسوس کیا۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء ٢٤] ''کہ یہ ان کے لیے عدت کے ختم ہو جانے کے بعد حلال ہیں۔''

(۱۳۹۵۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ قَالَ : كُلُّ ذَاتِ زَوْجٍ إِتْيَانُهَا زِنًا إِلاَّ مَا سُبِيَتْ. [صحیح]

(۱۳۹۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ﴾ [النساء ٢٤] ہر خاوند والی عورت سے مجامعت کرنا زنا ہے سوائے لونڈی کے۔

(۱۳۹۵۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِی إِیَاسٍ حَدَّثَنَا شَرِیکٌ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهِ تَعَالَی ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلاَّ مَا مَلَکَتْ أَیْمَانُکُمْ﴾ قَالَ :هُنَّ السَّبَایَا اللاَّتِی لَهُنَّ أَزْوَاجٌ لاَ بَأْسَ بِمُجَامَعَتِهِنَّ إِذَا اسْتُبْرِئْنَ. [ضعیف]

(۱۳۹۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ کے اس قول: ﴿وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ﴾ [النساء ٢٤] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ لونڈیوں سے استبراء رحم کے بعد مجامعت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگرچہ ان کے خاوند موجود ہوں۔

(۱۳۹۵۷) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا شَرِیکٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ. وَرَوَی الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَعْنَی قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

(۱۳۹۵۷) خالی۔

(۱۳۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ أَنَّهُ قَالَ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ هُنَّ ذَوَاتُ الأَزْوَاجِ.

وَیَرْجِعُ ذَلِکَ إِلَی أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الزِّنَا وَاسْتَدَلَّ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِی أَنَّ ذَوَاتِ الأَزْوَاجِ مِنَ الإِمَاءِ یَحْرُمْنَ عَلَی غَیْرِ أَزْوَاجِهِنَّ وَأَنَّ الاِسْتِثْنَاءَ فِی قَوْلِهِ ﴿إِلاَّ مَا مَلَکَتْ أَیْمَانُکُمْ﴾ مَقْصُورٌ عَلَی السَّبَایَا بِأَنَّ السُّنَّةَ دَلَّتْ عَلَی أَنَّ الْمَمْلُوکَةَ غَیْرُ الْمَسْبِیَّةِ إِذَا بِیعَتْ أَوْ أُعْتِقَتْ لَمْ یَکُنْ بَیْعُهَا طَلاَقًا لأَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- خَیَّرَ بَرِیرَةَ حِینَ عَتَقَتْ فِی الْمُقَامِ مَعَ زَوْجِهَا أَوْ فِرَاقِهِ وَقَدْ زَالَ مِلْکُ بَرِیرَةَ بِأَنْ بِیعَتْ فَأُعْتِقَتْ فَکَانَ زَوَالُهُ لِمَعْنَیَیْنِ وَلَمْ یَکُنْ ذَلِکَ فُرْقَةً قَالَ :فَإِذَا لَمْ یَحِلَّ فَرْجُ ذَوَاتِ الزَّوْجِ بِزَوَالِ الْمِلْکِ فَهِیَ إِذَا لَمْ تُبَعْ لَمْ تَحِلَّ بِمِلْکِ یَمِینٍ حَتَّی یُطَلِّقَهَا زَوْجُهَا قَالَ فِی الْقَدِیمِ وَمِمَّنْ قَالَ ذَلِکَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَعَلِیُّ بْنُ أَبِی طَالِبٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَی عَنْهُمْ قَالُوا :نِکَاحُ الزَّوْجِ بَعْدَ الشِّرَاءِ ثَابِتٌ قَالَ وَمِمَّنْ قَالَ بَیْعُ الأَمَةِ طَلاَقُهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَأُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَیْنٍ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِکٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ. قَالَ الشَّیْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَکَأَنَّهُمْ قَاسُوهَا عَلَی الْمَسْبِیَّةِ وَحَدِیثُ بَرِیرَةَ یَمْنَعُ مِنْ هَذَا الْقِیَاسِ ثُمَّ الإِجْمَاعُ أَنَّ مَنْ زَوَّجَ أَمَتَهُ لَمْ یَمْلِکْ وَطْئَهَا وَهِیَ مِمَّا

مَلَکَتْ یَمِینُهُ وَهَذَا مَعْنَى قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ. [صحیح۔ اخرجه مالک فی الطلاق]

(۱۳۹۵۸) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں: ﴿وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ﴾ سے مراد خاوندوں والی لونڈیاں ہیں۔

نوٹ: اللہ نے زنا کو حرام قرار دیا ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خاوندوں والی لونڈیاں بھی اپنے خاوندوں کے علاوہ دوسروں پر حرام ہیں اور یہ جو استثناء ہے ﴿اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ﴾ یہ صرف قیدی عورتوں کے ساتھ خاص ہے؛ کیونکہ غیر قیدی عورت جب اس کو فروخت یا آزاد کیا جائے تو اس کو فروخت کرنا اس کی طلاق نہیں ہوتی؛ کیونکہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاوند کے ساتھ رہنے یا جدا ہونے کا اختیار دیا جب وہ آزاد ہوئی۔ بریرہ کی ملک زائل ہوئی، فروخت یا آزادی کی وجہ سے اس کا زائل ہونا دو طرح تھا، لیکن یہ جدائی نہ تھی۔ جب خاوند والی کی شرمگاہ ملک کے زائل ہونے کی وجہ سے حلال نہیں ہوئی یہ فروخت نہ کی گئی۔ یہ ملکیت بننے کی وجہ سے بھی حلال نہ ہوگی، جب تک اس کا خاوند طلاق نہ دے۔ یہ موقف حضرت عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، علی بن ابی طالب، عبدالرحمن بن عوف، ابن عمر رضی اللہ عنہم کا تھا کہ فروخت ہونے کے بعد بھی خاوند کا نکاح باقی رہتا ہے۔

اور جو کہتے ہیں کہ لونڈی کو فروخت کر دینا اس کی طلاق ہے، وہ عبداللہ بن مسعود، ابن ابی کعب، عمران بن حصین، جابر بن عبداللہ، ابن عباس، انس بن مالک رضی اللہ عنہم ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: انہوں نے قیدی عورت پر قیاس کیا ہے اور حدیث بریرہ اس قیاس کو روکتی ہے۔ پھر اجماع ہے کہ جس نے اپنی لونڈی کی شادی کر دی، وہ اس کی وطی کا مالک نہیں ہے اور یہ اس کی ہے جس کی ملکیت ہے۔

(۱۳۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلاَثُ سُنَنٍ وَكَانَتْ فِي إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ مِنْ زَوْجِهَا. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ مسلم ۱۵۰۴]

(۱۳۹۵۹) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ میں تین سنتیں یا طریقے تھے، ان سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ آزادی کے بعد اختیار دی گئی۔

(۱۶۱) باب الزِّنَا لاَ يُحَرِّمُ الْحَلاَلَ

زنا حلال کو حرام نہیں کرتا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا حَرَّمَهُ لِحُرْمَةِ الْحَلاَلِ وَالْحَرَامُ خِلاَفُ الْحَلاَلِ قَالَ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَوْلُنَا.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حلال کی حرمت کے لیے اس کو حرام قرار دیا اور حرام حلال کے خلاف ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ہمارا یہ قول منقول ہے۔

(۱۳۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ زَنَى بِأُمِّ امْرَأَتِهِ أَوْ بِابْنَتِهَا فَإِنَّهُمَا حُرْمَتَانِ تَخَطَّاهُمَا وَلَا يُحَرِّمُهَا ذَلِكَ عَلَيْهِ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ :مَا حَرَّمَ حَرَامٌ حَلَالاً قَطُّ فَبَلَغَ ذَلِكَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ :بَلْ لَوْ أَخَذْتُ كُوزًا مِنْ خَمْرٍ فَسَكَبْتُهُ فِي حُبٍّ مِنْ مَاءٍ لَكَانَ ذَلِكَ الْمَاءُ حَرَامًا وَكَانَ مِنْ رَأْيِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهَا قَدْ حَرُمَتْ عَلَيْهِ. [صحيح لغيره]

(۱۳۹۶۰) یحییٰ بن یعمر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کی والدہ یا اس کی بیٹی سے زنا کیا تو اس کی بیوی اس پر حرام نہ ہوگی۔ یحییٰ بن یعمر کہتے ہیں کہ حرام حلال کو حرام نہ کرے گا۔ یہ بات شعبی تک پہنچی تو کہنے لگے: اگر میں شراب کا ایک پیالہ لے کر جوس میں ڈال دوں تو یہ جوس یا پانی حرام ہوگا۔ شعبی کی یہ رائے تھی کہ یہ اس پر حرام ہے۔

(۱۳۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ :تَخَطَّى حُرْمَتَيْنِ.[صحيح۔ لغيره تقدم قبله]

(۱۳۹۶۱) یحییٰ بن یعمر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے دو حرمتوں کو پامال کیا ہے۔

(۱۳۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي رَجُلٍ غَشِيَ أُمَّ امْرَأَتِهِ قَالَ :تَخَطَّى حُرْمَتَيْنِ وَلَا تَحْرُمُ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَرَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ قَوْلِنَا وَهُوَ مُرْسَلٌ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ وَالزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۳۹۶۲) حضرت عکرمہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کی والدہ سے زنا کیا، فرماتے ہیں: اس نے دو دو حرمتوں کو پامال کیا لیکن اس کی بیوی اس پر حرام نہ ہوگی۔

(۱۳۹۶۳) أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَطِءَ أُمَّ امْرَأَتِهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ. [ضعيف]

(۱۳۹۶۳) عقیل ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی کی والدہ سے زنا کیا تھا، فرمانے لگے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا: حرام حلال میں سے کسی چیز کو حرام نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَامٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ . [ضعيف]

(۱۳۹۶۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: حرام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا۔

(۱۳۹٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الرَّزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ . [ضعيف جداً۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: حرام حلال چیز کو حرام نہیں کرتا۔

(۱۳۹٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يَتْبَعُ الْمَرْأَةَ حَرَامًا أَيَنْكِحُ ابْنَتَهَا أَوْ يَتْبَعُ الاِبْنَةَ حَرَامًا أَيَنْكِحُ أُمَّهَا؟ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ إِنَّمَا يُحَرِّمُ مَا كَانَ بِنِكَاحٍ حَلاَلٍ . قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَبِهِ نَأْخُذُ. [ضعيف جداً۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا، جو کسی عورت سے زنا کرتا ہے، کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کرے؟ یا اس کی بیٹی سے زنا کرتا ہے تو وہ اس کی والدہ سے نکاح کر لے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔ نکاح صرف حلال ہی کرتا ہے۔ اسحاق کہتے ہیں کہ یہ عبداللہ بن نافع کا قول ہے اور اسی کو ہم بھی لیتے ہیں۔

(۱۳۹٦٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يُفْسِدُ حَلاَلٌ بِحَرَامٍ وَمَنْ أَتَى امْرَأَةً فُجُورًا فَلاَ عَلَيْهِ أَنْ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا أَوِ ابْنَتَهَا فَأَمَّا بِنِكَاحٍ فَلاَ . تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيُّ هَذَا وَهُوَ ضَعِيفٌ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً مَوْقُوفًا وَعَنْهُ عَنْ بَعْضِ الْعُلَمَاءِ وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ أَمْثَلُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جداً]

(۱۳۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حرام کی وجہ سے حلال فاسد نہیں ہو جاتا اور جس شخص نے کسی عورت سے زنا کیا اس پر لازم نہیں کہ وہ اس کی والدہ یا اس کی بیٹی سے شادی کرے، رہا نکاح تو یہ جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ :يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي أَخِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُلَيْحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ :أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ أَيَتَزَوَّجُ ابْنَتَهَا قَالَ قَدْ قَالَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ :لاَ يُفْسِدُ اللَّهُ حَلاَلاً بِحَرَامٍ. [ضعيف]

(۱۳۹۶۸) یونس بن یزید فرماتے ہیں کہ ابن شہاب سے سوال کیا گیا کہ کوئی مرد عورت سے زنا کرتا ہے کیا وہ اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے؟ تو بعض علماء نے کہا کہ اللہ حرام کی وجہ سے حلال کو فاسد نہیں کرتا۔

(۱۳۹۶۹) وَأَمَّا الَّذِي رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ :مَا اجْتَمَعَ الْحَرَامُ وَالْحَلاَلُ إِلاَّ غَلَبَ الْحَرَامُ الْحَلاَلَ فَإِنَّمَا رَوَاهُ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ ضَعِيفٌ وَالشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ مُنْقَطِعٌ. وَإِنَّمَا رَوَى غَيْرُهُ مَعْنَاهُ عَنِ الشَّعْبِيِّ مِنْ قَوْلِهِ غَيْرَ مَرْفُوعٍ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. وَرَوَى لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ نَظَرَ إِلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ أَوِ ابْنَتِهَا وَهَذَا أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعيف جداً]

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذَا مَوْقُوفٌ. وَلَيْثٌ وَحَمَّادٌ ضَعِيفَانِ. وَأَمَّا الَّذِي يُرْوَى فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- :إِذَا نَظَرَ الرَّجُلُ إِلَى فَرْجِ الْمَرْأَةِ حَرُمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهَا وَابْنَتُهَا . فَإِنَّهُ إِنَّمَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي هَانِءٍ أَوْ أُمِّ هَانِءٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَمَجْهُولٌ وَضَعِيفٌ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ فِيمَا يُسْنِدُهُ فَكَيْفَ بِمَا يُرْسِلُهُ عَمَّنْ لاَ يُعْرَفُ.

(۱۳۹۶۹) علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ اس شخص کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھے گا جو کسی عورت کی شرمگاہ یا اس کی بیٹی کی طرف دیکھتا ہے۔

(ب) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص کسی عورت کی شرمگاہ کو دیکھتا ہے تو اس کی والدہ اور اس کی بہن حرام ہو جاتی ہے۔

جماع أَبْوَابِ نِكَاحِ حَرَائِرِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَإِمَائِهِمْ وَإِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ

اہل کتاب کی آزاد عورتیں اور ان کی لونڈیاں اور مسلمانوں کی لونڈیوں کا بیان

(۱۶۲) باب مَا جَاءَ فِي تَحْرِيمِ حَرَائِرِ أَهْلِ الشِّرْكِ دُونَ أَهْلِ الْكِتَابِ وَتَحْرِيمِ الْمُؤْمِنَاتِ عَلَى الْكُفَّارِ

اہل کتاب کے علاوہ مشرک آزاد عورتوں کی حرمت اور مومنہ عورتوں کی کفار پر حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِذَا جَاءَ كُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلاَ تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لاَ هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلاَ هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَزَعَمَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْقُرْآنِ أَنَّهَا أُنْزِلَتْ فِي مُهَاجِرَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَسَمَّاهَا بَعْضُهُمْ ابْنَةَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَأَهْلُ مَكَّةَ أَهْلُ أَوْثَانٍ وَأَنَّ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ نَزَلَتْ فِي مُهَاجِرٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مُؤْمِنًا وَإِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الْهُدْنَةِ.

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿إِذَا جَائَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلاَ تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لاَ هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلاَ هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [الممتحنة ۱۰] ''جب ہجرت کرنے والی مومنہ عورتیں تمہارے پاس آئیں تو ان کا امتحان کرلیا کرو۔ اللہ ان کے ایمانوں کو خوب جانتا ہے، اگر تم ان کو جان لو کہ وہ مومنہ ہیں تو ان کو کفار کی جانب مت واپس کرو۔ نہ وہ ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ ان کے لیے حلال ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض اہل علم کہتے ہیں کہ یہ مکہ کی مہاجر عورتوں کے لیے تھا۔ لیکن بعض نے عقبہ بن ابی معیط کی بیٹی کے متعلق کہا ہے اور اہل مکہ بت پرست تھے اور اللہ کا قول: ﴿وَلاَ تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ یہ مکہ کے مومن مہاجروں کے بارے میں نازل ہوئی۔ یہ وقفہ جنگ کے بارے میں نازل ہوئی۔

(۱۳۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ يُخْبِرَانِ خَبَرًا مِنْ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ غَزْوَةِ الْحُدَيْبِيَةِ فَكَانَ فِيمَا أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ لَمَّا كَاتَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى قَضِيَّةِ الْمُدَّةِ كَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ لاَ يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلاَّ رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا وَخَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَأَبَى سُهَيْلٌ أَنْ يُقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ عَلَى ذَلِكَ فَكَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَامَّعَطُوا فِيهِ وَتَكَلَّمُوا فِيهِ فَلَمَّا أَبَى سُهَيْلٌ أَنْ يُقَاضِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ عَلَى ذَلِكَ كَاتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَدَّ أَبَا جَنْدَلِ بْنَ سُهَيْلٍ يَوْمَئِذٍ إِلَى أَبِيهِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدٌ مِنَ الرِّجَالِ إِلاَّ رَدَّ فِي تِلْكَ الْمُدَّةِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا ثُمَّ جَاءَ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ مِمَّنْ هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهِيَ عَاتِقٌ فَجَاءَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْمُؤْمِنَاتِ مَا أَنْزَلَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ بخاري ٤١٨١]

(۱۳۹۷۰) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ دونوں نے مجھے بیان کیا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن عمرو کو حدیبیہ کے دن مقررہ مدت کا معاہدہ لکھایا، جس میں سہیل بن عمرو نے شرط رکھی کہ اگر ہمارا کوئی آدمی آپ کے پاس آئے گا تو آپ کو واپس کرنا ہوگا اور آپ ہمارے اور اس شخص کے درمیان سے ہٹ جائیں گے اور سہیل نے چاہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے خلاف فیصلہ کریں لیکن مومنوں کو یہ معاہدہ گراں گزرا، انہوں نے شور کیا اور کلام کی۔

سہیل کہنے لگا کہ اس شرط پر ہی معاہدہ ہوگا تو رسول اللہ ﷺ نے لکھوا دیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سہیل کے بیٹے ابو جندل کو سہیل کی طرف واپس کر دیا۔ اگر اس مدت میں کوئی بھی مسلمان مرد رسول اللہ ﷺ کے پاس آتا تو آپ واپس کر دیتے، پھر جب مومنہ عورتیں ہجرت کر کے آئیں۔ جس میں عقبہ بن ابی معیط کی بیٹی ام کلثوم بھی تھی، یہ آزاد تھی تو اس کے گھر والوں نے اس کی واپسی کا مطالبہ کیا، پھر اللہ نے ان مومن عورتوں کے بارے میں نازل کیا جو بھی نازل فرمایا۔

(۱۳۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَ قِصَّةَ الْحُدَيْبِيَةِ بِطُولِهَا قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿وَلاَ تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ فَطَلَّقَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا لَهُ فِي الشِّرْكِ فَتَزَوَّجَ إِحْدَاهُمَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَالأُخْرَى صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۷۱) مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم دونوں نے حدیبیہ کا طویل قصہ ذکر کیا، پھر فرماتے ہیں کہ مومنہ عورتیں آئیں تو اللہ نے فرمایا: ﴿يَاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَائَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ...... وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ [الممتحنة ۱۰] ''اے لوگو! جو ایمان لائے۔ پھر جب مومنہ عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں اور کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔'' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس دن دو عورتوں کو طلاق دی، جو دور جاہلیت کی تھیں۔ ایک سے معاویہ بن ابی سفیان نے اور دوسری سے صفوان بن امیہ نے شادی کر لی۔

(۱۳۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: كَانَتْ قُرَيْبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَكَانَتْ أُمُّ الْحَكَمِ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ تَحْتَ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ الْفِهْرِيِّ فَطَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ. أَخْرَجَهُ هَكَذَا فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ بخاری ۵۲۸۷]

(۱۳۹۷۲) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قریبہ بنت ابی امیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے طلاق دے دی تو پھر ان سے معاویہ بن ابی سفیان نے شادی کر لی اور ام الحکم بنت ابی سفیان یہ عیاض بن غنم فہری کے نکاح میں تھی، اس نے طلاق دی تو عبداللہ بن عثمان ثقفی نے شادی کر لی۔

(۱۳۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ قَالَ: أُمِرَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- بِطَلَاقِ نِسَاءٍ كُنَّ كَوَافِرَ بِمَكَّةَ قَعَدْنَ مَعَ الْكُفَّارِ بِمَكَّةَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ﴾ قِيلَ فِي هَذِهِ الآيَةِ إِنَّهَا أُنْزِلَتْ فِي جَمَاعَةِ مُشْرِكِي الْعَرَبِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُ أَوْثَانٍ فَحَرُمَ نِكَاحُ نِسَائِهِمْ كَمَا يَحْرُمُ أَنْ يَنْكِحَ رِجَالُهُمُ الْمُؤْمِنَاتِ فَإِنْ كَانَ هَذَا هَكَذَا فَهَذِهِ الآيَةُ ثَابِتَةٌ لَيْسَ فِيهَا مَنْسُوخٌ. [صحيح]

(۱۳۹۷۳) مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ [الممتحنة ۱۰] ''اور کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔'' کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا گیا کہ وہ کافرہ عورتوں کو جو مکہ میں رہ گئی ہیں ان کو طلاق دے دو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کا فرمان: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ﴾ [البقرة ۲۲۱] ''اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو۔ یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور مومنہ لونڈی آزاد مشرکہ عورت سے بہتر ہے۔'' فرماتے ہیں: یہ آیت مکہ کے مشرکین جو بتوں کے پجاری تھے ان کے بارے میں نازل ہوئی، ان کی

عورتوں سے نکاح حرام ہے جیسے ان کے مرد مومنہ عورتوں سے نکاح نہیں کر سکتے، اگر یہ اس طرح ہی ہے تو پھر یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔

(۱۳۹۷۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾ يَعْنِي نِسَاءَ أَهْلِ مَكَّةَ الْمُشْرِكَاتِ ثُمَّ أُحِلَّ لَهُمْ نِسَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ. [ضعيف جداً]

(۱۳۹۷۴) مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۱] ''اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں۔'' یعنی اہل مکہ کی مشرکہ عورتوں سے۔ پھر اہل کتاب کی عورتیں حلال کر دی گئی۔

(۱۳۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى (وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ) قَالَ أَهْلُ الأَوْثَانِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَبِمَعْنَاهُ ذَكَرَهُ السُّدِّيُّ وَمُقَاتِلُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي التَّفْسِيرِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَقَدْ قِيلَ هَذِهِ الآيَةُ فِي جَمِيعِ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ بَعْدَهَا فِي إِحْلاَلِ نِكَاحِ حَرَائِرِ أَهْلِ الْكِتَابِ خَاصَّةً كَمَا جَاءَ تْ فِي إِحْلاَلِ ذَبَائِحِ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾۔[حسن]

(۱۳۹۷۵) حماد کہتے ہیں: میں نے سعید بن جبیر سے اللہ کے اس قول: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۱] کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: بتوں کے پجاری۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت تمام مشرکین کے بارے میں نازل ہوئی۔ پھر اہل کتاب کی آزاد عورتوں کے بارے میں خاص اجازت دی گئی۔ جیسے اہل کتاب کے ذبیحہ کو حلال قرار دیا گیا ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ﴾ [المائدة ۵] ''تمہارے لیے پاکباز چیزیں حلال کی گئی اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال قرار دیا گیا اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے اور پاک دامنہ مومنہ عورتیں ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیے گئے جب تم ان کو ان کے حق مہر دے دو۔''

(۱۳۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾ ثُمَّ اسْتَثْنَى نِسَاءَ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ حِلٌّ لَكُمْ ﴿إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾ يَعْنِي مُهُورَهُنَّ ﴿مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ﴾ يَقُولُ عَفَائِفَ غَيْرَ زَوَانِي. [صحيح لغيره]

(۱۳۹۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس فرمان: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ [البقرة ۲۲۱] ''اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک وہ ایمان لائیں۔'' پھر اہل کتاب کی عورتوں کا استثناء کر دیا گیا۔ فرمایا: وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ﴾ [المائدة ۵] ''اور تم سے پہلے اہل کتاب کی پاک دامن عورتیں بھی تمہارے لیے حلال ہیں۔'' ﴿اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ﴾ یعنی ان کے حق مہر دو: ﴿مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ﴾ ''پاک دامنہ ہوں زانی نہیں۔''

(۱۳۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَمِّي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَهُ ﴿وَلاَ تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ﴾ نُسِخَتْ وَأُحِلَّ مِنَ الْمُشْرِكَاتِ نِسَاءُ أَهْلِ الْكِتَابِ.

[صحيح لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۳۹۷۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ منسوخ کی گئی اور اہل کتاب کی مشرک عورتیں جائز قرار دی گئی۔

(۱۳۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ :حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ لِي :يَا جُبَيْرُ هَلْ تَقْرَأُ الْمَائِدَةَ؟ فَقُلْتُ :نَعَمْ فَقَالَتْ :أَمَا إِنَّهَا آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَلاَلٍ فَاسْتَحِلُّوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوهُ. [صحيح]

(۱۳۹۷۸) ابوالزاہر یہ حضرت جبیر بن نفیر سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے حج کیا۔ پھر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو فرمانے لگی: اے جبیر! کیا سورۃ مائدہ پڑھتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں، فرماتی ہیں: یہ آخری سورۃ ہے جو نازل ہوئی۔ جو اس میں حلال پاؤ اس کو حلال جانو اور جو اس میں حرام پاؤ اس کو حرام جانو۔

(۱۳۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو :أَنَّ آخِرَ سُورَةٍ نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَأَيُّهُمَا كَانَ فَقَدْ أُبِيحَ فِيهِ نِكَاحُ حَرَائِرِ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ وَأَحَبُّ إِلَيَّ لَوْ لَمْ يَنْكِحْهُنَّ مُسْلِمٌ. [ضعيف]

(۱۳۹۷۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے آخری سورۃ مائدہ نازل ہوئی۔
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کی آزاد عورتوں سے نکاح جائز رکھا گیا ہے اور مجھے زیادہ محبوب ہے کہ مسلمان ان سے نکاح نہ کریں۔

(۱۳۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنْ نِكَاحِ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيَّةَ وَالنَّصْرَانِيَّةَ فَقَالَ :تَزَوَّجْنَاهُنَّ زَمَانَ الْفَتْحِ بِالْكُوفَةِ مَعَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَنَحْنُ لاَ نَكَادُ نَجِدُ الْمُسْلِمَاتِ كَثِيرًا فَلَمَّا رَجَعْنَا طَلَّقْنَاهُنَّ وَقَالَ : لاَ يَرِثْنَ مُسْلِمًا وَلاَ يَرِثُهُنَّ وَنِسَاؤُهُمْ لَنَا حِلٌّ وَنِسَاؤُنَا عَلَيْهِمْ حَرَامٌ. [اخرجه الشافعی، فی الام ۸/۴]

(۱۳۹۸۰) ابو زبیر کہتے ہیں کہ اس نے سنا جب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ مسلم کا نکاح یہودیہ یا عیسائی عورت سے کرنے کا کیا حکم فرماتے ہیں کہ ہم نے سعد بن ابی وقاص کے ساتھ فتح کے وقت کوفہ میں ان سے شادی کی اور ہم ان کے قریب نہ جاتے تھے۔ ہم مسلمان عورتیں بہت نہ پاتے تھے اور جب ہم واپس پلٹے تو ہم نے ان کو طلاقیں دے دیں۔ فرماتے ہیں: یہ عورتیں مسلمان کی وارث نہ ہوں گی اور نہ مسلمان ان کے وارث ہوں گے اور ان کی عورتیں ہمارے لیے حلال ہیں جبکہ ہماری عورتیں ان کے لیے حرام ہیں۔

(۱۳۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :بَكْرُ بْنُ سَهْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْقُرَشِيُّ الدِّمْيَاطِيُّ بِدِمْيَاطَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى هُوَ التُّجِيبِيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَكَحَ ابْنَةَ الْفُرَافِصَةِ الْكَلْبِيَّةَ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ أَسْلَمَتْ عَلَى يَدَيْهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۳۹۸۱) عبداللہ بن سائب بنو المطلب کے بیٹوں سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرافصہ کلبیہ کی بیٹی سے شادی کی، یہ عیسائی تھی۔ پھر وہ ان کے ہاتھ پر مسلمان ہوگئی۔

(۱۳۹۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَ بِنْتَ الْفُرَافِصَةِ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ مَلَكَ عُقْدَةَ نِكَاحِهَا وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ حَتَّى حَنِفَتْ حِينَ قَدِمَتْ عَلَيْهِ.
قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي أَيْضًا :أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ نَكَحَ امْرَأَةً مِنْ كَلْبٍ نَصْرَانِيَّةً حَتَّى حَنِفَتْ حِينَ قَدِمَتْ عَلَيْهِ.قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ شَيْخٌ مِنْ بَنِي الأَشْهَلِ :أَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ نَكَحَ

يَهُودِيَّةً. [حسن لغیرہ]

(۱۳۹۸۲) محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرافصہ کی عیسائی بیٹی سے شادی کی، جب وہ ان کے پاس آئی تو مسلمان ہوگئی۔

(ب) عبداللہ بن عبدالرحمن بنواشہل کے شیخ تھے، فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(۱۳۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْغِلاَبِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :تَزَوَّجَ طَلْحَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودِيَّةً. [حسن]

(۱۳۹۸۳) ہبیرہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(۱۳۹۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :تَزَوَّجَ طَلْحَةُ يَهُودِيَّةً.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ :تَزَوَّجَ حُذَيْفَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودِيَّةً فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُفَارِقَهَا قَالَ : إِنِّي أَخْشَى أَنْ تَدَعُوا الْمُسْلِمَاتِ وَتَنْكِحُوا الْمُومِسَاتِ. وَهَذَا مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى طَرِيقِ التَّنْزِيهِ وَالْكَرَاهِيَةِ فَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى أَنَّ حُذَيْفَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَحَرَامٌ هِيَ؟ قَالَ :لاَ وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ تَعَاطَوُا الْمُومِسَاتِ مِنْهُنَّ. [حسن]

(۱۳۹۸٤) ہبیرہ بن یریم حضرت علی سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ نے یہودیہ عورت سے نکاح کیا۔

(ب) ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے یہودیہ سے نکاح کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو خط لکھا کہ اس کو جدا کردے۔ فرمانے لگے مجھے ڈر ہے کہ تم مسلمان عورتوں کو چھوڑ کر زانیہ عورتوں سے نکاح کرو۔ یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب سے تھا کراہت کی بنا پر۔ ایک دوسری روایت ہے کہ حضرت حذیفہ نے لکھا: کیا یہ حرام ہے؟ فرمانے لگے کہ مجھے خوف ہے کہ تم زانیہ عورتوں سے نکاح کرو۔

(۱۳۹۸۵) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :أَنَّ الْمُسْلِمَ يَنْكِحُ النَّصْرَانِيَّةَ وَلاَ يَنْكِحُ النَّصْرَانِيُّ الْمُسْلِمَةَ. [حسن]

(۱۳۹۸۵) زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ مسلمان عیسائی عورت سے شادی کرسکتا ہے جبکہ عیسائی مرد مسلمان عورت سے شادی نہیں کرسکتا۔

(۱۳۹۸٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّدًا -ﷺ- بِالْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ فَدِينُنَا خَيْرُ الأَدْيَانِ وَمِلَّتُنَا فَوْقَ الْمِلَلِ وَرِجَالُنَا فَوْقَ نِسَائِهِمْ وَلَا يَكُونُ رِجَالُهُمْ فَوْقَ نِسَائِنَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ النُّعْمَانُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَهْلُ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَحِلُّ نِكَاحُ حَرَائِرِهِمْ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ الْمَشْهُورَيْنِ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ دُونَ الْمَجُوسِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهَذَا الأَثَرُ الْمَشْهُورُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- سُنُّوا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فَحَمَلَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ مَعَ الاِسْتِدْلاَلِ بِرِوَايَةِ بَجَالَةَ عَلَى الْجِزْيَةِ فَهُمْ مُلْحَقُونَ بِهِمْ فِي حَقْنِ الدَّمِ بِالْجِزْيَةِ دُونَ غَيْرِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۳۹۸۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ نے رسول کریم ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، تاکہ وہ تمام ادیان پر غالب آئے۔ ہمارا دین تمام ادیان سے بہتر اور ہماری ملت تمام ملتوں سے افضل ہے اور ہمارے مردان کی عورتوں پر فوقیت رکھتے ہیں اور ان کے مرد اس طرح نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کی آزاد عورتیں حلال ہیں یعنی عیسائی اور یہودی، لیکن مجوس کی عورتیں جائز نہیں ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان (یعنی مجوس) کے ساتھ اہل کتاب والا طریقہ رکھو تو اہل علم نے بجالۃ کی روایت سے اس کو جزیہ پر محمول کیا ہے، وہ ان کو خون بہا میں جزیہ کے ساتھ ملا دیتے ہیں، اس کے علاوہ میں نہیں۔

(۱۳۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ : لَيْسَ نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ الْكِتَابِ إِنَّمَا أَهْلُ الْكِتَابِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَالَّذِينَ جَاءَتْهُمُ التَّوْرَاةُ وَالإِنْجِيلُ فَأَمَّا مَنْ دَخَلَ فِيهِمْ مِنَ النَّاسِ فَلَيْسُوا مِنْهُمْ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي نَصَارَى الْعَرَبِ بِمَعْنَى هَذَا : وَأَنَّهُ لاَ تُؤْكَلُ ذَبَائِحُهُمْ وَذَلِكَ يَرِدُ فِي مَوْضِعِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح]

(۱۳۹۸۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عرب کے نصاریٰ اہل کتاب نہیں ہیں، اہل کتاب تو بنو اسرائیل ہیں۔ جن کے پاس تورات وانجیل آئی۔ لیکن جو لوگ ان میں شامل ہو گئے وہ ان میں سے نہیں ہیں۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر اور علی رضی اللہ عنہما عرب کے نصاریٰ کو بھی اسی معنی میں لیتے ہیں اور یہ کہ ان کا ذبیحہ نہ کھایا جائے گا۔

(۱۳۹۸۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ فَيْرُوزَ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ امْرَأَةَ حُذَيْفَةَ مَجُوسِيَّةً فَهَذَا غَيْرُ ثَابِتٍ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ نَكَحَ يَهُودِيَّةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۱۳۹۸۸) معبد جہنی کہتے ہیں: میں نے حضرت حذیفہ کی بیوی مجوسی دیکھی۔ یہ ثابت نہیں ہے، لیکن یہ درست ہے کہ حضرت حذیفہ نے یہودیہ سے نکاح کیا تھا۔

(۱۶۳) باب مَنْ دَانَ دِينَ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ مِنَ الصَّابِئِينَ وَالسَّامِرَةِ

جس غیر مذہب نے یہودیت یا نصرانیت کو قبول کیا

(۱۳۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: كَتَبَ عَامِلٌ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِنَّ نَاسًا مِنْ قِبَلِنَا يُدْعَوْنَ السَّامِرَةَ يُسْبِتُونَ يَوْمَ السَّبْتِ وَيَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ وَلاَ يُؤْمِنُونَ بِيَوْمِ الْبَعْثِ فَمَا يَرَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي ذَبَائِحِهِمْ؟ قَالَ فَكَتَبَ: هُمْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ذَبَائِحُهُمْ ذَبَائِحُ أَهْلِ الْكِتَابِ. [حسن۔ تقدم برقم ۱۳۹۸٤]

(۱۳۹۸۹) غضیف بن حارث فرماتے ہیں کہ گورنر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ کچھ لوگ ہمارے علاقے میں ہیں، جن کو سامرہ کہا جاتا ہے وہ ہفتہ کے دن کو مذہبی رسومات ادا کرتے ہیں، تورات کی تلاوت کرتے ہیں، لیکن قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اے امیر المومنین! ان کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے؟ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لکھا کہ یہ اہل کتاب ہیں ان کے ذبیحہ کا حکم اہل کتاب کے ذبیحہ والا ہی ہے۔

(۱۳۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ عَنْ مُعْتَمِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ: نُبِّءَ زِيَادٌ أَنَّ الصَّابِئِينَ يُصَلُّونَ الْقِبْلَةَ وَيُعْطُونَ الْخُمُسَ قَالَ فَأَرَادَ أَنْ يَضَعَ عَنْهُمُ الْجِزْيَةَ قَالَ وَأُخْبِرَ بَعْدُ أَنَّهُمْ يَعْبُدُونَ الْمَلاَئِكَةَ. [ضعيف]

(۱۳۹۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ زیادہ کو خبر دی گئی کہ بے دین لوگ قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اور خمس ادا کرتے ہیں، فرمایا: وہ جزیہ سے بچنے کے لیے ایسا کرتے ہیں، بعد میں خبر دی گئی کہ وہ فرشتوں کی عبادت کرتے تھے۔

(۱۶۴) باب مَا جَاءَ فِي نِكَاحِ إِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کی لونڈیوں سے نکاح کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ

﴿فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ﴾ [النساء ۲۵]
''جو مومنہ عورتوں سے نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں تو اپنی لونڈیوں سے..... الی قولہ..... یہ اس شخص کے لیے ہے جو تم میں سے بدکاری سے ڈرے۔''

(۱۳۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ سَعَةٌ أَنْ يَنْكِحَ الْحَرَائِرَ فَلْيَنْكِحْ مِنْ إِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ﴾ وَهُوَ الْفُجُورُ فَلَيْسَ لأَحَدٍ مِنَ الأَحْرَارِ أَنْ يَنْكِحَ أَمَةً إِلاَّ أَنْ لاَ يَقْدِرَ عَلَى حُرَّةٍ وَهُوَ يَخْشَى الْعَنَتَ ﴿وَإِنْ تَصْبِرُوا﴾ عَنْ نِكَاحِ الإِمَاءِ فَهُوَ ﴿خَيْرٌ لَكُمْ﴾ [ضعيف]

(۱۳۹۹۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس قول: ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ﴾ کے بارہ میں کہتے ہیں جو آزاد عورتوں سے شادی کی طاقت نہ رکھے وہ مسلمان لونڈیوں سے شادی کرلے۔ ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ﴾ یہ گناہ ہے۔ کسی آزاد مرد کے لیے لونڈی سے شادی جائز نہیں لیکن جب وہ آزاد عورت سے شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اور وہ گناہ سے ڈرتا ہو، ﴿وَاِنْ تَصْبِرُوْا﴾ [ال عمران ۱۲۰] یعنی لونڈیوں کے نکاح سے خَيْرٌ لَّكُمْ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

(۱۳۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً﴾ يَعْنِي مَنْ لَمْ يَجِدْ مِنْكُمْ غِنًى يَقُولُ مَنْ لاَ يَجِدُ غِنًى أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ يَعْنِي الْحَرَائِرَ فَلْيَنْكِحِ الأَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ ﴿وَأَنْ تَصْبِرُوا﴾ عَنْ نِكَاحِ الإِمَاءِ ﴿خَيْرٌ لَكُمْ﴾ وَهُوَ حَلاَلٌ. [صحيح]

(۱۳۹۹۲) مجاہد فرماتے ہیں: ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا﴾ ''جو تم میں سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو۔'' جس کو غنی حاصل نہ ہو، یعنی جو آزاد مومنہ عورت سے شادی کی طاقت نہ رکھے وہ مومنہ لونڈی سے شادی کرلے ﴿وَ اِنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ یعنی لونڈی کے نکاح سے خَيْرٌ لَّكُمْ وہ حلال ہے۔

(۱۳۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : الطَّوْلُ الْغِنَى إِذَا لَمْ يَجِدْ مَا يَنْكِحُ بِهِ الْحُرَّةَ تَزَوَّجَ أَمَةً وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ﴾ قَالَ عَنْ نِكَاحِ الإِمَاءِ وَقَالَ : الْعَنَتُ الزِّنَا.

[صحیح۔ اخرجه ابن منصور ۷۳۲]

(۱۳۹۹۳) سعید بن جبیر اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طَوْل سے مراد غنیٰ ہے جب آزاد سے نکاح کی طاقت نہ ہوتو پھر لونڈی سے شادی کرلے اور اس قول: ﴿وَ إِنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ [النساء ۲۵] لونڈیوں کے نکاح سے العنت سے مراد زنا ہے۔

(۱۳۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : مَنْ وَجَدَ صَدَاقَ حُرَّةٍ فَلاَ يَنْكِحُ أَمَةً. [صحیح۔ اخرجه الشافعی فی الام ۳۱۰۱۴]

(۱۳۹۹۴) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں: جو آزاد عورت کا حق مہر ادا کر سکتا ہے وہ لونڈی سے شادی نہ کرے۔

(۱۳۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : لاَ يَحِلُّ نِكَاحُ الْحُرِّ الأَمَةَ وَهُوَ يَجِدُ بِصَدَاقِهَا حُرَّةً قُلْتُ : فَخَافَ الزِّنَا قَالَ : مَا عَلِمْتُهُ يَحِلُّ. [صحیح۔ اخرجه الشافعی ۴/ ۳۰]

(۱۳۹۹۵) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آزاد شخص کا لونڈی سے نکاح درست نہیں ہے، جب وہ آزاد عورت کا حق مہر دے سکتا ہے، میں نے کہا: وہ زنا سے ڈرتا ہے، فرمانے لگے: میں نہیں جانتا کہ اس کے لیے جائز ہے۔

(۱۳۹۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَأَلَ عَطَاءٌ أَبَا الشَّعْثَاءِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ نِكَاحِ الأَمَةِ مَا تَقُولُ فِيهِ أَجَائِزٌ هُوَ؟ فَقَالَ : لاَ يَصْلُحُ الْيَوْمَ نِكَاحُ الإِمَاءِ. [صحیح۔ اخرجه الشافعی فی الام ۴/ ۳۰۱]

(۱۳۹۹۶) عطاء نے ابوشعثاء سے سوال کیا کہ کیا لونڈی سے نکاح جائز ہے، میں اس کے بارے میں سننا چاہتا ہوں؟ کہنے لگے: آج کے زمانہ میں لونڈیوں سے نکاح جائز نہیں ہے۔

(۱۳۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ نِكَاحُ الإِمَاءِ الْيَوْمَ لأَنَّهُ يَجِدُ طَوْلاً إِلَى حُرَّةٍ.

[صحیح۔ اخرجه الشافعی فی الام ۴/ ۳۰۱]

(۱۳۹۹۷) ابوشعثاء فرماتے ہیں کہ لونڈیوں سے آج کے زمانہ میں نکاح جائز نہیں ہے کیونکہ آزاد عورتوں سے شادی کی طاقت

موجود ہے۔

(۱۳۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ : زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ هَلْ يَصْلُحُ لِلْحُرِّ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِأَمَةٍ وَهُوَ يَجِدُ مَهْرَ حُرَّةٍ؟ قَالَ : إِنَّمَا يَتَزَوَّجُ الأَمَةَ مَنْ لاَ يَجِدُ مَهْرَ حُرَّةٍ وَخَشِيَ الْعَنَتَ. [حسن]

(۱۳۹۹۸) عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ آزاد شخص آزاد عورت کا حق مہر ادا کرنے کی طاقت رکھتے ہوئے لونڈی سے شادی کر سکتا ہے؟ فرمانے لگے: جو آزاد عورت کا حق مہر ادا نہ کر سکے وہ لونڈی سے شادی کر سکتا ہے جب کہ وہ زنا سے ڈرتا ہو۔

(۱۳۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ الإِمَاءِ فِي زَمَانِهِ وَقَالَ : إِنَّمَا رُخِّصَ فِيهِنَّ إِذَا لَمْ يَجِدْ طَوْلاً لِلْحُرَّةِ. [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۷۲۶]

(۱۳۹۹۹) حضرت حسن اپنے دور میں لونڈی سے نکاح کو ناپسند کرتے تھے، لیکن رخصت اس وقت ہے جب آزاد عورت سے نکاح کی طاقت نہ ہو۔

(۱۶۵)باب لاَ تُنْكَحُ أَمَةٌ عَلَى أَمَةٍ

لونڈی کی شادی لونڈی پر نہ کی جائے

(۱۴۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسَلَّمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لاَ يَتَزَوَّجُ الْحُرُّ مِنَ الإِمَاءِ إِلاَّ وَاحِدَةً. تَابَعَهُ عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَطَاءٍ وَخُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح]

(۱۳۹۰۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آزاد شخص صرف ایک لونڈی سے شادی کرے۔

(۱۶۶)باب لاَ تُنْكَحُ أَمَةٌ عَلَى حُرَّةٍ وَتُنْكَحُ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ

آزاد عورت کی موجودگی میں لونڈی سے شادی نہ کی جائے اور لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے شادی کی جاسکتی ہے

(۱۴۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الإِسْفَرَائِينِيُّ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُنْكَحَ الأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ. [ضعیف]

(۱۴۰۰۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے شادی کی جائے۔

(۱۴۰۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ تُنْكَحَ الأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ. هَذَا مُرْسَلٌ إِلاَّ أَنَّهُ فِي مَعْنَى الْكِتَابِ وَمَعَهُ قَوْلُ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

[ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے شادی کی جائے۔

(۱۴۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا تُزُوِّجَتِ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ قَسَمَ لَهَا يَوْمَيْنِ وَلِلأَمَةِ يَوْمًا إِنَّ الأَمَةَ لاَ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَزَوَّجَ عَلَى الْحُرَّةِ. [ضعیف]

(۱۴۰۰۳) زر بن حبیش حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آزاد عورت سے شادی کی جائے لونڈی کے ہوتے ہوئے تو اس کے لیے باری دو دن مقرر کریں اور لونڈی کے لیے ایک دن اور لونڈی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ آزاد عورت کی موجودگی میں اس سے شادی کی جائے۔

(۱۴۰۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسَلَّمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : لاَ تُنْكَحُ الأَمَةُ عَلَى الْحُرَّةِ وَتُنْكَحُ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ وَمَنْ وَجَدَ صَدَاقَ حُرَّةٍ فَلاَ يَنْكِحَنَّ أَمَةً أَبَدًا. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحیح]

(۱۴۰۰۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آزاد عورت کے ہوتے ہوئے لونڈی سے نکاح نہ کیا جائے اور لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح ہو سکتا ہے اور جو آزاد عورت کا حق مہر پائے وہ کبھی بھی لونڈی سے شادی نہ کرے۔

(۱۴۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سُئِلاَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ فَأَرَادَ أَنْ يَنْكِحَ عَلَيْهَا أَمَةً فَكَرِهَا لَهُ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا. [ضعیف]

(۱۴۰۰۵) امام مالک رحمہ اللہ کو خبر ملی کہ حضرت عبد اللہ بن عباس، ابن عمر رضی اللہ عنہم دونوں سے ایسے شخص کے متعلق سوال ہوا جس کے

نکاح میں آزادعورت تھی، وہ لونڈی سے شادی کا متمنی تھا تو انہوں نے ان دونوں کو جمع کرنے کو ناپسند کیا۔

(۱۴۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ حُرَّةً وَأَمَةً فِي عُقْدَةٍ قَالَ يُفَرَّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الأَمَةِ. [صحیح]

وَعَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَتَيْنِ فِي عُقْدَةٍ وَلَهُ ثَلاَثُ نِسْوَةٍ قَالَ : يُفَرَّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ هَاتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَزَوَّجَ فِي عُقْدَةٍ وَإِذَا تَزَوَّجَ ثَلاَثًا فِي عُقْدَةٍ وَعِنْدَهُ امْرَأَتَانِ فُرِّقَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الثَّلاَثِ. [صحیح]

(۱۴۰۰۶) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ایک شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے ایک نکاح میں آزاد اور لونڈی کو رکھا ہوا تھا کہ آزاد اور لونڈی میں تفریق کی جائے۔

(ب) حضرت حسن اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس نے دو عورتوں سے ایک مرتبہ میں نکاح کیا اور اس کی تین بیویاں تھیں، فرماتے ہیں: اس ایک اور ان دو کے درمیان تفریق پیدا کی جائے اور جب وہ تین سے ایک مرتبہ ہی نکاح کرتا ہے تو اس ایک اور ان تین کے درمیان تفریق کی جائے۔

(۱۶۷) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ نِكَاحَ الْحُرَّةِ عَلَى الأَمَةِ طَلاَقُ الأَمَةِ

جس کا گمان ہے کہ آزادعورت کا نکاح لونڈی پر، یہ لونڈی کی طلاق کی حیثیت رکھتا ہے

(۱۴۰۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :نِكَاحُ الْحُرَّةِ عَلَى الأَمَةِ طَلاَقُ الأَمَةِ.

وَرَوَاهُ أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :تَزْوِيجُ الْحُرَّةِ عَلَى الأَمَةِ طَلاَقُ الأَمَةِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ فَذَكَرَهُ.[صحیح]

(۱۴۰۰۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لونڈی کے ہوتے ہوئے آزادعورت سے نکاح کرنا لونڈی کی طلاق ہے۔

(۱۴۰۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ : هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمَيْتَةِ تُضْطَرُّ إِلَيْهَا فَإِذَا أَغْنَاكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَاسْتَغْنِهِ. [صحیح]

(۱۴۰۰۸) مسروق فرماتے ہیں کہ یہ مردار کے مرتبہ میں ہے جس کی جانب مجبور ہوا گیا جب اللہ آپ کو اس سے مستغنی کردے تو آپ بھی بے پرواہی کریں، مستغنی ہو جائیں۔

(۱۴۰۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ فَهُوَ طَلاَقُ الأَمَةِ ، هُوَ كَصَاحِبِ الْمَيْتَةِ يَأْكُلُ مِنْهَا مَا اضْطُرَّ إِلَيْهَا فَإِذَا اسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيُمْسِكْ نَحْنُ إِنَّمَا نَقُولُ بِمَا رُوِّينَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَلِيٍّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[اخرجه ابن منصور ۷۳۳۲]

(۱۴۰۰۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں: جب آپ لونڈی کے ہوتے ہوئے آزاد عورت سے نکاح کریں تو یہ لونڈی کی طلاق ہے، یہ مردار کی مانند ہے جس کو مجبوری کے وقت کھایا جاتا ہے۔ جب وہ اس سے مستغنی ہو جائے تو ترک جائے۔ یہ ہم اس لیے کہتے ہیں کہ حضرت علی اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے یہی منقول ہے۔

(۱۶۸)باب الْعَبْدِ يَنْكِحُ الْحُرَّةَ عَلَى الأَمَةِ

غلام آزاد عورت سے لونڈی کی موجودگی میں نکاح کرتا ہے

(۱۴۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْعَبْدِ إِذَا كَانَتْ عِنْدَهُ حُرَّةٌ :فَإِنْ شَاءَ تَزَوَّجَ عَلَيْهَا الأَمَةَ. [صحیح۔ اخرجه ابن منصور]

(۱۴۰۱۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں: جب غلام کے نکاح میں آزاد عورت ہو تو اگر وہ چاہے تو لونڈی سے نکاح کر سکتا ہے۔

(۱۴۰۱۱) وَرَوَى جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ :لاَ يَنْكِحُ الأَمَةَ عَلَى الْحُرَّةِ إِلاَّ الْمَمْلُوكُ أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۴۰۱۱) مسروق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ لونڈی سے آزاد عورت کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے، لیکن غلام کر سکتا ہے، ابو عبداللہ نے ابو ولید سے اس کی اجازت نقل کی ہے۔

(۱۶۹)باب لاَ يَحِلُّ نِكَاحُ أَمَةٍ كِتَابِيَّةٍ لِمُسْلِمٍ بِحَالٍ

اہل کتاب کی لونڈی کا نکاح مسلمان سے جائز نہیں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لأَنَّهَا دَاخِلَةٌ فِي مَعْنَى مَنْ حُرِّمَ مِنَ الْمُشْرِكَاتِ وَغَيْرُ حَلاَلٍ مَنْصُوصَةٍ بِالإِحْلاَلِ كَمَا نُصَّ حَرَائِرُ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي النِّكَاحِ وَإِنَّ اللَّهَ إِنَّمَا أَحَلَّ نِكَاحَ إِمَاءِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ بِمَعْنَيَيْنِ

وَفِي ذَلِكَ دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ مَنْ خَالَفَهُنَّ مِنْ إِمَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لأَنَّ الإِسْلاَمَ شَرْطٌ ثَالِثٌ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ مشرکہ عورتوں کی حرمت میں داخل ہے، ان کی نص سے حرمت ثابت ہے۔ جیسے اہل کتاب کی آزاد عورتوں سے نکاح نص سے ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی لونڈیوں سے نکاح جائز قرار دیا ہے جبکہ مشرکین کی لونڈیاں جائز نہیں ہیں، اس لیے کہ اسلام تیسری شرط ہے۔

(١٤٠١٢) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ نِكَاحُ إِمَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ [صحیح۔ اخرجہ سعید بن منصور ٦١٩]

(١٤٠١٢) مجاہد فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کی لونڈیوں سے نکاح درست نہیں؛ کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿مِنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ﴾ ''یعنی مومنہ لونڈیوں سے۔''

(١٤٠١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلاً﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ﴾ قَالَ: فَلَمْ يُرَخِّصْ لَنَا فِي إِمَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ. [صحیح]

(١٤٠١٣) حضرت حسن اللہ کے اس فرمان: ﴿وَ مَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا﴾ [النساء ٢٥] ''اور جو تم میں سے نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو۔'' ﴿مِنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہمیں اہل کتاب کی لونڈیوں میں اجازت نہیں دی گئی۔

(١٤٠١٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْبُغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ فُقَهَائِهِمُ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَخَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ وَكَانُوا يَقُولُونَ : لاَ يَصْلُحُ لِلْمُسْلِمِ نِكَاحُ الأَمَةِ الْيَهُودِيَّةِ وَلاَ النَّصْرَانِيَّةِ إِنَّمَا أَحَلَّ اللَّهُ الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَلَيْسَتِ الأَمَةُ بِمُحْصَنَةٍ. [صحیح]

(١٤٠١٤) فقہاء فرماتے ہیں کہ یہودی وعیسائی کی لونڈی سے مسلمان کے لیے نکاح جائز نہیں ہے، صرف اہل کتاب کی آزاد عورت سے نکاح جائز ہے اور لونڈی پاک دامن نہیں ہوتی۔ یہ سعید بن مسیب، عروہ بن زبیر، قاسم بن محمد، ابوبکر بن عبدالرحمن، خارجہ بن زید، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے بھی منقول ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْخُطْبَةِ

خطبہ کے ابواب

(۱۷۰) باب التَّعْرِيضِ بِالْخُطْبَةِ

اشارے کے ساتھ نکاح کا پیغام دینے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ الآيَةَ

اللہ کا فرمان ہے: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] ''اور تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم نے عورتوں کو اشارۃً نکاح کا پیغام دیا۔''

(۱۴۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ : أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ . وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ : تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي . قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ . قَالَتْ : فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ : انْكِحِي أُسَامَةَ . فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۱۴۸۰]

(۱۴۰۱۵) سلمہ بن عبد الرحمن فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ ابو عمرو بن حفص نے اس کو طلاق بائنہ دے دی اور وہ غائب تھے۔ ابو عمرو بن حفص کے وکیل نے فاطمہ بنت قیس کو کچھ جو دیے جن کی وجہ سے وہ ناراض ہوگئی تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! ہمارے ذمہ تیرے لیے کچھ بھی نہیں ہے تو فاطمہ نے آکر نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ تیرا خرچہ نہیں ہے اور فرمایا: تو ام شریک کے گھر عدت گذار لے۔ پھر فرمایا: میرے صحابہ کا اس عورت کے پاس آنا جانا رہتا ہے، آپ

عبداللہ بن ام مکتوم کے ہاں عدت گزار لیں، وہ نابینا صحابی ہے، کبھی آپ کا کپڑا اتر بھی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے، جب عدت گزر جائے تو مجھے اطلاع دینا۔ جب عدت گزر گئی تو میں نے بتایا کہ مجھے معاویہ بن ابی سفیان اور ابوجہم نے نکاح کا پیغام دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوجہم اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں رکھتا اور معاویہ فقیر آدمی ہے اس کے پاس مال نہیں ہے۔ آپ اسامہ سے نکاح کر لیں۔ کہتی ہیں: میں نے اس کو ناپسند کیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کرلو۔ کہتی ہیں: میں نے نکاح کر لیا تو اللہ نے اس میں برکت ڈال دی اور میں رشک کی جانے لگی۔

(۱۴۰۱۶) وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنْ لاَ تَسْبِقِينِي بِنَفْسِكِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ :وَلاَ تُفَوِّتِينَا بِنَفْسِكِ . أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رِبْحٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كِلاَهُمَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَذَكَرَ فِيهِ اللَّفْظَتَيْنِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۱۶) ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت فاطمہ بنت قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو پیغام دیا کہ اپنے نفس کے بارے میں مجھ سے سبقت نہ کرنا۔

(ب) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فاطمہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے نفس کے بارے میں ہم سے سبقت نہ کرنا۔

(۱۴۰۱۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَنْظَلَةَ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي سُكَيْنَةُ بِنْتُ حَنْظَلَةَ وَكَانَتْ بِقُبَاءٍ تَحْتَ ابْنِ عَمٍّ لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَأَنَا فِي عِدَّتِي فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ : كَيْفَ أَصْبَحْتِ يَا بِنْتَ حَنْظَلَةَ فَقُلْتُ : بِخَيْرٍ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَقَالَ : أَنَا مَنْ قَدْ عَلِمْتِ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَقَرَابَتِي مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَقِّي فِي الإِسْلاَمِ وَشَرَفِي فِي الْعَرَبِ قَالَتْ فَقُلْتُ : غَفَرَ اللَّهُ لَكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ أَنْتَ رَجُلٌ يُؤْخَذُ مِنْكَ وَيُرْوَى عَنْكَ تَخْطُبُنِي فِي عِدَّتِي فَقَالَ : مَا فَعَلْتُ إِنَّمَا أَخْبَرْتُكِ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ وَتَأَيَّمَتْ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الأَسَدِ وَهُوَ ابْنُ عَمِّهَا فَلَمْ يَزَلْ يَذْكُرُهَا بِمَنْزِلَتِهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى أَثَّرَ الْحَصِيرُ فِي كَفِّهِ مِنْ شِدَّةِ

مَا كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ فَمَا كَانَتْ تِلْكَ خِطْبَةً. [ضعیف]

(۱۴۰۱۷) عبدالرحمن بن حنظلہ غسیل اپنی خالہ سکینہ بنت حنظلہ سے نقل فرماتے ہیں جو قباء میں اپنے چچا کے بیٹے کے نکاح میں تھی۔ وہ فوت ہو گیا، کہتی ہیں کہ ابوجعفر محمد بن علی عدت کے اندر میرے پاس آئے، سلام کہا اور پوچھنے لگے: اے بنت حنظلہ! کیسی صبح کی؟ میں نے کہا: بہتر اللہ نے اس میں بہتری رکھی۔ کہنے لگے: میری قرابت رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے اور میرا حق اسلام میں ہے اور عرب میں میرا مقام ہے، میں نے کہا، یعنی سکینہ بنت حنظلہ نے: اے ابوجعفر! اللہ آپ کو معاف کرے، آپ ایسے آدمی ہیں جن سے لیا جاتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ کی جانب سے میری عدت میں پیغام نکاح تو اس نے کہا کہ میں نے ایسا نہیں کیا، میں نے تو صرف رسول اللہ ﷺ سے اپنی قرابت داری کا تذکرہ کیا ہے، پھر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلمہ بنت ابی امیہ بن مغیرہ مخزومیہ کے پاس آئے، جو ابی سلمہ کی بیوی تھی، جو ان کے چچا کا بیٹا تھا۔ آپ ﷺ اس کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ کے ہاں ان کے مرتبہ کا تذکرہ کرتے رہے، یہاں تک کہ چٹائی کے نشانات ان کی ہتھیلی پر ظاہر ہو گئے یہ پیغام نکاح تو نہ تھا۔

(۱۴۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ: التَّعْرِيضُ زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ وَالتَّعْرِيضُ مَا لَمْ يَنْصِبْ لِلْخِطْبَةِ. [صحیح]

(۱۴۰۱۸) حضرت عبداللہ بن عباس اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرۃ ۲۳۵] ''اور تمہارے اوپر کوئی گناہ نہیں ہے جو تم عورتوں کے نکاح کے بارے میں اشارۃً بات کہو'' اور تعریف خطبہ کے لیے ہی نہیں ہوتی۔

(۱۴۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ. وَقَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ لِي طَلْقٌ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ يَقُولُ: إِنِّي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ وَلَوَدِدْتُ إِنْ تَيَسَّرَ لِي امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ. [صحیح۔ اخرجہ عبدالرزاق عن منصور]

(۱۴۰۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں، میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں۔

(ب) مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس سے فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں اور

میری چاہت ہے کہ مجھے نیک بیوی مل جائے۔

(۱۴۰۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلْمَرْأَةِ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا : إِنَّكِ عَلَيَّ لَكَرِيمَةٌ وَإِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَائِقٌ إِلَيْكِ خَيْرًا وَرِزْقًا وَنَحْوَ هَذَا مِنَ الْقَوْلِ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۱۱۳]

(۱۴۰۲۰) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے اللہ کے اس فرمان: ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی عورت سے کہے جو اپنے خاوند کی وفات کے بعد عدت گزار رہی ہو کہ تو میرے نزدیک معزز ہے، میں تیرے بارے میں رغبت رکھتا ہوں اور اللہ تیری طرف بھلائی اور رزق کو لانے والا ہے، اس طرح کی بات کہے۔

(۱۴۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ قَالَ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ فِي عِدَّتِهَا إِنِّي أُرِيدُ التَّزْوِيجَ وَإِنِّي إِنْ تَزَوَّجْتُ أَحْسَنْتُ إِلَى امْرَأَتِي. [صحيح]

(۱۴۰۲۱) سعید بن جبیر اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ﴾ [البقرة ۲۳۵] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کوئی شخص عورت کی عدت کے اندر یہ کہے کہ میں نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں، اگر میں نے شادی کی تو اپنی بیوی سے اچھا سلوک کروں گا۔

(۱۴۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ :هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ فِي عِدَّتِهَا إِنَّكِ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَتُعْجِبِينِي وَيُضْمِرُ خِطْبَتَهَا فَلَا يُبْدِيهِ لَهَا هَذَا كُلُّهُ حِلٌّ مَعْرُوفٌ ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ يَقُولُ لَهَا لَا تَسْبِقِينِي بِنَفْسِكِ فَإِنِّي نَاكِحُكِ. هَذَا لَا يَحِلُّ. [ضعيف]

(۱۴۰۲۲) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مرد کا عورت کو عدت کے اندر کہنا: آپ خوبصورت ہیں، آپ مجھے اچھی لگتی ہیں، نکاح کا پیغام پوشیدہ رکھے، ظاہر نہ کرے، یہ تمام جائز ہیں ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ پوشیدہ وعدہ نہ دو کہ کوئی شخص اس سے کہے کہ اپنا نکاح خود نہ کرنا میں تجھ سے نکاح کروں گا، یہ حلال نہیں ہے۔

(۱۴۰۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : لَا يَخْطُبُهَا فِي عِدَّتِهَا ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ يَقُولُ : إِنَّكِ لَجَمِيلَةٌ وَإِنَّكِ لَفِي مَنْصِبٍ وَإِنَّكِ لَمَرْغُوبٌ فِيكِ.

[صحیح۔ اخرجه سعيد بن منصور ٣٨٢]

(۱۴۰۲۳) مجاہد اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ کہ عورت کو عدت کے ایام میں پیغام نکاح نہ دے ﴿اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا﴾ [البقرة ٢٣٥] یعنی یہ کہہ دے کہ آپ بڑی خوبصورت ہیں، آپ کا ایک مقام ہے، آپ میں رغبت کی جاتی ہے۔

(١٤٠٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : يُقَاطِعُهَا عَلَى كَذَا وَكَذَا أَنْ لَا تَزَوَّجَ غَيْرَهُ ﴿إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا﴾ قَالَ يَقُولُ : إِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ نَجْتَمِعَ. [صحیح]

(۱۴۰۲۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ کہے کہ وہ اتنے پر بات کا تعین کرتا ہے کہ کسی دوسرے سے شادی نہ کرے ﴿اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا﴾ [البقرة ٢٣٥] بیان کرتے ہیں کہ وہ کہے کہ مجھے تیرے لیے رغبت ہے میں امید کرتا ہوں کہ ہم جمع ہو جائیں۔

(١٤٠٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ ذَكَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي هَذِهِ الآيَةِ : ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ لَا يَأْخُذُ مِيثَاقَهَا أَنْ لَا تَنْكِحَ غَيْرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۰۲۵) شعبی نے اس آیت کے بارے میں بیان کیا ہے: ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ [البقرة ٢٣٥] کہ وہ اس سے پختہ وعدہ نہ لے کہ وہ کسی دوسرے سے شادی نہ کرے گی۔

(١٤٠٢٦) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : الزِّنَا.

قَالَ ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْهَا الْحَسَنَ أَيْضًا فَقَالَ : هُوَ الزِّنَا. [ضعيف]

(۱۴۰۲۶) سدی ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَلَكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ فرماتے ہیں: زنا مراد ہے، کہتے ہیں: پھر میں نے حضرت حسن سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: زنا مراد ہے۔

(١٤٠٢٧) قَالَ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ﴿وَلَكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا﴾ قَالَ : الزِّنَا. [صحیح]

(۱۴۰۲۷) سدی ابراہیم سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ سے مراد زنا ہے۔

(١٤٠٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: بَلَغَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَعْنِي ﴿وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ الرَّفَثُ مِنَ الْكَلاَمِ أَيْ لاَ يُوَاجِهُهَا الرَّجُلُ فِي تَعْرِيضِ الْجِمَاعِ مِنْ نَفْسِهِ وَيَقُولُ آخَرُونَ هُوَ الزِّنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَرُوِّينَا عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي التَّعْرِيضِ يُرْسِلُ إِلَيْهَا فِي عِدَّتِهَا وَيَقُولُ: إِنِّي فِيكِ لَرَاغِبٌ وَإِنِّي عَلَيْكِ لَحَرِيصٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْلِمَكِ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ رَأَيْتِ رَأْيَكِ. وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ يُعَرِّضُ وَلاَ يَبُوحُ يَقُولُ: إِنَّ لِي حَاجَةً وَأَبْشِرِي فَأَنْتِ بِحَمْدِ اللَّهِ نَافِقَةٌ وَتَقُولُ هِيَ: قَدْ أَسْمَعُ مَا تَقُولُ وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِنْ وَاعَدَتْ رَجُلاً فِي عِدَّتِهَا ثُمَّ نَكَحَهَا بَعْدُ لَمْ يُفَرَّقْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۰۲۸) مقاتل بن حیان فرماتے ہیں کہ ﴿وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا﴾ بے ہودہ کلام، لیکن دل میں جماع کا ارادہ نہ ہو اور دوسرے کہتے ہیں کہ زنا مراد ہے۔

(ب) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عدت کے اندر عورت کو نکاح کا اشارہ دینا، یعنی میں تیرے بارے میں رغبت رکھتا ہوں، میں تیرے لیے حریص ہوں، میں پسند کرتا ہوں کہ تو مجھے بتائے جب تیری عدت ختم ہو جائے، آپ کی کیا رائے ہے، حضرت عطاء کہتے ہیں کہ وہ اشارہ کرے، ظاہر نہ کرے۔ وہ کہے: مجھے بھی ضرورت ہے، تو خوش ہو جا تو الحمد للہ خرچ والی ہے، وہ کہہ دیتی ہے میں نے سن لیا جو تو نے کہہ دیا، حضرت عطاء کہتے ہیں: اگر اس نے کسی مرد کو عدت کے اندر وعدہ دے دیا، پھر نکاح کر لیا تو دونوں میں تفریق نہ کی جائے گی۔ [حسن]

(۱۷۱) باب لاَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِذَا رَضِيَتْ بِهِ الْمَخْطُوبَةُ أَوْ رَضِيَ بِهِ أَبُو الْبِكْرِ حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ

کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغامِ نکاح نہ دے جب عورت رضامند ہو یا مرد رضامند ہو یا تو وہ چھوڑ دے یا اجازت دے تب منگنی کا پیغام کسی دوسرے کے لیے دینا درست ہے

(١٤٠٢٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: لاَ يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ. [صحيح۔ مسلم ١٠٧٦۔ ١٤١٣۔ ١٥١٥]

(۱۴۰۲۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے۔

(۱۴۰۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِذَلِكَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح ہی روایت فرماتے ہیں۔

(۱۴۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلاَ يَبِيعُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهِ وَقَدْ زَادَ بَعْضُ الْمُحَدِّثِينَ : حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ . [صحيح]

(۱۳۱۳۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ آپ نے فرمایا: نہ تو کوئی اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر پیغام دے اور نہ ہی کسی کی بیع پر بیع کرے اور بعض محدثین نے زیادہ کیا ہے کہ وہ اجازت دے یا چھوڑ دے۔

(۱۴۰۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلاَ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح۔ بخاري ۲۱۳۹]

(۱۴۰۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی کسی کے منگنی کے پیغام پر پیغام دے، یہاں تک کہ پیغام دینے والا اس سے پہلے چھوڑ دے یا اس کو اجازت دے دے۔

(۱۴۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لاَ يَبِيعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلاَ يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ . لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى : إِلاَّ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم]

(۱۴۰۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ ہی منگنی کے پیغام پر پیغام دے الا یہ کہ وہ اجازت دے اور یحییٰ کی روایت میں ہے کہ وہ اس کو اجازت دے۔

(۱٤٠٣٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَرُدَّ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا: کوئی اپنے بھائی کے منگنی کے پیغام پر پیغام نہ دے۔ یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے یا اجازت دے دے۔

(١٤٠٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ عَنِ الأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلاَ تَحَسَّسُوا وَلاَ تَجَسَّسُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلاَ يَخْطُبَنَّ رَجُلٌ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ وَلاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلاَ بَيْنَهَا وَخَالَتِهَا وَلاَ تَصُومُ امْرَأَةٌ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَلاَ تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَمَا تَصَدَّقَتْ بِهِ مِمَّا يَكْسِبُ عَلَيْهَا فَإِنَّ لَهُ نِصْفَ أَجْرِهِ وَلاَ تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلاَقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ إِنَاءَ صَاحِبَتِهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ إِلَى قَوْلِهِ : حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ . [صحيح۔ مسلم ٢٥٦٣]

(۱۴۰۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم گمان سے بچو؛ کیونکہ گمان جھوٹی بات ہے اور ٹوہ نہ لگاؤ، جاسوسی نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور قطع تعلقی نہ کرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے منگنی کے پیغام پر پیغام نہ دے یا تو وہ نکاح کرے یا چھوڑ دے اور نہ ہی بھتیجی اور پھوپھی کو جمع کیا جائے، نہ بھانجی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے اور کوئی عورت اپنے خاوند کے بغیر گھر میں آنے کی اجازت نہ دے۔ اگر وہ اپنے خاوند کی کمائی سے صدقہ کرتی ہے تو اس کو نصف اجر ہے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے تاکہ نکاح کر کے اس کے حصے کا رزق حاصل کر سکے، لیکن جو اس کے مقدر میں ہے وہی ملے گا۔

(ب) یحییٰ بن بکیر نے اس قول حتیٰ ینکح او یترك تک بیان کیا ہے۔

(۱۴۰۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ فَلاَ يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَبْتَاعَ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ وَلاَ يَخْطُبَ عَلَى خِطْبَتِهِ حَتَّى يَذَرَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۱۴]

(۱۴۰۳۶) حضرت عقبہ بن عامر منبر پر فرما رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کا بھائی ہے تو کسی مومن کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے، یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے اور نہ ہی پیغام نکاح پر پیغام نکاح دے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے۔

(۱۴۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَرَادَ أَنْ يَخْطُبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَكَانَ رَجُلٌ يَخْطُبُهَا فَأَتَى الرَّجُلُ فَقَالَ : تَخْطُبُ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ؟ قَالَ : نَعَمْ قَدْ تَرَكْتُهَا فَقَالَ : قَدْ تَرَكْتَهَا وَلاَ حَاجَةَ لَكَ بِهَا؟ قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَخْطُبَهَا قَالَ : اخْطُبْهَا رَاشِدًا قَالَ فَخَطَبَهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ فَتَرَكَهَا. [ضعیف]

(۱۴۰۳۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو پیغام نکاح دینے کا ارادہ کیا اور ایک شخص نے اس کو پیغام نکاح دیا ہوا تھا، تو وہ شخص آیا، کہنے لگا: آپ ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دینا چاہتے ہیں تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا کہ میں نے چھوڑ دیا ہے تو پھر پوچھا: تو نے چھوڑ دیا، تجھے کوئی حاجت نہیں ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمانے لگے: میں نکاح کا پیغام دینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ کہنے لگا کہ اب نکاح کا پیغام دینا درست ہے۔ کہتے ہیں: انہوں نے نکاح کا پیغام دیا، پھر جب اس کے لیے بات واضح ہوگئی تو چھوڑ دیا۔

(۱۷۲) باب مَنْ أَبَاحَ الْخِطْبَةَ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ إِذَا لَمْ يُوجَدْ مِنَ الْمَخْطُوبَةِ وَلاَ مِنْ أَبِي الْبِكْرِ رِضًا بِالأَوَّلِ

منگنی پر منگنی جائز ہے جب لڑکی اور کنواری کا باپ پہلے کے لیے رضامند نہ ہو

(۱۴۰۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لَهَا فِي عِدَّتِهَا مِنْ طَلاَقِ زَوْجِهَا :فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي . قَالَتْ :فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لاَ مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلاَ يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ انْكِحِي أُسَامَةَ . قَالَتْ :فَكَرِهْتُهُ فَقَالَ :انْكِحِي أُسَامَةَ . فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [ضعیف]

(۱۴۰۳۸) ابو سلمہ بن عبدالرحمن حضرت فاطمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو طلاق کی عدت میں فرمایا تھا کہ جب تو حلال ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا۔ فرماتی ہیں: جب میں حلال ہوئی تو میں نے آپ کو خبر دی کہ مجھے معاویہ اور ابوجہم نے نکاح کا پیغام دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاویہ کنگال آدمی ہے اور ابوجہم اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں رکھتا تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے، فرماتی ہیں: میں نے اس کو ناپسند کیا، آپ نے فرمایا: اسامہ سے نکاح کرلو، میں نے نکاح کر لیا تو اللہ نے اس میں برکت ڈال دی، میں رشک کی جانے لگی۔

(۱٤.۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ :دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي مِلْكِ آلِ الزُّبَيْرِ فَسَأَلْنَاهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا هَلْ لَهَا نَفَقَةٌ؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قِصَّةِ طَلاَقِهَا إِلَى أَنْ قَالَتْ :فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي خَطَبَنِي أَبُو الْجَهْمِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَهُوَ رَجُلٌ شَدِيدٌ عَلَى النِّسَاءِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لاَ مَالَ لَهُ . قَالَتْ :ثُمَّ خَطَبَنِي تَعْنِي عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَتَزَوَّجْتُهُ فَبَارَكَ اللَّهُ لِي فِي أُسَامَةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

(ت) وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ فِيهِ :أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لاَ مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أُسَامَةُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۰۳۹) ابوبکر بن ابوالجہم فرماتے ہیں: میں اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف فاطمہ بنت قیس کے پاس آل زبیر کی حکومت میں آئے۔ ہم نے ان سے مطلقہ ثلاثہ کے خرچہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے ان کی طلاق والے قصہ کی حدیث کو ذکر کیا اور فرمایا جب میری عدت ختم ہوئی تو ابوجہم قریشی اور معاویہ بن ابی سفیان نے نکاح کا پیغام دیا، کہتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوجہم عورتوں پر سختی کرتا ہے اور معاویہ کے پاس مال نہیں ہے، پھر آپ نے مجھے اسامہ کے متعلق نکاح کا پیغام دیا، میں نے اس سے شادی کر لی تو اللہ نے اس نکاح میں برکت ڈال دی۔

(ب) ابوبکر بن ابی جہم کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: معاویہ کے پاس مال نہیں ہے اور ابوجہم عورتوں کو بہت زیادہ مارتا ہے لیکن اسامہ سے نکاح کرلو۔

(۱۷۳)باب كَيْفَ الْخِطْبَةُ

نکاح کا پیغام کیسے دیا جائے

(۱۴۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دُعِيَ إِلَى تَزْوِيجٍ قَالَ : لاَ تُفَضِّضُوا عَلَيْنَا النَّاسَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ إِنَّ فُلاَنًا خَطَبَ إِلَيْكُمْ فُلاَنَةَ إِنْ أَنْكَحْتُمُوهُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَإِنْ رَدَدْتُمُوهُ فَسُبْحَانَ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۴۰۴۰) ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو جب نکاح کی طرف بلایا جاتا تو فرماتے۔ سب لوگ ہمارے پاس نہ آئیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور درود وسلام ہو محمد پر کہ فلاں شخص نے تمہاری طرف فلاں عورت کے نکاح کا پیغام دیا ہے، اگر تم اس سے نکاح کرلو تو الحمد للہ، اگر تم واپس کردو یعنی نکاح نہ کرو تو سبحان اللہ۔

جماع أَبْوَابِ نِكَاحِ الْمُشْرِكِ

مشرک کے نکاح کے ابواب

(۱۷۴)باب مَنْ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ

کسی کے اسلام قبول کرتے وقت اس کے نکاح میں چار سے زیادہ بیویاں ہوں

(۱۴۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ قَالَ الرَّبِيعُ أَحْسَبُهُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَعْمَرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَيَتْرُكَ سَائِرَهُنَّ. لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ : أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ . [منکر۔ تقدم برقم ١٣٨٤٥]

(۱۴۰۴۱) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں ۱۰ بیویاں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا: چار کا انتخاب کر کے باقی کو چھوڑ دو۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ جب غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: چار کو روک لو اور باقی کو جدا کر دو۔

(١٤٠٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلاً كَانَ يُقَالُ لَهُ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ كَانَ تَحْتَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمَ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَهَؤُلَاءِ الأَرْبَعَةُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ مِنْ حُفَّاظِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ رَوَوْهُ هَكَذَا مَوْصُولاً . [منکر۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۰۴۲) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو غیلان بن سلمہ ثقفی کہا جاتا تھا، جب وہ مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، وہ بھی مسلمان ہوگئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔

(١٤٠٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . وَهَكَذَا رُوِيَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيِّ وَعِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ وَهَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ كُوفِيُّونَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ وَهُوَ خُرَاسَانِيٌّ عَنْ مَعْمَرٍ هَكَذَا مَوْصُولاً . [صحیح]

(۱۴۰۴۳) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔

(١٤٠٤٤) وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِى طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ : أَنَّ غَيْلاَنَ بْنَ سَلَمَةَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۴۴) زہری فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔

(۱۴۰۴۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ. [ضعيف]

(۱۴۰۴۵) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثقیف کا ایک شخص اسلام لایا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں۔ آپ نے فرمایا: چار کو اپنے نکاح میں رکھو باقی سب کو جدا کردو۔

(۱۴۰۴۶) وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى سُوَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِغَيْلاَنَ بْنِ سَلَمَةَ حِينَ أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى سُوَيْدٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۰۴۶) محمد بن ابی سوید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیلان بن سلمہ ثقفی سے فرمایا، جس وقت اس نے اسلام قبول کیا اور اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں کہ ان میں سے چار کو اختیار کرو اور باقی کو جدا کردو۔

(۱۴۰۴۷) وَرَوَاهُ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى سُوَيْدٍ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لِغَيْلاَنَ بْنِ سَلَمَةَ لَمَّا أَسْلَمَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعا وَطَلِّقْ سَائِرَهُنَّ. أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ فَذَكَرَهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهْبٍ وَغَيْرُهُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى سُوَيْدٍ. [ضعيف]

(۱۴۰۴۷) عثمان بن محمد بن ابی الاسود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غیلان بن سلمہ ثقفی سے فرمایا جب وہ مسلمان ہوا اور اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں کہ چار کا انتخاب کرو باقی سب کو طلاق دو۔

(۱۴۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ

بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ: أَهْلُ الْيَمَنِ أَعْرَفُ بِحَدِيثِ مَعْمَرٍ مِنْ غَيْرِهِمْ فَإِنَّهُ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ بِالْبَصْرَةِ وَقَدْ تَفَرَّدَ بِرِوَايَتِهِ عَنْهُ الْبَصْرِيُّونَ فَإِنْ حَدَّثَ بِهِ ثِقَةٌ مِنْ غَيْرِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ صَارَ الْحَدِيثُ حَدِيثًا وَإِلاَّ فَالإِرْسَالُ أَوْلَى. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: قَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ غَيْرِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ مَعْمَرٍ كَذَلِكَ مَوْصُولاً وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

(۱۴۰۴۸) ایضاً۔

(۱۴۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرَيْدٍ: عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرَيْدٍ: عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا سَرَّارٌ أَبُو عُبَيْدَةَ الْعَنَزِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ وَسَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ غَيْلاَنَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ نَاجِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ سَرَّارُ بْنُ مُجَشِّرٍ وَقَالَ: إِنَّ غَيْلاَنَ بْنَ سَلَمَةَ كَانَ عِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمَ وَأَسْلَمْنَ مَعَهُ زَادَ ابْنُ نَاجِيَةَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ: فَلَمَّا كَانَ زَمَانُ عُمَرَ طَلَّقَ نِسَاءَهُ وَقَسَمَ مَالَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَتَرْجِعَنَّ فِي مَالِكَ وَفِي نِسَائِكَ أَوْ لأَرْجُمَنَّ قَبْرَكَ كَمَا رُجِمَ قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ. قَالَ أَبُو عَلِيٍّ رَحِمَهُ اللَّهِ تَفَرَّدَ بِهِ سَرَّارُ بْنُ مُجَشِّرٍ وَهُوَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ. [منکر۔ تقدم قریبا]

(۱۴۰۴۹) سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی اسلام لایا تو اس کے نکاح میں ۹ عورتیں تھیں، نبی ﷺ نے فرمایا چار کا انتخاب کرلو۔

(ب) سرار بن محشر فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے اسلام قبول کیا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، جو اس کے ساتھ ہی مسلمان ہوگئی اور ابن ناجیہ نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں اس نے طلاق دی اور ان کو مال تقسیم کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اپنے مال اور عورتوں میں واپس پلٹ یا میں تیری قبر کو رجم کروں گا، جیسے ابورغال کی قبر کو رجم کیا گیا۔

(۱۴۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَسْلَمَ غَيْلاَنُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُمْسِكَ أَرْبَعًا وَيُفَارِقَ سَائِرَهُنَّ قَالَ وَأَسْلَمَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَعِنْدَهُ ثَمَانُ نِسْوَةٍ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

أَنْ يُمْسِكَ أَرْبَعًا وَيُفَارِقَ سَائِرَهُنَّ. [ضعيف]

(۱۴۰۵۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی نے اسلام قبول کیا تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار کو رکھنے اور باقی کو چھوڑنے کا حکم فرمایا۔ راوی کہتے ہیں کہ صفوان بن امیہ مسلمان ہوا تو اس کے نکاح میں ۸ عورتیں تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار کو روک لے اور باقی کو جدا کر دے۔

(۱٤٠٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى قَالَ هُشَيْمٌ وَأَخْبَرَنِي الْكَلْبِيُّ عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ :أَنَّهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يَخْتَارَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . وَقَالَ الْكَلْبِيُّ قَالَ الْحَارِثُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ أَسْلَمْنَ مَعِي وَهَاجَرْنَ مَعِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِلَّتِي أُرِيدُ إِمْسَاكَهَا أَقْبِلِي وَلِلَّتِي أُرِيدُ فِرَاقَهَا أَدْبِرِي قَالَ فَتَقُولُ :أَنْشُدُكَ الرَّحِمَ أَنْشُدُكَ الْوَلَدَ.

قَالَ الْكَلْبِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ مِثْلَ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۴۰۵۱) حمیضہ بن شمردل فرماتے ہیں کہ حارث بن قیس جس وقت مسلمان ہو تو اس کے نکاح میں ۸ عورتیں تھیں، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چار کے انتخاب کا حکم فرمایا، کلبی کہتے ہیں کہ حارث نے کہا کہ میں اور میری آٹھ بیویاں بھی مسلمان ہوگئیں اے اللہ کے رسول! اور میرے ساتھ ہجرت بھی کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔ کہتے ہیں: جس کو میں نے رکھنا تھا کہتا: اقبلی، جس کو چھوڑنا ہوتا کہتا: ادبری۔ کہتے ہیں کہ وہ مجھے رشتہ داری اور بچوں کی قسمیں دے رہی تھیں۔

(۱٤٠٥٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الأَسَدِيِّ قَالَ :أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا بِهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ مَكَانَ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هَذَا الصَّوَابُ يَعْنِي قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَاضِي الْكُوفَةِ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۴۰۵۲) حمیضہ بن شمردل حضرت حارث بن قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث نے کہا: میں اور میری ۸ بیویوں نے اسلام قبول کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔

(۱٤٠٥٣) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُمَيْرَةَ الأَسَدِيِّ : أَنَّ الْحَارِثَ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ لَهُ : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا . وَرَوَاهُ مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ جَدَّهُ الْحَارِثَ بْنَ قَيْسٍ أَسْلَمَ. وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : أَسْلَمَ جَدِّي. وَهَذَا يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ الْجُمْهُورِ عَنْ هُشَيْمٍ حَيْثُ قَالُوا الْحَارِثُ بْنُ قَيْسٍ. وَيُؤَكِّدُ رِوَايَةَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۰۵۳) حضرت مغیرہ حارث بن قیس بن عمیرہ اسدی کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث نے اسلام قبول کیا تو اس کی ۸ بیویاں تھیں، اس نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے چار کو اختیار کرو۔

(۱٤٠٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ : أَسْلَمَ جَدِّي وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا أَيَّتَهُنَّ شِئْتَ . [ضعيف]

(۱۴۰۵۴) قیس بن ربیع فرماتے ہیں کہ میرا دادا مسلمان ہوا تو اس کی ۸ بیویاں تھیں۔ اس نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں جو چار چاہو منتخب کرلو۔

(۱٤٠٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلْمٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي عَشْرُ نِسْوَةٍ أَرْبَعٌ مِنْهُنَّ مِنْ قُرَيْشٍ إِحْدَاهُنَّ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا وَخَلِّ سَائِرَهُنَّ .

فَاخْتَرْتُ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا مِنْهُنَّ ابْنَةُ أَبِي سُفْيَانَ. [صحيح]

(۱۴۰۵۵) محمد بن عبید اللہ ثقفی حضرت عروہ بن مسعود سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مسلمان ہوا تو میرے نکاح میں ۱۰ عورتیں تھیں، ۴ قریشی تھیں، ان میں سے ایک ابوسفیان کی بیٹی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ان میں چار کا انتخاب کرلو اور باقی کو چھوڑ دو تو میں نے چار کو منتخب کرلیا، ان میں سے ابوسفیان کی بیٹی بھی تھی۔

(۱٤٠٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَلَّبِ حَدَّثَنَا آدَمُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۱۴۰۵۶) ایضاً

(۱٤۰۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ : أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي خَمْسُ نِسْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : فَارِقْ وَاحِدَةً وَأَمْسِكْ أَرْبَعًا . فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِهِنَّ عِنْدِي عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا. [ضعیف]

(۱۴۰۵۷) عوف بن حارث حضرت نوفل بن معاویہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کیا تو میرے نکاح میں ۵ عورتیں تھیں تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو جدا کردو، باقی چار رکھ لو تو میں نے ساٹھ سالہ بانجھ عورت جو سب سے پہلے میرے پاس تھی اس کو جدا کر دیا۔

(۱٤۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ ابْنُ حَيَّانَ وَحَدَّثَنَا الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَخَلِيفَةُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ : طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ . وَرَوَاهُ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ بُنْدَارٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ : اخْتَرْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ . [حسن]

(۱۴۰۵۸) فیروز بن دیلمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اسلام قبول کیا اور میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کو طلاق دے دو۔

(ب) وہب بن جریر کی حدیث ہے کہ ان میں سے جس کو چاہو، اختیار کرلو۔

(۱٤۰۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ : أَنَّ أَبَاهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ امْرَأَتَانِ أُخْتَانِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- أَنْ يَخْتَارَ إِحْدَاهُمَا. [حسن]

(۱۴۰۵۹) ضحاک بن فیروز دیلمی فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں دو بہنیں تھیں، آپ نے حکم دیا کہ وہ دونوں میں سے ایک کا انتخاب کرلے۔

(۱٤۰٦۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي

وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ عَنِ الدَّيْلَمِيِّ أَوْ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ : أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَمَرَنِي أَنْ أُمْسِكَ أَيَّتَهُمَا شِئْتُ وَأُفَارِقَ الأُخْرَى.

زَادَ إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ فِي إِسْنَادِهِ أَبَا خِرَاشٍ. وَإِسْحَاقُ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَرِوَايَةُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ تقدم قبله بغير هذا الاسناد]

(۱۴۰۶۰) ابوخراش دیلمی یا ابن دیلمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کیا تو میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں، جب میں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے جس کو چاہو رکھ لو جس کو چاہو چھوڑ دو۔

(۱۷۵) باب الزَّوْجَيْنِ الْوَثَنِيَّيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا فَالْجِمَاعُ مَمْنُوعٌ حَتَّى يُسْلِمَ الْمُتَخَلِّفُ مِنْهُمَا

جب میاں بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں پھر ایک مسلمان ہو جائے تو جماع ممنوع ہے جب تک دوسرا بھی مسلمان نہ ہو

لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلاَ هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ وَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلاَ تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾

اللہ کا فرمان ہے: ﴿لاَ هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلاَ هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [الصف ۱۰] ''نہ وہ عورتیں ان مردوں کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ مرد ان عورتوں کے لیے حلال ہیں۔'' ﴿وَلاَ تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ ''اور تم کافرہ عورتوں سے نکاح مت کرو۔''

(۱۴۰۶۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي قِصَّةِ خُرُوجِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ عَلَى شِرْكِهِ خَلْفَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : صَرَخَتْ زَيْنَبُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ أَجَرْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى أَنْ قَالَتْ : ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلَ عَلَى ابْنَتِهِ زَيْنَبَ فَقَالَ : أَيْ بُنَيَّةُ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ وَلاَ يَخْلُصَنَّ إِلَيْكِ فَإِنَّكِ لاَ تَحِلِّينَ لَهُ.

(۱۴۰۶۱) ابن اسحاق ابوالعاص بن ربیع جو شرک کی حالت میں نکلے۔ ان کا قصہ ذکر کرتے ہیں کہ ان کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی بیٹی زینب مدینہ میں تھی، کہتے ہیں کہ یزید بن رومان عروہ سے اور وہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت زینب نے آواز لگائی: اے لوگو! میں نے ابوالعاص بن ربیع کو پناہ دی ہے، اس نے حدیث کو ذکر کیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ اپنی بیٹی زینب کے پاس آئے اور فرمایا: اے بیٹی! تو اس کو اچھا ٹھکانہ دے، لیکن یہ تمہارے اوپر داخل نہ ہو؛ کیونکہ تو اس کے لیے حلال

نہیں ہے۔ [ضعیف]

(۱۷۶) باب مَنْ قَالَ لاَ يَنْفَسِخُ النِّكَاحُ بَيْنَهُمَا بِإِسْلاَمِ أَحَدِهِمَا إِذَا كَانَتْ مَدْخُولاً بِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا قَبْلَ إِسْلاَمِ الْمُتَخَلِّفِ مِنْهُمَا

جو کہتا ہے کہ دونوں میں سے ایک کے اسلام قبول کرنے کی وجہ سے نکاح نہ ٹوٹے گا جب عورت سے دخول ہو چکا ہو اور دوسرا ابھی عدت گزرنے سے پہلے اسلام قبول کر لے

(جب میاں، بیوی دونوں بتوں کے پجاری ہوں)

قَالَهُ عَطَاءٌ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُمَا اللَّهُ

(۱۴۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا جَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قُرَيْشٍ وَأَهْلِ الْمَغَازِي وَغَيْرِهِمْ عَنْ عَدَدٍ قَبْلَهُمْ: أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَسْلَمَ بِمَرٍّ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ظَاهِرٌ عَلَيْهَا فَكَانَتْ بِظُهُورِهِ وَإِسْلاَمِ أَهْلِهَا دَارَ إِسْلاَمٍ وَامْرَأَتُهُ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ كَافِرَةٌ بِمَكَّةَ وَمَكَّةُ يَوْمَئِذٍ دَارُ حَرْبٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْهَا يَدْعُوهَا إِلَى الإِسْلاَمِ فَأَخَذَتْ بِلِحْيَتِهِ وَقَالَتِ اقْتُلُوا الشَّيْخَ الضَّالَّ وَأَقَامَتْ أَيَّامًا قَبْلَ أَنْ تُسْلِمَ ثُمَّ أَسْلَمَتْ وَبَايَعَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَثَبَتَا عَلَى النِّكَاحِ وَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ مَكَّةَ وَأَسْلَمَ أَكْثَرُ أَهْلِهَا وَصَارَتْ دَارَ إِسْلاَمٍ وَأَسْلَمَتِ امْرَأَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ وَامْرَأَةُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَهَرَبَ زَوْجَاهُمَا نَاحِيَةَ الْيَمَنِ مِنْ طَرِيقِ الْيَمَنِ كَافِرَيْنِ إِلَى بَلَدِ كُفْرٍ ثُمَّ جَاءَا فَأَسْلَمَا بَعْدَ مُدَّةٍ وَشَهِدَ صَفْوَانُ حُنَيْنَ كَافِرًا فَدَخَلَ دَارَ الإِسْلاَمِ بَعْدَ هَرَبِهِ مِنْهَا وَخَرَجَ مِنْهَا كَافِرًا فَاسْتَقَرَّا عَلَى النِّكَاحِ وَكَانَ ذَلِكَ كُلُّهُ وَنِسَاؤُهُمْ مَدْخُولٌ بِهِنَّ لَمْ تَنْقَضِ عِدَدُهُنَّ. [صحیح]

(۱۴۰۶۲) قریش کے اہل علم اور اہل مغازی فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب نے اسلام قبول کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ان پر غلبہ پالیا اور وہ دارالسلام میں تھے اور ان کی بیوی ہند بنت عتبہ مکہ یعنی دارالحرب میں تھی، پھر ابوسفیان بن حرب نے مکہ آ کر اس کو اسلام کی دعوت دی، لیکن اس نے ابوسفیان کی داڑھی پکڑی اور کہنے لگی: اس گمراہ بوڑھے کو قتل کر دو۔ پھر وہ کئی دن تک اسلام نہ لائی، پھر وہ اسلام لائی اور نبی ﷺ کی بیعت کی تو آپ نے ابوسفیان اور ہند بنت عتبہ کو اس نکاح میں ثابت رکھا اور ہمیں خبر دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو بہت سارے لوگ مسلمان ہو گئے اور مکہ دارالسلام بن گیا، عکرمہ اور صفوان کی بیویاں بھی اسلام لائیں اور ان کے شوہر یمن کی طرف کفر کی حالت میں بھاگ گئے، پھر ایک مدت کے بعد دونوں مسلمان ہوئے اور صفوان حنین کے موقع پر کفر کی حالت میں حاضر ہوئے اور اپنے بھاگنے کے بعد دارالسلام میں داخل ہوئے

اور کفر کی حالت میں ہی گئے تھے، وہ اسی نکاح پر باقی رہے، ان تمام کی عورتیں مدخول بہا تھیں اور ان کی عدتیں ختم نہ ہوئی تھیں۔

(۱٤۰٦۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُاللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ نِسَاءً كُنَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُسْلِمْنَ بِأَرْضِهِنَّ وَهُنَّ غَيْرُ مُهَاجِرَاتٍ وَأَزْوَاجُهُنَّ حِينَ أَسْلَمْنَ كُفَّارٌ مِنْهُنَّ ابْنَةُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَكَانَتْ تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ وَأَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَرَبَ زَوْجُهَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ مِنَ الإِسْلاَمِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ابْنَ عَمِّهِ وَهْبَ بْنَ عُمَيْرٍ بِرِدَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَمَانًا لِصَفْوَانَ وَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى الإِسْلاَمِ وَأَنْ يَقْدَمَ عَلَيْهِ فَإِنْ رَضِيَ أَمْرًا قَبِلَهُ وَإِلاَّ سَيَّرَهُ شَهْرَيْنِ فَلَمَّا قَدِمَ صَفْوَانُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِرِدَائِهِ نَادَاهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي تَسْيِيرِهِ ثُمَّ رُجُوعِهِ قَالَ وَخَرَجَ صَفْوَانُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ كَافِرٌ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ وَهُوَ كَافِرٌ وَامْرَأَتُهُ مُسْلِمَةٌ فَلَمْ يُفَرِّقْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ حَتَّى أَسْلَمَ صَفْوَانُ وَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ امْرَأَتُهُ بِذَلِكَ النِّكَاحِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ بَيْنَ إِسْلاَمِ صَفْوَانَ وَإِسْلاَمِ امْرَأَتِهِ نَحْوٌ مِنْ شَهْرٍ. [ضعيف]

(۱٤۰٦۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں عورتیں بغیر ہجرت کیے اپنے علاقے میں مسلمان ہو گئیں اور ان کے خاوند اس وقت غیر مسلم تھے جیسے ولید بن مغیرہ کی بیٹی جو صفوان بن امیہ کے نکاح میں تھی، یہ مکہ فتح کے دن اسلام لائی اور صفوان بن امیہ اسلام سے بھاگ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے چچا کے بیٹے وہب بن عمیر کو اپنی چادر بطور امان کی علامت دے کر بھیجا اور رسول اللہ ﷺ نے جب صفوان بن امیہ رسول اللہ ﷺ کی چادر لے کر آئے اور آواز دی، اس نے حدیث ذکر کی۔ یعنی اس کا چلنا پھرنا اور واپس آنا کہ صفوان بن امیہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین و طائف میں کفر کی حالت میں گیا اور اس کی بیوی مسلمان تھی تو رسول اللہ ﷺ نے میاں، بیوی کے درمیان تفریق نہیں ڈالی، پھر صفوان مسلمان ہو گئے تو ان کی بیوی اس نکاح میں باقی رہی، ابن شہاب کہتے ہیں کہ صفوان اور اس کی بیوی کے اسلام میں تقریباً ایک ماہ کا فاصلہ ہے۔

(۱٤۰٦٤) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ أُمَّ حَكِيمٍ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَتْ تَحْتَ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ أَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ وَهَرَبَ زَوْجُهَا عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ مِنَ الإِسْلاَمِ حَتَّى قَدِمَ الْيَمَنَ فَارْتَحَلَتْ أُمُّ حَكِيمٍ حَتَّى قَدِمَتْ عَلَيْهِ بِالْيَمَنِ وَدَعَتْهُ إِلَى الإِسْلاَمِ فَأَسْلَمَ وَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْفَتْحِ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَثَبَ إِلَيْهِ فَرِحًا وَمَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ حَتَّى بَايَعَهُ فَثَبَتَا عَلَى نِكَاحِهِمَا ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱٤۰٦٤) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ ام حکیم بنت حارث بن ہشام عکرمہ بن ابی جہل کے نکاح میں تھی، انہوں نے فتح مکہ کے

موقع پر اسلام قبول کیا اور ان کے خاوند یمن کی طرف بھاگ گئے تو ام حکیم نے یمن جا کر اس کو اسلام کی دعوت دی تو وہ مسلمان ہو گیا، جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عام الفتح کے موقع پر آئے تو رسول اللہ ﷺ اس کو خوشی سے ملے۔ آپ پر چادر بھی نہ تھی تو آپ ﷺ نے ان دونوں (میاں، بیوی) کو اسی نکاح میں باقی رکھا۔

(۱٤٠٦٥) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ :لَمْ يَبْلُغْنِى أَنَّ امْرَأَةً هَاجَرَتْ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَزَوْجُهَا كَافِرٌ مُقِيمٌ بِدَارِ الْكُفْرِ إِلاَّ فَرَّقَتْ هِجْرَتُهَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا إِلاَّ أَنْ يَقْدَمَ زَوْجُهَا مُهَاجِرًا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِىَ عِدَّتُهَا وَأَنَّهُ لَمْ يَبْلُغْنَا أَنَّ امْرَأَةً فُرِّقَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا إِذَا قَدِمَ وَهِىَ فِى عِدَّتِهَا. [ضعيف]

(۱٤٠٦٥) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر نہیں ملی کہ جس عورت نے بھی اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کی اور اس کا خاوند دارالکفر میں مقیم رہا تو اس کی ہجرت میاں سے جدا کر دے گی، لیکن اگر عدت کے ختم ہونے سے پہلے خاوند ہجرت کر کے آ جائے تو جدائی نہ ہوگی اور ہمیں یہ اطلاع نہیں ملی کہ جب خاوند عدت کے اندر آ گیا تو پھر میاں، بیوی کے درمیان جدائی ڈالی گئی ہو۔

(۱٤٠٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى مَنْزِلَتَيْنِ مِنَ النَّبِىِّ -ﷺ- وَالْمُؤْمِنِينَ كَانَ مُشْرِكِى أَهْلِ حَرْبٍ يُقَاتِلُهُمْ وَيُقَاتِلُونَهُ وَمُشْرِكِى أَهْلِ عَهْدٍ لاَ يُقَاتِلُهُمْ وَلاَ يُقَاتِلُونَهُ فَكَانَ إِذَا هَاجَرَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَرْبِ لَمْ تُخْطَبْ حَتَّى تَحِيضَ وَتَطْهُرَ فَإِذَا تَطَهَّرَتْ حَلَّ لَهَا النِّكَاحُ فَإِنْ هَاجَرَ زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْكِحَ رُدَّتْ إِلَيْهِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ هَكَذَا. وَفِى هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ الدَّارَ لَمْ تَكُنْ تُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا.

[صحيح۔ بخاری ٥٢٨٧]

(۱٤٠٦٦) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اور مومنوں کے لیے مشرکین کی دو قسمیں تھیں: ① ایک تو وہ مشرک جو مسلمانوں سے لڑائی کرتے اور مسلمان ان کے خلاف جہاد کرتے۔ ② دوسرے وہ مشرک جن سے معاہدہ تھا، نہ وہ مسلمانوں کے خلاف لڑتے اور نہ ہی مسلمان ان کے خلاف لڑتے۔ جب حربی مشرک کی عورتوں میں سے کوئی ہجرت کر کے آتے تو ایک حیض کے بعد طہر میں اس سے نکاح کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس کا خاوند نکاح سے پہلے ہجرت کر کے آ جائے تو اس کی طرف لوٹا دی جائے گی۔ اس حدیث میں دلالت ہے کہ دار تفریق کا باعث نہیں ہے۔

(۱٤٠٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِىُّ الْمُزَكِّى أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْبَغْدَادِىُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَدَّ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِى الْعَاصِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الأَوَّلِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ عَنْ يَزِيدَ. [حسن۔ الترمذی ١١٤٣]

(۱۴۰۶۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب کو ابی العاص کے پہلے نکاح میں دو سال کے بعد لوٹا دیا۔

(۱۴۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرٍ :مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُفَسِّرُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- زَيْنَبَ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ عَلَى النِّكَاحِ الأَوَّلِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ. لَفْظُ حَدِيثِ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ بِالنِّكَاحِ الأَوَّلِ لَمْ يُحْدِثْ شَيْئًا بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ. وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ الْفَضْلِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ. وَهَذَا لأَنَّ بِإِسْلاَمِهَا ثُمَّ بِهِجْرَتِهَا إِلَى الْمَدِينَةِ وَامْتِنَاعِ أَبِي الْعَاصِ مِنَ الإِسْلاَمِ لَمْ يَتَوَقَّفْ نِكَاحُهَا عَلَى انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ تَحْرِيمِ الْمُسْلِمَاتِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ بَعْدَ صُلْحِ الْحُدَيْبِيَةِ ثُمَّ بَعْدَ نُزُولِهَا تَوَقَّفَ نِكَاحُهَا عَلَى انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا فَلَمْ تَلْبَثْ إِلاَّ يَسِيرًا حَتَّى أَخَذَ أَبُو بَصِيرٍ وَغَيْرُهُ أَبَا الْعَاصِ أَسِيرًا وَبَعَثَ بِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَجَارَتْهُ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَّةَ وَرَدَّ مَا كَانَ عِنْدَهُ مِنَ الْوَدَائِعِ وَأَظْهَرَ إِسْلاَمَهُ فَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ تَوَقُّفِ نِكَاحِهَا عَلَى انْقِضَاءِ الْعِدَّةِ وَبَيْنَ إِسْلاَمِهِ إِلاَّ الْيَسِيرُ. [ضعيف]

(۱۴۰۶۸) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب کو ابی العاص کے پہلے نکاح میں ۶ برس کے بعد لوٹا دیا۔ یونس کی روایت میں پہلے نکاح میں ۶ برس کے بعد کوئی نیا کام نہیں ہوا۔ ابن اسحاق کہتے ہیں کہ زینب کا اسلام اور مدینہ کی طرف آنا، لیکن ابوالعاص کا اسلام سے رک جانا، عدت کے ختم ہونے پر موقوف نہ تھا۔ لیکن جب صلح حدیبیہ کے بعد یہ آیت نازل ہوئی کہ مسلمان عورتیں مشرکوں پر حرام ہیں، اس آیت کے نزول کے بعد عدت کے ختم ہونے پر نکاح کو موقوف رکھا گیا، تھوڑی مدت ہی گزری تھی کہ ابوبصیر وغیرہ نے ابوالعاص کو قیدی بنا کر مدینہ روانہ کر دیا تو حضرت زینب نے پناہ دے دی۔ پھر انہوں نے مکہ لوٹ کر تمام امانتیں واپس کرنے کے بعد اسلام کا اظہار کر دیا تو ان کے نکاح کو عدت کے ختم ہونے اور اسلام لانے پر موقوف نہ رکھا گیا۔

(۱۴۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- رَدَّ ابْنَتَهُ إِلَى أَبِي الْعَاصِ بِمَهْرٍ جَدِيدٍ وَنِكَاحٍ جَدِيدٍ. [منكر]

(۱۴۰۶۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو نئے حق مہر اور نئے نکاح کے ساتھ واپس کیا۔

(۱٤۰۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ :هَذَا لاَ يَثْبُتُ وَحَجَّاجٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي عِيسَى التِّرْمِذِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَصَحُّ فِي هَذَا الْبَابِ مِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَحَكَى أَبُو عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ أَنَّ حَجَّاجًا لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَمْرٍو وَأَنَّهُ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ عَنْ عَمْرٍو. فَهَذَا وَجْهٌ لاَ يَعْبَأُ بِهِ أَحَدٌ يَدْرِي مَا الْحَدِيثُ.

(۱۴۰۷۰) خالی

(۱٤۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلاَمِي مَعَهَا فَنَزَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ زَوْجِهَا الآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ. [ضعيف]

(۱۴۰۷۱) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک عورت نے اسلام قبول کرنے کے بعد شادی کر لی، اس عورت کا خاوند آیا کہ اے اللہ کے رسول! میں بھی ان کے ساتھ اسلام لایا تھا، یہ میرے اسلام لانے کو جانتی بھی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے دوسرے سے لے کر پہلے خاوند کو واپس کر دی۔

(۱٤۰۷۲) وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ الدَّقَّاقُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۱۴۰۷۲) خالی۔

(۱٤۰۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ عَمَّةَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَسْلَمَتْ وَهَاجَرَتْ وَتَزَوَّجَتْ وَقَدْ كَانَ زَوْجُهَا أَسْلَمَ قَبْلَهَا فَرَدَّهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۰۷۳) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن حارث کی پھوپھی نے اسلام لانے کے بعد

ہجرت کر کے شادی کر لی۔ اس کا خاوند اس سے پہلے اسلام قبول کر چکا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے پہلے خاوند کی طرف واپس کر دیا۔

(۱۷۷)باب الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَتَحْتَهُ نَصْرَانِيَّةٌ

جو شخص مسلمان ہوا اور اس کے نکاح میں عیسائی عورت ہو

(۱٤٠٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ :أَنَّ هَانِءَ بْنَ قَبِيصَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ عَلَى ابْنِ عَوْفٍ وَتَحْتَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ نَصْرَانِيَّاتٍ فَأَسْلَمَ وَأَقَرَّهُنَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَهُ. قَالَ شُعْبَةُ :وَسَأَلْتُ عَنْهُ بَعْضَ بَنِي شَيْبَانَ فَقَالَ :قَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْنَا فِيهِ. [صحيح۔ اخرجه ابن الجعد ٢٩٤]

(۱۴۰۷۴) ہانی بن قبیصہ جب مدینہ آئے اور ابن عوف کے پاس ٹھہرے، ان کے نکاح میں ۴ عیسائی عورتیں تھیں، وہ اسلام لائے تو ان کے نکاح میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان عورتوں کو برقرار رکھا۔ شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے بعض بنو شیبان سے سوال کیا تو وہ کہنے لگے کہ اس میں اختلاف کیا گیا ہے۔

(۱۷۸)باب نِكَاحِ أَهْلِ الشِّرْكِ وَطَلاَقِهِمْ

مشرک سے نکاح اور ان کی طلاق کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :إِذَا أَثْبَتَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نِكَاحَ الشِّرْكِ وَأَقَرَّ أَهْلَهُ عَلَيْهِ فِي الإِسْلاَمِ لَمْ يَجُزْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِلاَّ أَنْ يَثْبُتَ طَلاَقُ الشِّرْكِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالتِ شرک کے نکاح کو اسلام میں باقی رکھا...... یہ اب جائز نہیں مگر یہ کہ شرک کی طلاق کو بھی ثابت رکھا جائے۔

(۱٤٠٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ النِّكَاحَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ فَنِكَاحٌ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَلِيَّتَهُ فَيُصْدِقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَضَى أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَجَمَ يَهُودِيَّيْنِ زَنَيَا فَجَعَلَ نِكَاحَهُمَا يُحْصِنُهُمَا فَكَيْفَ يَذْهَبُ عَلَيْنَا أَنْ يَكُونَ لاَ يُحِلُّهَا وَهُوَ يُحْصِنُهَا. [صحيح۔ بخاري ٥١٢٧]

(۱۴۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جاہلیت کے نکاح چار طرح سے ہوتے تھے: ① ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ کوئی

شخص کسی عورت کے ولی کو نکاح کا پیغام دیتا ہے، پھر وہ حق مہر ادا کر کے نکاح کر لیتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودی زانی جوڑے کو رجم کیا، ان کے بعد ان کی شادی کر دی تو جب وہ پاک دامن ہو تب شادی کیوں جائز نہیں ہے۔

(۱۴۰۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنِي الْمَدِينِيُّ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا وَلَدَنِي مِنْ سِفَاحِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ شَيْءٌ مَا وَلَدَنِي إِلاَّ نِكَاحٌ كَنِكَاحِ الإِسْلاَمِ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۰۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے زنا سے مجھے اتنے بچے میسر نہیں آئے جتنے بچے نکاح سے حاصل ہوئے ہیں، جیسے اسلام کا نکاح ہے۔

(۱۴۰۷۷) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْبُصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ قَالَ :لَمْ يُصِبْهُ شَيْءٌ مِنْ وِلاَدَةِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :خَرَجْتُ مِنْ نِكَاحٍ غَيْرِ سِفَاحٍ . [حسن لغیرہ]

(۱۴۰۷۷) جعفر بن محمد اپنے والد سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ [التوبة ۱۲۸] ''تمہارے پاس تمہارے ہی نفسوں سے رسول آئے ان پر شاق ہے کہ تم مشقت میں پڑو، تم پر بہت زیادہ حریص ہیں۔'' کہتے ہیں کہ جاہلیت کی پیدائش سے کوئی چیز حاصل نہیں ہوئی اور نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری پیدائش نکاح سے ہوئی زنا سے نہیں۔

(۱۴۰۷۸) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَبَوَاهُ كَانَا مُشْرِكَيْنِ بِدَلِيلِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ رَجُلاً قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَبِي؟ قَالَ :فِي النَّارِ. قَالَ: فَلَمَّا قَفَّا دَعَاهُ فَقَالَ :إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۲۰۳]

(۱۴۰۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا باپ کہاں ہے؟ فرمایا: آگ میں، جب وہ جانے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرا اور تیرا باپ جہنم میں ہیں۔''

(۱۴۰۷۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِى حَازِمٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : اسْتَأْذَنْتُ رَبِّى فِى أَنْ أَسْتَغْفِرَ لأُمِّى فَلَمْ يَأْذَنْ لِى وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِى أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِى . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ. [صحيح۔ مسلم ۹۷۶]

(۱۴۰۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنی والدہ کی بخشش کے لیے دعا کی اجازت طلب کی، لیکن اجازت نہ ملی، پھر قبر کی زیارت کی اجازت دے دی گئی۔

جماع أَبْوَابِ إِتْيَانِ الْمَرْأَةِ
عورت کے پاس آنے کا بیان

(۱۷۹) باب إِتْيَانِ الْحَائِضِ
حائضہ عورت کے پاس آنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِى الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ ﴾

اللہ کا فرمان ہے: ﴿ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِى الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ ﴾ [البقرة ۲۲۲] ''حالت حیض میں عورتوں سے جدا رہو اور پاکی تک ان کے قریب نہ جاؤ۔''

(۱۴۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ يُبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ؟ فَقَالَتْ : لِتَشُدَّ إِزَارَهَا عَلَى أَسْفَلِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا إِنْ شَاءَ . هَذَا مَوْقُوفٌ وَقَدْ رُوِىَ مُرْسَلاً وَمَوْصُولاً عَنِ النَّبِىِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح]

(۱۴۰۸۰) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انھوں نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ کیا مرد اپنی عورت سے حالت حیض میں مباشرت کر سکتا ہے، فرماتی ہیں کہ وہ اپنا لنگوٹ نچلے حصہ پر کس لے۔ پھر وہ اس سے مباشرت کر

سکتا ہے اگر چاہے۔

(۱۴۰۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَا يَحِلُّ لِي مِنِ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لِتَشُدَّ عَلَيْهَا إِزَارَهَا ثُمَّ شَأْنَكَ بِأَعْلاَهَا . هَذَا مُرْسَلٌ. [صحیح لغیرہ]

(۱۴۰۸۱) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: جب میری بیوی حائضہ ہو تو میرے لیے اس سے کیا حلال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے نچلے حصہ پر مضبوطی سے لنگوٹ باندھ لے پھر اوپر والے حصہ سے تیری جو حالت ہو۔

(۱۴۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنَ الْمَرْأَةِ يَعْنِي الْحَائِضَ قَالَ :مَا فَوْقَ الإِزَارِ . هَذَا مَوْصُولٌ. وَقَدْ رُوِّينَا فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ فِيهِ طَرِيقَيْنِ آخَرَيْنِ وَهُمَا يُؤَكِّدَانِ هَذِهِ الرِّوَايَةَ. [صحیح]

(۱۴۰۸۲) حضرت عائشہ ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ جب عورت حائضہ ہو تو مرد کے لیے کیا جائز ہے؟ فرمایا: جو لنگوٹ سے اوپر ہو۔

(۱۴۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِيَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ فَانْسَلَلْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَا شَأْنُكِ؟ . فَقُلْتُ :حِضْتُ قَالَ :شُدِّي عَلَيْكِ إِزَارَكِ ثُمَّ ادْخُلِي.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۰۸۳) عطاء بن یسار حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایک لحاف میں تھی، میں چپکے سے نکل گئی تو نبی ﷺ نے پوچھا: تیری کیا حالت ہے؟ میں نے کہا: میں حیض والی ہوگئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ازار باندھ لو، پھر داخل ہو جاؤ۔

(۱۴۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ مَاسِي حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَدْ ذَكَرْنَا سَائِرَ مَا رُوِيَ فِي كِتَابِ الْحَيْضِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَخَالَفَنَا بَعْضُ النَّاسِ فِي مُبَاشَرَةِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَإِتْيَانِهِ إِيَّاهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ قَدْ رُوِّينَا خِلاَفَ مَا رُوِّيتُمْ فَرُوِّينَا أَنْ يُخْلِفَ مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ يَنَالَ مَا شَاءَ وَذَكَرَ حَدِيثًا لاَ يُثْبِتُهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِّينَا تِلْكَ الأَحَادِيثَ بِأَسَانِيدِهَا فِي كِتَابِ الْحَيْضِ.

[صحیح۔ بخاری ۳۰۳]

(۱۴۰۸۴) حضرت میمونہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی حائضہ عورت سے مباشرت کرنا (یعنی ساتھ لیٹنا) چاہتے تو حکم فرماتے کہ وہ اپنی لنگوٹ کس لے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حالت حیض میں عورت کے ساتھ لیٹنا اور اس کے پاس آنا اس میں اختلاف ہے اور وہ اپنے خون والی جگہ پر کپڑا رکھ لے۔

(۱۸۰) باب الرَّجُلِ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ إِذَا حَلَّلْنَهُ أَوْ عَلَى إِمَائِهِ

اپنی آزاد عورتوں یا لونڈیوں پر ایک غسل سے مجامعت کرنے کا بیان

(۱۴۰۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ عَنْ مِسْكِينِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ مِسْكِينٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۶۸]

(۱۴۰۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی تمام بیویوں کے پاس جانے کے بعد ایک ہی غسل کر لیتے تھے۔

(۱۴۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ.
قَالَ مَعْمَرٌ : وَلَكِنَّا لاَ نَشُكُّ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ يَتَوَضَّأُ بَيْنَ ذَلِكَ.

(۱۴۰۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے گھوم جایا کرتے تھے۔

معمر فرماتے ہیں: اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے درمیان وضو کر لیا کرتے تھے۔

(۱۸۱) بَابُ الْجُنُبِ يَتَوَضَّأُ كُلَّمَا أَرَادَ إِتْيَانَ وَاحِدَةٍ أَوْ أَرَادَ الْعَوْدَ

جنبی شخص پہلی مرتبہ یا دوبارہ لوٹنے کا ارادہ کرے تو وضو کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ وَإِنْ كَانَ مِمَّا لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کے متعلق ایک حدیث منقول ہے، لیکن اس کی مثل ثابت نہیں ہے۔

(۱۴۰۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ.

[صحیح۔ مسلم ۳۰۸]

(۱۴۰۸۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے پھر دوبارہ آنے کا ارادہ ہو تو وہ وضو کرے۔

(۱۴۰۸۸) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَزَادَ فِيهِ: فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لِلْعَوْدِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ الْعَاقُولِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمُ الْعَوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَإِنَّهُ أَنْشَطُ لَهُ. إِنْ كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَرَادَ هَذَا الْحَدِيثَ فَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَلَعَلَّهُ لَمْ يَقِفْ عَلَى إِسْنَادِهِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۰۸۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دوبارہ اپنی بیوی کے پاس آنا چاہے تو وہ وضو کر لے، یہ اس کو زیادہ چست کرنے والا ہے۔

(۱۴۰۸۹) وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ يَعْنِي ابْنَ وَاضِحٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَكَ فَأَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلاَةِ. كَذَا رَوَاهُ الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعیف]

(۱۴۰۸۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنی بیوی کے پاس آئے اور دوبارہ جانے کا ارادہ ہو تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرو۔

(۱۴۰۹۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ

بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُسْتَهِلِّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَأَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ . هَذَا أَصَحُّ. وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ كِفَايَةٌ. [ضعیف]

(۱۴۰۹۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے اور دوبارہ لوٹنے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ کو دھولے۔

(۱۴۰۹۱) وَقَدْ رُوِيَ فِي الْغُسْلِ بَيْنَ ذَلِكَ حَدِيثٌ لَيْسَ بِقَوِيٍّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى عَنْ أَبِي رَافِعٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جُمَعٍ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلاً فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ جَعَلْتَهُ غُسْلاً وَاحِدًا؟ قَالَ : هَكَذَا أَزْكَى وَأَطْهَرُ وَأَطْيَبُ . [ضعیف]

(۱۴۰۹۱) حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن اپنی تمام بیویوں کے پاس گئے تو ہر ایک کے پاس غسل کیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ایک کیوں نہ کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہے۔

(۱۸۲) باب الْجُنُبِ يُرِيدُ أَنْ يَنَامَ

جنبی شخص سونے کا ارادہ کرلے تو

(۱۴۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ أَبِي خُزَيْمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۱۳۲۔ ۱۷۸۔ ۲۶۹]

(۱۴۰۹۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ وہ جنبی ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو کرو اور اپنی شرمگاہ دھو کر سو جا۔

(۱۴۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ

تُصِیبُنِی الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّیْلِ فَکَیْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ :اغْسِلْ ذَکَرَکَ وَتَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۰۹۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے جنابت پہنچ جائے تو میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرمگاہ دھو، وضو کر، پھر سو جا۔

(۱۴۰۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَکَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : کَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- إِذَا کَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ یَنَامَ أَوْ یَأْکُلَ تَوَضَّأَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۵۱۔ ۲۸۶۔ ۲۸۸]

(۱۴۰۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنبی ہوتے اور سونے یا کھانے کا ارادہ فرماتے تو وضو فرماتے۔

(۱۸۳) باب الاِسْتِتَارِ فِی حَالِ الْوَطْءِ

وطی کی حالت میں پردہ کرنا

(۱۴۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِیٍّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- :إِذَا أَتَی أَحَدُکُمْ أَهْلَهُ فَلْیَسْتَتِرْ وَلاَ یَتَجَرَّدَانِ تَجَرُّدَ الْعَیْرَیْنِ. [ضعیف]

تَفَرَّدَ بِهِ مَنْدَلُ بْنُ عَلِیٍّ وَلَیْسَ بِالْقَوِیِّ. وَهُوَ وَإِنْ لَمْ یَکُنْ ثَابِتًا فَمَحْمُودٌ فِی الأَخْلاَقِ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَأَکْرَهُ أَنْ یَطَأَهَا وَالأُخْرَی تَنْظُرُ لأَنَّهُ لَیْسَ مِنَ التَّسَتُّرِ وَلاَ مَحْمُودِ الأَخْلاَقِ وَلاَ یُشْبِهُ الْعِشْرَةَ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ یُعَاشِرَهَا بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۴۰۹۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے تو پردہ کرلے اور وہ دونوں کپڑے نہ اتاریں جیسے برہنہ ہونے والے کرتے ہیں۔

اگرچہ یہ ضعیف ہے لیکن یہ اچھے اخلاق میں شمار ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے یہ ناپسند ہے کہ ایک وطی کر رہا ہو اور دوسری اسے دیکھ رہی ہو، اس لیے کہ یہ بھی ستر نہیں ہے اور نہ اچھا اخلاق اور نہ ہی حسن معاشرت میں شامل ہے۔ حالاں کہ اسے حکم دیا گیا ہے کہ بیوی کے ساتھ حسن معاشرت رکھے۔

(۱۴۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْکَارِزِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَیْدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ فِی حَدِیثِ الْحَسَنِ فِی الرَّجُلِ یُجَامِعُ الْمَرْأَةَ وَالأُخْرَی تَسْمَعُ قَالَ : کَانُوا یَکْرَهُونَ الْوَجْسَ.

حَدَّثَنَاهُ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنِ الْحَسَنِ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ :الْوَجْسُ هُوَ الصَّوْتُ الْخَفِيُّ. وَقَدْ رُوِيَ فِي مِثْلِ هَذَا مِنَ الْكَرَاهَةِ مَا هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ وَهُوَ فِي بَعْضِ الْحَدِيثِ حَتَّى الصَّبِيُّ فِي الْمَهْدِ.

قَالَ وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ الْعَوَّامِ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَإِنَّمَا هَذَا عِنْدِي عَلَى النَّوْمِ لَيْسَ عَلَى الْجِمَاعِ. [ضعيف]

(۱۴۰۹۶) ابوعبید حضرت حسن کی حدیث میں کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی بیوی سے مجامعت کرتا ہے اور دوسری سنتی ہے، فرماتے ہیں: وہ مخفی آواز کو بھی ناپسند کرتے تھے اور بعض میں تو اتنی کراہت بیان کی گئی ہے کہ بچہ اپنے جھولے میں بھی نہ سنے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ وہ اپنی دو لونڈیوں کے درمیان میں سوتے۔

(ج) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی دو لونڈیوں کے درمیان سوتے۔ ابوعبید کہتے ہیں: یہ صرف سونے کی حالت ہے، جماع کی نہیں۔

(۱۸۴) باب مَا يُكْرَهُ مِنْ ذِكْرِ الرَّجُلِ إِصَابَتَهُ أَهْلَهُ

کسی شخص کا اپنی بیوی سے کی گئی صحبت کا تذکرہ کرنا مکروہ ہے

(۱۴۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ الْعُمَرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ أَعْظَمَ الأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يُفْشِي سِرَّهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح۔ مسلم ۱٤۳۷]

(۱۴۰۹۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے بڑی امانت یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کے اور بیوی اپنے شوہر کے پاس آئے (یعنی صحبت کریں)۔ پھر وہ شخص اس کے راز کو ظاہر کردے۔

(۱۴۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنَ الطُّفَاوَةِ قَالَ :أَتَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ فَلَمْ أَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَشَدَّ تَشْمِيرًا وَلاَ أَقْوَمَ عَلَى ضَيْفٍ مِنْهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى أَتَى مَقَامَهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ قَالَ وَمَعَهُ صَفَّانِ مِنْ رِجَالٍ وَصَفٌّ مِنْ نِسَاءٍ أَوْ صَفَّانِ مِنْ نِسَاءٍ وَصَفٌّ مِنْ رِجَالٍ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا

بِوَجْهِهِ فَقَالَ : إِنْ نَسَّانِيَ الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلاَتِي فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ . فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَنْسَ شَيْئًا مِنْ صَلاَتِهِ فَقَالَ : مَجَالِسَكُمْ مَجَالِسَكُمْ مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَسْتَتِرُ بِسِتْرِ اللَّهِ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ وَأَلْقَى عَلَيْهِ سِتْرَهُ . قَالُوا : إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَقُولُ : فَعَلْتُ بِصَاحِبَتِي كَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا . فَسَكَتُوا فَقَالَ : هَلْ مِنْكُنَّ مَنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ . قَالَ فَسَكَتْنَ فَجَثَتْ فَتَاةٌ أَحْسَبُهُ قَالَ كَعَابٌ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا فَتَطَاوَلَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِيَرَاهَا فَقَالَتْ : إِي وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَتَحَدَّثُونَ وَإِنَّهُنَّ لَيَتَحَدَّثْنَ. فَقَالَ : هَلْ تَدْرُونَ مَا مَثَلُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِثْلُ الشَّيْطَانِ وَالشَّيْطَانَةِ لَقِيَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فِي سِكَّةٍ فَقَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ. وَقَالَ : أَلاَ لاَ يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلاَ امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلاَّ إِلَى وَلَدٍ أَوْ وَالِدٍ .

وَقَالَ الثَّالِثَةَ فَنَسِيتُهَا ثُمَّ قَالَ : إِنَّ طِيبَ الرِّجَالِ مَا وُجِدَ رِيحُهُ وَلَمْ يَظْهَرْ لَوْنُهُ أَلاَ إِنَّ طِيبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَلَمْ يُوجَدْ رِيحُهُ. [ضعیف]

(۱۴۰۹۸) طفاوت کے شیخ فرماتے ہیں: میں مدینہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے کسی شخص کو اتنا تیز چلتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی اتنا مہمان نواز۔ وہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ میں اس جگہ آیا جہاں آپ نماز پڑھتے تھے فرماتے ہیں: آپ کے ساتھ دو صفیں مردوں کی اور ایک صف عورتوں کی یا دو صفیں عورتوں کی اور ایک صف مردوں کی تھی۔ نماز کے بعد آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اگر شیطان مجھے نماز سے کچھ بھلا دے تو مرد سبحان اللہ اور عورتیں تالی بجائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی لیکن نہ بھولے، پھر فرمایا: اپنی جگہ رہنا، جو شخص تم میں سے کسی پردہ میں ہو، جب وہ اپنی بیوی کے پاس آئے تو دروازہ بند کرے اور پردہ ڈال لے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے، پھر فرمایا: میں نے اپنی بیوی سے یوں یوں کیا، صحابہ خاموش رہے۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی عورت نے یہ کیا۔ راوی کہتے ہیں: عورتیں بھی خاموش رہیں۔ ایک نوجوان بچی دوزانوں ہو کر بیٹھ گئی، میں گمان کرتا ہوں کہ اس کے پستان گھٹنوں پر تھے۔ اس نے پھیلا دیے تاکہ رسول اللہ ﷺ اس کو دیکھ لیں، اس نے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! مرد بیان کریں یا عورتیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو جس نے ایسا کیا وہ اس شیطان اور شیطانی کی مانند ہیں جو کسی گلی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور اپنی حاجت پوری کرتے ہیں اگرچہ لوگ انہیں دیکھ رہے ہوں اور فرمایا: کوئی مرد مرد کے ساتھ اور کوئی عورت عورت کے ساتھ نہ لیٹے صرف بچے یا والد کے ساتھ اجازت ہے۔

اور راوی کہتے ہیں: میں تیسری چیز بھول گیا کہ مردوں کی خوشبو جس کی بو ہو اور رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو جس کا رنگ ظاہر ہو خوشبو موجود نہ ہو۔

(۱۴۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الشِّيَاعُ حَرَامٌ . قَالَ حَنْبَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ :ابْنُ لَهِيعَةَ يَقُولُ الشِّيَاعُ يَعْنِي الْمُفَاخَرَةَ بِالْجِمَاعِ قَالَ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ السِّبَاعُ يُرِيدُ جُلُودَ السِّبَاعِ.

[ضعيف]

(۱۴۰۹۹) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جماع کر کے فخر کرنا حرام ہے، ابن وہب کہتے ہیں کہ ''سباع'' سے مراد درندوں کا چمڑا ہے۔

(۱۸۵)باب إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ

عورتوں سے پیچھے کی جانب سے جماع کرنے کا حکم

(۱۴۱۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ :إِنَّ الْيَهُودَ يَقُولُونَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ فِي فَرْجِهَا مِنْ وَرَائِهَا كَانَ وَلَدُهُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ : كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا جَامَعَهَا مِنْ وَرَائِهَا جَاءَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ فَذَكَرَ الآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

[صحيح۔ بخارى ٤٥٢٨]

(۱۴۱۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ مرد جب اپنی عورت سے مجامعت پیچھے کی جانب سے کرتا ہے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ٢٢٣] ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو آؤ۔''

(ب) ابونعیم کی حدیث میں ہے کہ یہود کہتے تھے کہ اپنی بیوی سے پیچھے کی جانب سے مجامعت کرنے سے بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

(۱۴۱۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَتِ الْيَهُودُ : إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ بَارِكَةً جَاءَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَنَزَلَتْ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب مرد اپنی بیوی سے پیچھے کی جانب سے شرمگاہ میں مجامعت کرتا ہے تو بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے، اس بات کا تذکرہ نبی ﷺ سے کیا گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳]

(۱۴۱۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب مرد عورت کی قبل میں دبر کی جانب سے آتا ہے تو بچہ بھینگا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳]

(۱۴۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أُنَيْفٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَتِ الْيَهُودُ إِنَّمَا يَكُونُ الْحَوَلُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ خَلْفِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) مِنْ بَيْنِ يَدَيْهَا وَمِنْ خَلْفِهَا وَلاَ يَأْتِيهَا إِلاَّ فِي الْمَأْتَى.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ بچہ تب بھینگا ہوتا ہے جب مرد پیچھے کی جانب سے قبل میں آتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] کہ وہ آگے یا پیچھے سے آئے لیکن صرف مخصوص جگہ میں آئے۔

(۱۴۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ :أَبُو قُدَامَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَتِ يَهُودُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مُجَبِّيَةً كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَنَزَلَتْ ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ﴾ إِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي قُدَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ مرد جب اپنی عورت کو اوندھے منہ کر کے مجامعت کرتا ہے تو بچہ بھینگا ہوتا ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں، تم اپنی کھیتیوں میں جہاں سے چاہو آ ؤ اگر چاہو تو اوندھے منہ کر کے کرو یا نہ کرو، لیکن ایک ہی مخصوص جگہ کرو۔''

(۱۴۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ :لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجُوا فِي الأَنْصَارِ فَكَانُوا يُجَبُّونَهُنَّ وَكَانَتِ الأَنْصَارُ لاَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ لِزَوْجِهَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَتَتْهُ فَاسْتَحْيَتْ مِنْهُ ثُمَّ سَأَلَتْهُ فَدَعَا بِهَا فَقَرَأَ عَلَيْهَا ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ﴾ صِمَامًا وَاحِدًا. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ جب مہاجرین نے مدینہ میں آ کر انصار میں شادیاں کیں تو مہاجر عورتوں کی پچھلی جانب سے آگے کی طرف آتے تھے اور انصار اس طرح نہ کرتے تھے تو ایک عورت نے اپنے خاوند سے کہا کہ میں نبی ﷺ سے سوال کروں تو وہ آئی تو سہی لیکن شرمائی، پھر سوال کر دیا تو آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] راستہ ایک ہی ہے۔

(۱۴۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا تَسْأَلُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنِ الرَّجُلِ يَأْتِي

الْمَرْأَةُ مُجَبَّاةً فَدَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاسْتَحْيَتْ فَسَأَلَ عَنْهَا فَأَخْبَرَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَ : رُدُّوهَا عَلَيَّ فَقَالَ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ يَأْتِيهَا مُقْبِلَةً وَمُدْبِرَةً فِي سِرٍّ وَاحِدٍ يَعْنِي فِي ثَقْبٍ وَاحِدٍ.

[حسن۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۰۶) سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آ کر اپنے مرد کے متعلق سوال کر رہی تھی جو اپنی عورت کو اوندھا کر کے مجامعت کرتا ہے، نبی ﷺ آئے تو وہ شرما گئی، آپ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا تو ام سلمہ نے بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے پاس بھیجو، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] کہ مرد آگے یا پیچھے سے آئے لیکن ایک سوراخ میں آئے۔

(۱۴۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَصْبَغِ :عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :إِنَّ ابْنَ عُمَرَ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ وَهِمَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الأَنْصَارِ وَهُمْ أَهْلُ وَثَنٍ مَعَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ يَهُودَ وَهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ كَانُوا يَرَوْنَ لَهُمْ فَضْلاً عَلَيْهِمْ فَكَانُوا يَقْتَدُونَ بِكَثِيرٍ مِنْ فِعْلِهِمْ وَكَانَ مِنْ أَمْرِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَنْ لاَ يَأْتُوا النِّسَاءَ إِلاَّ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ وَذَلِكَ أَسْتَرُ مَا تَكُونُ الْمَرْأَةُ وَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الأَنْصَارِ قَدْ أَخَذُوا بِذَلِكَ مِنْ فِعْلِهِمْ وَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ يَشْرَحُونَ النِّسَاءَ شَرْحًا مُنْكَرًا وَيَتَلَذَّذُونَ مِنْهُنَّ مُقْبِلاَتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنْهُمُ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ فَذَهَبَ يَصْنَعُ بِهَا ذَلِكَ فَأَنْكَرَتْهُ عَلَيْهِ وَقَالَتْ :إِنَّمَا كُنَّا نُؤْتَى عَلَى حَرْفٍ فَاصْنَعْ ذَلِكَ وَإِلاَّ فَاجْتَنِبْنِي حَتَّى شَرِيَ أَمْرُهُمَا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ﴾ مُقْبِلاَتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ يَعْنِي بِذَلِكَ مَوْضِعَ الْوَلَدِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ سَمِعَ أَبَانَ بْنَ صَالِحٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ :بَعْدَ أَنْ يَكُونَ فِي الْفَرْجِ. [حسن۔ اخرجه الحاكم ۳۰۶۰]

(۱۴۱۰۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو وہم ہو گیا کہ وہ انصاری قبیلہ تھا بلکہ وہ یہود کا بت پرست قبیلہ تھا جو اپنے آپ کو دوسروں سے افضل خیال کرتے تھے اور بہت سارے ان کے فعل کی اقتدا کرتے تھے اور اہل کتاب صرف ایک طریقے سے عورتوں سے مجامعت کرتے تھے اور پردہ بھی عورت کے لیے زیادہ ہوتا تھا، اس انصاری قبیلہ نے ان کے فعل کو اختیار کیا تھا اور یہ قریشی قبیلہ تھا، جس نے عورتوں کے لیے غیر معروف شرح کو بیان کیا، وہ ان عورتوں سے آگے، پیچھے، چت لیٹ کر لذت حاصل کرتے تھے، جب مہاجر آئے تو اس نے ایک انصاری عورت سے شادی کی تو وہ اپنے

طریقے سے مجامعت کرنے لگا تو عورت نے انکار کر دیا اور کہنے لگی: ہم صرف ایک ہی طریقہ سے مجامعت کرتے ہیں، وہی اختیار کرو یا مجھ سے اجتناب کرو، یہاں تک کہ حکم واضح ہو جائے۔ جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] کہ آگے پیچھے سے یا چت لیٹ کر، صرف بچے کے پیدا ہونے کی جگہ آنا ہے۔

(ب) ابان بن صالح نے بھی اس کے ہم معنی ذکر کی ہے کہ شرمگاہ میں ہونا چاہیے۔

(۱٤١٠٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ الْقُرْآنَ مَرَّتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ فَقَالَ :ائْتِهَا مِنْ حَيْثُ حَرُمَتْ عَلَيْكَ يَقُولُ مِنْ حَيْثُ يَكُونُ الْحَيْضُ وَالْوَلَدُ. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۰۸) ابان بن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ پر دو مرتبہ قرآن پڑھا اور اس آیت کے متعلق سوال کیا: ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] فرماتے ہیں: اس جگہ سے آنا جہاں سے حرام ٹھہرا گیا ہے، وہاں سے آؤ جہاں سے حیض اور بچے کی ولادت ہوتی ہے۔

(۱٤١٠٩) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ قَالَ :تُؤْتَى مُقْبِلَةً وَمُدْبِرَةً فِي الْفَرْجِ. [صحيح]

(۱۴۱۰۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان: ﴿نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] فرمایا تم آگے یا پیچھے سے آؤ لیکن شرمگاہ میں۔

(۱٤١١٠) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ يَعْنِي بِالْحَرْثِ الْفَرْجَ يَقُولُ :تَأْتِيهِ كَيْفَ شِئْتَ مُسْتَقْبِلَةً أَوْ مُسْتَدْبِرَةً وَعَلَى أَيِّ ذَلِكَ أَرَدْتَ بَعْدَ أَنْ لاَ تَجَاوَزَ الْفَرْجَ إِلَى غَيْرِهِ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ﴾. [صحيح لغيره]

(۱۴۱۱۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان: ﴿فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] کے متعلق فرماتے ہیں: حرث سے مراد شرمگاہ ہے اور آگے یا پیچھے سے آؤ کسی طریقے سے بھی لیکن شرمگاہ سے تجاوز نہیں کرنا۔ جیسے اللہ کا فرمان: ﴿مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ﴾ [البقرة ۲۲۲] ہے۔

(۱٤١١١) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : ائْتِ حَرْثَكَ مِنْ حَيْثُ نَبَاتُهُ. [حسن۔ عند النسائی ۹۰۰۳]

(۱۴۱۱۱) محمد بن کعب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اپنی کھیتی میں آ و جہاں سے انگوری اگتی ہے، یعنی اولاد ہوتی ہے۔

(۱۴۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلاَحِ أَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ فُلاَنِ بْنِ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلاَحِ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَا شَكَكْتُ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ أَوْ إِتْيَانِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : حَلاَلٌ . فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَقَالَ : كَيْفَ قُلْتَ فِي أَيِّ الْخُرْبَتَيْنِ أَوْ فِي أَيِّ الْخُرْزَتَيْنِ أَوْ فِي أَيِّ الْخُصْفَتَيْنِ أَمِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا فَنَعَمْ أَمْ مِنْ دُبُرِهَا فِي دُبُرِهَا فَلاَ ، إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَمِّي ثِقَةٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ ثِقَةٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ عَنِ الأَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثِ بِهَا أَنَّهُ أَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا وَخُزَيْمَةُ مِمَّنْ لاَ يَشُكُّ عَالِمٌ فِي ثِقَتِهِ فَلَسْتُ أُرَخِّصُ فِيهِ بَلْ أَنْهَى عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۴۱۱۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے خزیمہ بن ثابت سے شکایت کی کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عورتوں کی دبر میں آنے یا ان کی دبر کی جانب سے آنے کے بارے میں سوال کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: حلال ہے، جب آدمی چلا گیا تو آپ نے بلایا یا بلانے کا حکم دیا اور فرمایا: کیا تو نے پوچھا ہے کہ دو سوراخوں میں سے کس سوراخ میں؟ کیا دبر کی جانب سے قبل میں آنا؟ اس نے کہا: ہاں یا دبر کی جانب سے دبر میں آنا؟ اس نے کہا: نہیں، پھر آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے۔ عورتوں کی دبر میں مجامعت نہ کرو۔

(۱۴۱۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا أَبَا عَمْرٍو مَا تَقُولُ فِي إِتْيَانِ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا؟ فَقَالَ : هَذَا شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَسَلْهُ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يَسْمَعْ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ : اللَّهُمَّ قَذَرٌ وَلَوْ كَانَ حَلاَلاً. ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيٍّ لَقِيَ عَمْرَو بْنَ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلاَحِ فَقَالَ : هَلْ سَمِعْتَ فِي إِتْيَانِ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا شَيْئًا؟ فَقَالَ : أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيَّ الَّذِي جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَهَادَتَهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ يَقُولُ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ

بِنَحْوِهِ وَلِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [ضعیف۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۱۳) محمد بن علی فرماتے ہیں کہ میں محمد بن کعب قرظی کے پاس تھا تو ایک شخص نے آ کر کہا: اے ابو عمرو! عورت کی دبر میں کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: یہ قریشی شیخ ہیں، آپ ان سے پوچھ لیں، یعنی عبداللہ بن علی بن سائب کہتے ہیں کہ عبداللہ نے اس بارے میں کچھ نہیں سنا۔ کہنے لگے: اے اللہ! یہ گندگی ہے، اگرچہ یہ حلال بھی ہو، پھر عبداللہ بن علی کی ملاقات عمرو بن احیحہ بن جلاح سے ہوئی؟ ان سے پوچھا گیا: آپ نے عورت کی دبر میں آنے کے بارے میں کچھ سن رکھا ہے؟ اس نے کہا: میں نے خزیمہ بن ثابت انصاری سے سنا، جن کی شہادت رسول اللہ ﷺ نے دو مردوں کے برابر قرار دی۔ وہ کہتے تھے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، پھر باقی حدیث ذکر کی۔

(۱۴۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ حَدَّثَهُ: أَنَّ حُصَيْنَ بْنَ مِحْصَنٍ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ هَرَمِيَّ الْخَطْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ فَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. [حسن لغيره۔ ابن حبان ۴۲۳۷]

(۱۴۱۱۴) خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ حق سے نہیں شرماتا تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۴۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْخَطْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ.

[حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۱۵) خزیمہ بن ثابت انصاری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کرو۔

(۱۴۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاقِفِيِّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. فَقَصَّرَ بِهِ ابْنُ الْهَادِ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ

عَمْرٍو. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۱۶) حضرت خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۴۱۱۷) وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ فَأَخْطَأَ فِي إِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ . [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۱۷) عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے تم عورتوں کی دبروں میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۴۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ غَلِطَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِ ابْنِ الْهَادِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : مَدَارُ هَذَا الْحَدِيثِ عَلَى هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ لِعُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ فِيهِ أَصْلٌ إِلاَّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَرَوْنَهُ خَطَأً وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۱۴۱۱۸) خالی۔

(۱۴۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِلْحَضْرَمِيِّ قَالاَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : اسْتَحْيُوا فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبل الذی قبلہ]

(۱۴۱۱۹) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم حیا کیا کرو؛ کیوں کہ اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۴۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ .

غَلِطَ حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ فِي اسْمِ الرَّجُلِ فَقَلَبَ اسْمَهُ بِاسْمِ أَبِيهِ. [حسن لغیرہ۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۲۰) حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۴۱۲۱) وَقَدْ رَوَاهُ مُثَنَّى بْنُ صَبَّاحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لاَ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ . أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ فَذَكَرَهُ وَلِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ. [حسن لغيره۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۲۱) حضرت خذیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتے، تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کیا کرو۔

(۱۴۱۲۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : تِلْكَ اللُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى . يَعْنِي إِتْيَانَ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا. [حسن]

(۱۴۱۲۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ لواطتِ صغریٰ ہے، یعنی عورت کی دبر میں وطی کرنا۔

(۱۴۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ صُبَيْحٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى رَجُلٍ أَتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا. وَفِي رِوَايَةِ وُهَيْبٍ: لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا. [صحيح]

(۱۴۱۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کی طرف نظرِ رحمت سے نہ دیکھیں گے جو عورت کی دبر میں وطی کرتا ہے۔

(ب) وہیب کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نظرِ رحمت سے نہ دیکھیں گے جو عورت کی دبر میں آتا ہے، یعنی وطی کرتا ہے۔

(۱۴۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَكِيمٍ الأَثْرَمِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ وَمَنْ أَتَى امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا وَمَنْ أَتَى امْرَأَةً حَائِضًا فَقَدْ بَرِءَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ -ﷺ- .

تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے کاہن کے پاس آ کر اس کی بات کی تصدیق کی اور جس نے عورت کی دبر میں وطی کی اور جس نے حائضہ عورت سے مجامعت کی وہ اس (دین) سے بری ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

(۱٤۱۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ :وَمَا الَّذِي أَهْلَكَكَ؟ . قَالَ :حَوَّلْتُ رَحْلِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ أُوحِيَ إِلَيْهِ ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ. [حسن]

(۱۴۱۲۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہوگیا، آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس چیز نے ہلاک کر دیا کہنے لگے: میں رات کے وقت اپنے گھر گیا تو مجھے کوئی چیز بھی مانع نہ ہوئی تو آپ کی طرف وحی آ گئی: ﴿نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ﴾ [البقرة ۲۲۳] آگے یا پیچھے سے آؤ لیکن دبر اور حیض سے بچو۔

(۱٤۱۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُؤْتَى النِّسَاءُ فِي أَدْبَارِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ. [حسن لغيره۔ تقدم الكلام في التعليق برقم ١٤١١٤]

(۱۴۱۲۶) حضرت علی بن طلق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عورتوں کی دبر میں وطی کی جائے؛ کیونکہ اللہ حق بیان کرنے سے نہیں شرماتے۔

(۱٤۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَسِيدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ :سَفِلْتَ سَفَّلَ اللَّهُ بِكَ أَمَا سَمِعْتَ اللَّهَ يَقُولُ ﴿أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ﴾

وَالصَّوَابُ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۱۲۷) ابو جویریہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو وہ فرمانے لگے: تو کمینگی کی حد کو پہنچ گیا ہے، اللہ تجھے ذلیل کرے کیا تو نے نہیں سنا کہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ﴾ [الاعراف ۸۰] ''کیا تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی۔''

(ب) ابو معتمر کہتے ہیں: جس وقت حضرت علی منبر پر تھے اس وقت عورتوں کی دبر میں وطی کرنے کے بارے میں سوال ہوا۔

(۱۴۱۲۸) كَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ وَغَيْرُهُ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ وَهُوَ فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ فَذَكَرَهُ.

(۱۴۱۲۸) ایضاً۔

(۱۴۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَعْقَاعِ قَالَ: شَهِدْتُ الْقَادِسِيَّةَ وَأَنَا غُلَامٌ أَوْ يَافِعٌ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ آتِي امْرَأَتِي كَيْفَ شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَحَيْثُ شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: وَأَنَّى شِئْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَفَطِنَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَأْتِيَهَا فِي مَقْعَدَتِهَا فَقَالَ: لَا مَحَاشُّ النِّسَاءِ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ. [ضعیف]

(۱۴۱۲۹) ابو قعقاع فرماتے ہیں کہ میں قادسیہ میں حاضر ہوا اور میں بچہ تھا یا یافع حاضر ہوئے تو ایک شخص حضرت عبداللہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں اپنی عورت کے پاس جیسے چاہوں آؤں؟ فرمانے لگے: ہاں! اس نے کہا: جیسے چاہوں آؤں؟ فرمانے لگے: ہاں، اس نے کہا: جہاں سے چاہوں؟ فرمایا: ہاں، ایک شخص سمجھ گیا، اس نے کہا: اس کا ارادہ ہے کہ عورت کی دبر میں وطی کرے۔ فرمانے لگے: نہیں عورتوں کی دبر تم پر حرام ہے۔

(۱۴۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يَعِيبُ النِّكَاحَ فِي الدُّبُرِ عَيْبًا شَدِيدًا. [صحیح]

(۱۴۱۳۰) عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ عورتوں کی دبر میں وطی کرنے کو بہت بڑا عیب شمار کرتے تھے۔

(۱۴۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدًا عَنِ الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَرْأَةَ فِي دُبُرِهَا فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: وَهَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِلَّا كَافِرٌ. [ضعیف]

(۱۴۱۳۱) عبدالوہاب بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے سعید سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا جو اپنی عورت کی دبر میں وطی

کرتا ہے تو انہوں نے ابوقتادہ سے عن عقبہ عن ابی درداء سے حدیث بیان کی کہ ایسا صرف کافر ہی کرتا ہے۔

(۱۸۶) باب الاِسْتِمْنَاءِ

ہاتھ استعمال کرنے کا حکم

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلاَّ عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَلاَ يَحِلُّ الْعَمَلُ بِالذَّكَرِ إِلاَّ فِي زَوْجَةٍ أَوْ مِلْكِ يَمِينٍ وَلاَ يَحِلُّ الاِسْتِمْنَاءُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ o اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ o فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ o وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمَانٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ o﴾ [المومنون ۵۔۸] ''وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے اس میں وہ ملامت نہیں کیے گئے، جس نے اس کے بعد زیادتی کی، یہ لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی زبانوں اور وعدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ذکر کا استعمال بیوی، لونڈی میں جائز ہے اور ہاتھ کا استعمال جائز نہیں ہے۔

(۱۴۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْخَضْخَضَةِ قَالَ نِكَاحُ الأَمَةِ خَيْرٌ مِنْهُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنَ الزِّنَا.
هَذَا مُرْسَلٌ مَوْقُوفٌ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۱۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے خضخضہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: لونڈی سے نکاح اس سے بہتر ہے اور وہ زنا سے بہتر ہے۔

(۱۴۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الأَجْلَحُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ غُلاَمًا أَتَاهُ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَقُومُونَ وَالْغُلاَمُ جَالِسٌ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : قُمْ يَا غُلاَمُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : دَعُوهُ شَيْءٌ مَا أَجْلَسَهُ فَلَمَّا خَلاَ قَالَ : يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنِّي غُلاَمٌ شَابٌّ أَجِدُ غُلْمَةً شَدِيدَةً فَأَدْلُكُ ذَكَرِي حَتَّى أُنْزِلَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خَيْرٌ مِنَ الزِّنَا وَنِكَاحُ الأَمَةِ خَيْرٌ مِنْهُ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۱۳۳) ابوزبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس آیا، لوگ جانے لگے تو وہ بیٹھا رہا

تو کچھ لوگوں نے کہا: اے غلام! جاؤ تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اس کو چھوڑ دو اس کو کسی چیز نے بٹھا رکھا ہے۔ جب لوگ چلے گئے تو غلام کہنے لگا: اے ابن عباس! میں نوجوان غلام ہوں، میں شدید قسم کا جوش پاتا ہوں، میں اپنے ذکر کو ملتا رہا یہاں تک کہ انزال ہو گیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ زنا سے بہتر ہے اور لونڈی سے نکاح اس سے بہتر ہے۔

جماع أَبْوَابِ الأَنْكِحَةِ الَّتِي نُهِيَ عَنْهَا

ممنوع نکاحوں کا بیان

(۱۸۷) باب الشِّغَارِ

وٹے سٹے کا نکاح

(۱٤۱۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ أَخْبَرَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الشِّغَارِ. وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الرَّجُلُ الآخَرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ. وَلَمْ يَذْكُرْ يَحْيَى الرَّجُلَ الآخَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ۵۱۱۲]

(۱۴۱۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وٹے سٹے کے نکاح سے منع فرمایا اور شغار یہ ہے کہ ایک شخص اس شرط پر اپنی بیٹی کا رشتہ دوسرے مرد سے طے کرتا ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا رشتہ اس کو دے اور دونوں کے درمیان حق مہر

بھی نہ ہو، لیکن یحییٰ نے دوسرے مرد کا ذکر نہیں کیا۔

(۱٤۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الشِّغَارِ قُلْتُ لِنَافِعٍ: مَا الشِّغَارُ؟ قَالَ : يَنْكِحُ ابْنَةَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ ابْنَتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَيَنْكِحُ أُخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. وَرَوَاهُ أَيْضًا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجُ عَنْ نَافِعٍ دُونَ التَّفْسِيرِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۳۵) نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔ میں نے نافع سے پوچھا: شغار کیا ہوتا ہے؟ فرمانے لگے: کوئی شخص کسی کی بیٹی سے نکاح کرتا ہے اور اس کی بیٹی کا نکاح اس کے ساتھ کیا جاتا ہے لیکن دونوں کے درمیان حق مہر نہیں ہوتا اور وہ کسی مرد کی بہن سے نکاح کرتا ہے اور اس کی بہن کا نکاح دوسرے سے کیا جاتا ہے بغیر حق مہر کے۔

(۱٤۱۳٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الشِّغَارِ. زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالشِّغَارُ : أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ وَأُزَوِّجُكَ ابْنَتِي وَزَوِّجْنِي أُخْتَكَ وَأُزَوِّجُكَ أُخْتِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِيهِ وَلاَ صَدَاقَ بَيْنَهُمَا.

[صحيح۔ مسلم ۱٤۱٦]

(۱۴۱۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا اور ابن نمیر نے زیادہ کیا کہ مرد مرد سے یہ بات کہتا ہے کہ تو اپنی بیٹی کی شادی میرے ساتھ کر دے اور میں اپنی بہن کی شادی تیرے ساتھ کر دوں گا۔

(ب) عبدہ حضرت عبید اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے درمیان حق مہر بھی نہ ہو۔

(۱٤۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: نَهَى النَّبِيُّ -ﷺ- عَنِ الشِّغَارِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱٤۱۷]

(۱۴۱۳۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(۱۴۱۳۸) أَنْبَأَنِى أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : نَهَى النَّبِىُّ -ﷺ- عَنِ الشِّغَارِ. وَالشِّغَارُ أَنْ يَنْكِحَ هَذِهِ بِهَذِهِ بِغَيْرِ صَدَاقٍ بُضْعُ هَذِهِ صَدَاقُ هَذِهِ وَبُضْعُ هَذِهِ صَدَاقُ هَذِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۳۸) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک عورت کی شرمگاہ دوسری کی عورت کی شرمگاہ کے عوض حق مہر ہو۔

(۱۴۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِىَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ شِغَارَ فِى الإِسْلاَمِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَأَوْلاَدُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ وَائِلٍ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ-. [منكر]

(۱۴۱۳۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے۔

(۱۴۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ : أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنْكَحَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ابْنَتَهُ وَأَنْكَحَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَتَهُ وَكَانَا جَعَلاَ صَدَاقًا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ يَأْمُرُهُ بِالتَّفْرِيقِ بَيْنَهُمَا وَقَالَ فِى كِتَابِهِ : هَذَا الشِّغَارُ الَّذِى نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ. [صحيح۔ اخرجه السجستاني ۲۰۶۵]

(۱۴۱۴۰) عبدالرحمن بن ہرمزاعرج فرماتے ہیں کہ عباس بن عبداللہ بن عباس نے اپنی بیٹی کا نکاح عبدالرحمن بن حکم سے کر دیا اور عبدالرحمن بن حکم نے اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کر دیا اور حق مہر بھی رکھا تو معاویہ نے مروان کو لکھا کہ ان کے درمیان تفریق ڈلوا دو؛ کیونکہ یہ شغار ہے جس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۸) باب نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

نکاحِ متعہ کا بیان

(۱۴۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى طَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَقُلْنَا :أَلاَ نَسْتَخْصِي فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَرَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ :ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا فِي أَنْ نَتَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ ﴾ الآيَةَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ.

[صحيح۔ بخاري ٤٦١٥۔ ٥٠٧١]

(۱۴۱۴۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ کرتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہ ہوتی تھیں، تو ہم نے خصی ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرما دیا اور ہمیں رخصت دی کہ کسی کپڑے کے عوض وقت مقرر تک کسی عورت سے نکاح کرلیں۔

(ب) ابی عبداللہ کی حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیں رخصت دی کہ ہم کپڑے کے عوض کسی عورت سے مقررہ مدت تک نکاح کرلیں، پھر عبداللہ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ﴾ [المائدة ٨٧] ''اے ایمان والو! اللہ کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو۔''

(١٤١٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ . زَادَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَتِهِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ ذَكَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ الإِرْخَاصَ فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَلَمْ يُوَقِّتْ شَيْئًا يَدُلُّ أَهُوَ قَبْلَ خَيْبَرَ أَوْ بَعْدَهَا وَأَشْبَهُ حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي نَهْيِ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ الْمُتْعَةِ أَنْ يَكُونَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ نَاسِخًا لَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۴۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں شریک تھے، ہمارے ساتھ عورتیں نہ تھیں تو ہم نے خصی ہونا چاہا جس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرما دیا اور پھر ہمیں رخصت دی کہ کسی مقررہ چیز کے عوض مقررہ مدت تک کسی عورت سے نکاح کرلیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نکاح متعہ میں رخصت کا ذکر کیا ہے، لیکن کوئی چیز مقرر نہیں کی کہ یہ خیبر سے پہلے تھا یا بعد میں اور حضرت علی بن ابی طالب کی حدیث زیادہ مناسب ہے کہ نبی ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا تھا اور

اللہ بہتر جانتا ہے کہ یہ اس کے لیے ناسخ ہو۔

(۱۴۱۴۳) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رُوِيَ فِي حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ نَسْتَخْصِي؟ قَالَ :لاَ . ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ بِالثَّوْبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. قَالَ الشَّيْخُ :وَفِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ مَا دَلَّ عَلَى كَوْنِ ذَلِكَ قَبْلَ فَتْحِ خَيْبَرَ أَوْ قَبْلَ فَتْحِ مَكَّةَ فَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تُوُفِّيَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلاَثِينَ مِنَ الْهِجْرَةِ وَكَانَ يَوْمَ مَاتَ ابْنَ بِضْعٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَكَانَ الْفَتْحُ فَتْحُ خَيْبَرَ فِي سَنَةِ سَبْعٍ مِنَ الْهِجْرَةِ وَفَتْحُ مَكَّةَ سَنَةَ ثَمَانٍ فَعَبْدُ اللَّهِ زَمَنَ الْفَتْحِ كَانَ ابْنَ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ قَرِيباً مِنْهَا وَالشَّبَابُ قَبْلَ ذَلِكَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۴۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم جوان تھے، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے خصی ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا: نہیں، پھر آپ ﷺ نے کپڑے کے عوض وقتِ مقررہ تک کسی عورت سے نکاح کی اجازت فرمائی، پھر حضرت عبداللہ نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ﴾ [المائدة ۸۷] ''اے ایمان والو! اللہ کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو۔''

نوٹ: ابوبکر بن ابی شیبہ کی مسلم میں روایت ہے جو فتح مکہ یا فتح خیبر سے پہلے ہونے پر دلالت کرتی ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود ۳۲ ہجری میں فوت ہوئے، جب وہ فوت ہوئے تو ان کی عمر تقریباً ۶۰ برس سے زیادہ تھی اور فتح خیبر تقریباً ۷ ہجری کو ہوئی اور فتح مکہ ۸ ہجری کو ہوئی اور حضرت عبداللہ اس وقت تقریباً ۴۰ برس کے تھے اور جوانی اس سے پہلے ہوتی ہے۔

(۱۴۱۴۴) وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ زَمَنَ خَيْبَرَ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ

عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ یَوْمَ خَیْبَرَ وَعَنْ أَکْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الإِنْسِیَّةِ. لَفْظُ حَدِیثِ الشَّافِعِیِّ وَیَحْیَی بْنِ یَحْیَی وَفِی رِوَایَةِ ابْنِ وَهْبٍ :نَهَی یَوْمَ خَیْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِیَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ وَغَیْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی عَنْ مَالِكٍ وَعَنْ أَبِی الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ یُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۰۷]

(۱۴۱۴۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خیبر کے دن نکاح متعہ اور گھریلو گدھے کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

(ب) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے خیبر کے دن نکاح متعہ اور گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

(۱٤١٤٥) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْکَعْبِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ أَبِیهِمَا :أَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قِیلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا لاَ یَرَی بِمُتْعَةِ النِّسَاءِ بَأْسًا. فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنْهَا یَوْمَ خَیْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الإِنْسِیَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَیْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۴۵) حسن اور عبداللہ جو محمد بن علی کے دونوں بیٹے ہیں اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نکاح متعہ میں کوئی حرج محسوس نہ فرماتے تھے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن نکاح متعہ اور گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔

(ب) بخاری میں ابن عیینہ کی روایت میں زیادتی ہے کہ یہ خیبر کے زمانہ میں ہوا اور حمیدی ابن عیینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ ممانعت گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے کے بارے میں ہے نہ کہ نکاح متعہ کے بارے میں۔

(۱٤١٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ الْبَصْرِیُّ بِمَکَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِمَا :أَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا :إِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَی عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِیَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِیلَ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ وَزَادَ فِی آخِرِ الْحَدِیثِ زَمَنَ خَیْبَرَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ وَابْنُ عُیَیْنَةَ یَذْهَبُ فِی رِوَایَةِ الْحُمَیْدِیِّ عَنْهُ :إِلَی أَنَّ هَذَا التَّارِیخَ

إِنَّمَا هُوَ فِي النَّهْيِ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ لاَ فِي النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ یہ آدمی نرم طبیعت ہے، کیا آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ اور گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا۔

(۱۴۱۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَبْدُ اللَّهِ ابْنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَكَانَ حَسَنٌ أَرْضَى مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِنَّكَ امْرُؤٌ تَائِهٌ إِنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ. قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَنَّهُ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ لاَ يَعْنِي نِكَاحَ الْمُتْعَةِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا الَّذِي قَالَهُ سُفْيَانُ مُحْتَمَلٌ فَلَوْلاَ مَعْرِفَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنَسْخِ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَأَنَّ النَّهْيَ عَنْهُ كَانَ الْبَتَّةَ بَعْدَ الرُّخْصَةِ لَمَا أَنْكَرَ بِهِ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ خَيْبَرَ.

(۱۴۱۴۷) حسن اور عبداللہ جو دونوں محمد بن علی کے بیٹے ہیں، وہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نرم آدمی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے زمانہ میں نکاح متعہ اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ خیبر کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا تھا، لیکن نکاح متعہ سے نہیں۔

(۱۴۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الْمُتْعَةِ فَقَالَ : حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ فُلاَنًا يَقُولُ فِيهَا فَقَالَ : وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- حَرَّمَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ.

قَالَ الشَّيْخُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَذِنَ فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ زَمَنَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِيمَا. [صحيح۔ اخرجه ابن وهب في الموطا ۲۴۹]

(۱۴۱۴۸) سالم بن عبداللہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ حرام ہے، وہ کہنے لگا کہ فلاں تو اس کے بارے میں یوں کہتا ہے! فرمانے لگے: اللہ کی قسم! اگر وہ جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے موقع پر حرام کر دیا تھا تو ہم کبھی بھی زنا نہ کرتے۔

شیخ فرماتے ہیں: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر نکاح متعہ کی اجازت دی، پھر قیامت تک کے لیے حرام کر

دیا اور یہ واضح ہے۔

(۱۴۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ : مَا تُعْطِينِي فَقُلْتُ : رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي : رِدَائِي وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ : أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ تَكْفِينِي فَكُنْتُ مَعَهَا ثَلاَثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ الَّتِي يَتَمَتَّعُ بِهِنَّ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ لَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ تَارِيخَهُ وَقَدْ ذَكَرَهُ غَيْرُهُ.

[صحيح۔ مسلم ١٤٠٦]

(۱۴۱۴۹) ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ کی اجازت دی۔ کہتے ہیں: میں اور ایک دوسرا شخص بنو عامر کی ایک عورت کے پاس گئے، جو لمبی گردن والی اونٹنی کی مانند تھی۔ ہم نے اپنے آپ کو اس پر پیش کیا، اس نے کہا: آپ مجھے کیا دیں گے؟ میں نے کہا: اپنی چادر اور میرے ساتھی نے بھی چادر ہی کا کہا۔ لیکن میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی اور میں اس سے جوان تھا، جب اس عورت نے میرے ساتھی کی چادر کی جانب دیکھا تو اس کو اچھی لگی اور جب میری جانب دیکھا تو میں اس کو خوبصورت لگا۔ پھر اس نے کہا کہ تو اور تیری چادر مجھے کافی ہے، میں اس کے ساتھ تین دن رہا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس نکاح متعہ والی عورت ہے، وہ اس کا راستہ چھوڑ دے۔

(۱۴۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ : أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ فَأَقَمْنَا بِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلاَثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَأَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَيْهِ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنَ الدَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدٌ أَمَّا بُرْدِي خَلَقٌ وَأَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِّي فَبُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ بِأَعْلاَهَا فَتَلَقَّتْنَا فَتَاةٌ مِثْلُ الْبَكْرَةِ الْعَنَطْنَطَةِ فَقُلْنَا : هَلْ لَكِ أَنْ يَسْتَمْتِعَ مِنْكِ أَحَدُنَا؟ قَالَتْ : وَمَا تَبْذُلاَنِ؟ قَالَ فَنَشَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدَهُ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى

الرَّجُلَيْنِ فَإِذَا رَآهَا صَاحِبِي تَنْظُرُ إِلَى عِطْفِهَا وَقَالَ : إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلَقٌ مَحٌّ وَبُرْدِي جَدِيدٌ غَضٌّ فَتَقُولُ وَبُرْدُ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا فَلَمْ نَخْرُجْ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

لَفْظُ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۰) ربیع بن سبرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے غزوہ فتح مکہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا، ہم نے پندرہ دن ورات مکہ میں قیام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے نکاحِ متعہ کی اجازت فرمائی۔ میں اور میری قوم کا ایک شخص جس سے میں خوبصورت تھا نکلے، وہ دمامہ کے قریب تھا اور ہمارے پاس چادریں تھیں، میری چادر پرانی جب کہ میرے چچا کے بیٹے کی چادر نئی تھی، جب ہم مکہ کے اوپر والے یا نیچے والے حصہ پر آئے تو ہم ایک نوجوان عورت سے ملے۔ ہم نے کہا: کیا آپ سے ہم میں سے کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے، یعنی نکاح متعہ کر سکتا ہے؟ اس نے کہا: تم دونوں کیا خرچ کرو گے؟ تو دونوں نے اپنی چادریں بچھادیں، وہ دونوں مردوں کی طرف دیکھ رہی تھی۔ جب اس نے میرے ساتھی کو دیکھا تو اس کی نظر پھر گئی، وہ کہنے لگا کہ اس کی چادر پرانی ہے اور میری چادر نئی ہے، عمدہ ہے، تو وہ کہنے لگی کہ اس کی چادر میں کوئی خرابی نہیں ہے دو یا تین مرتبہ اس نے کہا، پھر میں نے اس سے فائدہ اٹھایا اور حرمت تک بھی اس کے پاس رہا۔

(۱۴۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ مِنْهَا حَتَّى نَهَانَا عَنْهُ.

لَفْظُ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۱) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فتح مکہ کے موقع پر نکاح متعہ کی اجازت دے دی، پھر ہم نے نکاح متعہ کو حرمت تک چھوڑا نہیں۔

(۱۴۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي : رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ : أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَاءِ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ

لِي مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ حَتَّى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَاهَا إِلَى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بُرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِي أَجْمَلَ مِنْ صَاحِبِي وَتَرَى بُرْدَ صَاحِبِي أَحْسَنَ مِنْ بُرْدِي فَآمَرَتْ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارَتْنِي عَلَى صَاحِبِي فَكُنَّ مَعَنَا ثَلاَثًا ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِفِرَاقِهِنَّ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۲) ابوربیع بن سبرہ اپنے والد سبرہ بن معبد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے موقعہ پر اپنے صحابہ کو نکاح متعہ کی اجازت دی، میں اور میرا ساتھی جو بنوسلیم سے تھا، نکلے تو ہم بنو عامر کی ایک لمبی گردن والی لونڈی سے ملے اور اسے نکاح متعہ کا پیغام دیا اور اپنی چادریں اس پر پیش کیں، وہ ہمیں دیکھنے لگی اور اس نے مجھے میرے ساتھی سے زیادہ خوبصورت دیکھا اور میری چادر سے میرے ساتھی کی چادر کو عمدہ پایا۔ پھر اس نے اپنے دل سے مشورہ کیا، پھر میرے ساتھی پر مجھے ترجیح دی۔ وہ میرے پاس تین دن رہی، پھر نبی ﷺ نے ان کو چھوڑنے کا حکم دے دیا۔

(۱٤۱۵۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عَبْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَالَ :إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلاَ يَأْخُذْهُ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عَبْدَانَ قَوْلَهُ :وَمَنْ كَانَ أَعْطَى . إِلَى آخِرِهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۳) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا اور فرمایا: یہ آج کے دن کے بعد قیامت تک کے لیے حرام ہے اور جس نے کچھ دے رکھا ہے وہ واپس نہ لے اور ابن عبدان نے ''**ومن کان اعطی**'' کے لفظ ذکر نہیں کیے۔

(۱٤۱۵٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الاِسْتِمْتَاعِ أَلاَ وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلاَ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ دُونَ ذِكْرِ التَّارِيخِ فِيهِ وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ مُؤَرَّخًا بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۴) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دروازے اور رکن کے درمیان میں کھڑے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ اے لوگو! میں نے تمہیں نکاح متعہ میں اجازت دی تھی، لیکن اب اللہ نے اس کو قیامت تک حرام کر دیا ہے اور جس کے پاس کوئی ایسی عورت ہو وہ اس کا راستہ چھوڑ دے اور ان کو دی ہوئی چیز واپس نہ لے۔

(۱۴۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ : أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى نَزَلُوا بِعُسْفَانَ فَقَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَوْ مَالِكُ بْنُ سُرَاقَةَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ قَضَاءً كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ قَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَدْخَلَ عَلَيْكُمْ فِي حَجَّتِكُمْ هَذِهِ عُمْرَةً فَإِذَا أَنْتُمْ قَدِمْتُمْ فَمَنْ تَطَوَّفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَحِلُّ إِلاَّ مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنَ الْهَدْيِ . فَلَمَّا أَحْلَلْنَا قَالَ : اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ . وَالاِسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا التَّزْوِيجُ فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَأَبَيْنَ إِلاَّ أَنْ يَضْرِبْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلاً فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : افْعَلُوا . فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعِي بُرْدٌ وَمَعَهُ بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا امْرَأَةً فَأَعْجَبَهَا بُرْدُهُ وَأَعْجَبَهَا شَبَابِي إِذْ قَالَتْ : بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَكَانَ الأَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا فَبِتُّ عِنْدَهَا لَيْلَةً فَأَصْبَحْتُ فَخَرَجْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَهُوَ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الاِسْتِمْتَاعِ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ أَلاَ وَإِنِّي قَدْ حَرَّمْتُ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ بَقِيَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلاَ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا . [منكر]

(۱۴۱۵۵) ربیع بن سبرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے اور عسفان نامی جگہ پر پڑاؤ کیا تو بنو مدلج کا ایک آدمی کھڑا ہوا۔ جو سراقہ بن مالک یا مالک بن سراقہ تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ فیصلہ فرمائیں گویا کہ وہ آج ہی پیدا کیے گئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے حج میں عمرہ بھی داخل کر دیا ہے، جس وقت تم مکہ آؤ تو بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے بعد تم حلال ہو لیکن جو اپنی قربانی ساتھ لائے وہ حلال نہیں ہے، جب ہم حلال ہو جائیں، فرمایا: عورتوں سے متعہ کر لیا کرو اور متعہ ہمارے نزدیک نکاح کرنا ہے، ہم نے عورتوں پر پیش کیا تو انہوں نے معین مدت کا مطالبہ کر دیا تو ہم نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا ہی کرو۔ کہتے ہیں: میں اور میرے چچا کا بیٹا نکلے، ہمارے پاس چادریں تھیں اور اس کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی اور میں اس سے خوبصورت تھا۔ ہم ایک عورت کے پاس آئے تو اسے میری خوبصورتی اور جوانی اور اس کی چادر پسند آئی تو وہ کہنے لگی کہ چادر چادر جیسی ہے، تو میرے اور اس

کے درمیان دس دن کی مدت مقرر ہوئی۔ میں نے اس کے پاس رات گزاری، جب صبح کے وقت میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا تو آپ ﷺ رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان کھڑے تھے اور فرما رہے تھے: اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے نکاح متعہ کی اجازت دی تھی، لیکن اب میں قیامت تک اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔ جس کی کوئی چیز ان عورتوں کے پاس باقی ہو وہ ان کا راستہ چھوڑ دے اور کچھ واپس نہ لو۔

(١٤١٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ: أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى بَلَغُوا عُسْفَانَ فَكَلَّمَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الأَكَابِرِ: ابْنُ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ وَهَمٌ مِنْهُ فَرِوَايَةُ الْجُمْهُورِ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ زَمَنَ الْفَتْحِ. [منكر]

(۱۴۱۵۶) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عسفان نامی جگہ تک پہنچ گئے تو بنو مدلج کے ایک شخص نے آپ ﷺ سے بات کی۔

(ب) ربیع بن سبرہ سے جمہور نقل فرماتے ہیں کہ یہ فتح مکہ کے وقت کی بات ہے۔

(١٤١٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ فِي أَصَحِّ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم برقم ١٤١٤٩]

(۱۴۱۵۷) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے وقت نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

(١٤١٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ وَزَادَ فِيهِ: عَامَ الْفَتْحِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۸) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا اور سفیان نے زیادہ کیا ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر۔

(١٤١٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۵۹) ربیع بن سبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

(۱۴۱۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ فَتَذَاكَرْنَا مُتْعَةَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

كَذَا قَالَ وَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَوْلَى وَحَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الإِذْنِ فِيهِ ثُمَّ النَّهْيِ عَنْهُ مُوَافِقٌ لِحَدِيثِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ. [منكر۔ وانظر التعليق برقم ١٤١٥٥]

(۱۴۱۶۰) زہری کہتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس تھے تو ہم نے آپس میں نکاح متعہ کے بارے میں بات کی۔ ربیع بن سبرہ نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کیا کہ آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر نکاح متعہ سے منع فرمایا۔

(ب) سلمہ بن اکوع کی حدیث اجازت کے بارے میں ہے، پھر ان سے نہی بھی منقول ہے سبرہ بن معبد کی حدیث کے موافق۔

(۱۴۱۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ أَوْطَاسٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا بَعْدُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ. وَعَامُ أَوْطَاسٍ وَعَامُ الْفَتْحِ وَاحِدٌ فَأَوْطَاسٌ وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ الْفَتْحِ فَكَانَتْ فِي عَامِ الْفَتْحِ بَعْدَهُ بِيَسِيرٍ فَمَا نُهِيَ عَنْهُ عَامَئِذٍ لاَ فَرْقَ بَيْنَ أَنْ يُنْسَبَ إِلَى عَامِ أَحَدِهِمَا أَوْ إِلَى الآخَرِ وَفِي رِوَايَةِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ الإِذْنَ فِيهِ كَانَ ثَلاَثًا ثُمَّ وَقَعَ التَّحْرِيمُ كَهُوَ فِي رِوَايَةِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ فَرِوَايَتُهُمَا تَرْجِعَانِ إِلَى وَقْتٍ وَاحِدٍ ثُمَّ إِنْ كَانَ الإِذْنُ فِي رِوَايَةِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ بَعْدَ الْفَتْحِ فِي غَزْوَةِ أَوْطَاسٍ فَقَدْ نُقِلَ نَهْيُهُ عَنْهَا بَعْدَ الإِذْنِ فِيهَا وَلَمْ يَثْبُتِ الإِذْنُ فِيهَا

بَعْدَ غَزْوَةِ أَوْطَاسٍ فَبَقِيَ تَحْرِيمُهَا إِلَى الأَبَدِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنْ زَعَمَ زَاعِمٌ أَنَّهُ نُهِيَ بِضَمِّ النُّونِ وَكَسْرِ الْهَاءِ وَأَنَّ الْمُرَادَ بِالنَّاهِي فِي حَدِيثِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَالْمَحْفُوظُ عِنْدَنَا ثُمَّ نَهَى بِفَتْحِ الْهَاءِ وَالنُّونِ وَرَأَيْتُهُ فِي كِتَابِ بَعْضِهِمْ بِالأَلِفِ ثُمَّ نَهَا عَنْهَا بَعْدُ عَلَى إِنَّهُ وَإِنْ كَانَتِ الرِّوَايَةُ نُهِيَ بِضَمِّ النُّونِ وَكَسْرِ الْهَاءِ فَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالنَّاهِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَيُحْتَمَلُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرِوَايَةُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَاطِعَةٌ بِأَنَّ النَّاهِيَ عَنْهَا فِي هَذَا الْعَامِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَتَكُونُ أَوْلَى مِنْ رِوَايَةِ مَنْ أَبْهَمَهُ. [صحيح۔ مسلم ۱٤۰۵]

(۱۴۱۶۱) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اوطاس والے سال نکاح متعہ کی تین دن کے لیے اجازت دی، پھر اس کے بعد منع فرما دیا۔

(ب) ابوبکر بن ابی شیبہ یونس بن محمد سے نقل فرماتے ہیں کہ عام اوطاس اور فتح مکہ ایک ہی سال ہے۔ اگر مکہ فتح کے تھوڑی دیر بعد ہے تو کوئی حرج نہیں کہ پہلے یا بعد والے کی طرف کنیت کر دی جائے۔ سبرہ بن معبد کی روایت میں ہے کہ تین دن کی اجازت کے بعد پھر ابدی حرمت ہے تو سبرہ بن معبد اور سلمہ بن اکوع کی روایات ایک ہی وقت کا تقاضا کرتی ہیں۔ اگر سلمہ بن اکوع کی روایت میں اجازت فتح کے بعد ہے غزوہ اوطاس میں تو ان سے نہی اجازت کے بعد منقول ہے، لیکن غزوہ اوطاس کے بعد اجازت منقول نہیں ہے۔ بہر کیف مبہم روایت سے واضح روایات کی زیادہ اہمیت ہے۔

(۱٤۱٦۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ مَوْلًى لَهُ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي الْجِهَادِ وَالنِّسَاءُ قَلِيلٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : صَدَقَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۶۲) ابوجمرہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال ہوا تو ان کے غلام نے کہا: یہ جہاد میں تھا، جب عورتوں کی قلت ہوئی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

(۱٤۱٦۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ وَابْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَرَخَّصَ فِيهَا فَقَالَ لَهُ مَوْلًى لَهُ: إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ وَفِي النِّسَاءِ قِلَّةٌ وَالْحَالُ شَدِيدٌ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :نَعَمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۶۳) ابوجمرہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو ان کے غلام نے کہا: یہ جہاد میں ہوتا ہے جہاں عورتیں کم اور حالات سخت ہوتے ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں۔

(۱۴۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَنَّ عَبْدَاللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ: إِنَّ نَاسًا أَعْمَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يُفْتُونَ بِالْمُتْعَةِ وَيُعَرِّضُ بِالرَّجُلِ فَنَادَاهُ فَقَالَ: إِنَّكَ جِلْفٌ جَافٍ فَلَعَمْرِى لَقَدْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ تُفْعَلُ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :فَجَرِّبْ بِنَفْسِكَ فَوَاللَّهِ لَئِنْ فَعَلْتَهَا لأَرْجُمَنَّكَ بِأَحْجَارِكَ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللَّهِ :أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الأَنْصَارِيُّ :مَهْلاً. قَالَ :مَا هِيَ وَاللَّهِ لَقَدْ فُعِلَتْ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ. قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ :إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ لِمَنِ اضْطُرَّ إِلَيْهَا كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الدِّينَ وَنَهَى عَنْهَا.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ :قَدْ كُنْتُ اسْتَمْتَعْتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمُتْعَةِ.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۱۴۰۶]

(۱۴۱۶۴) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن زبیر نے مکہ میں قیام کیا تو فرمانے لگے: اللہ نے لوگوں کے دل اور آنکھیں اندھی کر دی ہیں، وہ نکاح متعہ میں آزمائے جاتے ہیں اور کسی مرد کو نشانہ بناتے ہیں، انہوں نے اس کو آواز دی، کہنے لگے: آپ بڑے سخت مزاج ہیں۔ یہ نکاح متعہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تھا تو ابن زبیر نے کہا: اپنے اوپر تجربہ کر لو۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے ایسا کیا تو میں تجھے تیرے پتھروں کے ذریعے رجم کر دوں گا۔

(ب) خالد بن مہاجر بن سیف اللہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک شخص کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، یعنی ابن ابی عمرہ کے پاس تو ایک شخص نے آکر نکاح متعہ کے بارے میں سوال کیا تو ابن ابی عمرہ انصاری نے کہا: ذرا ٹھہرو۔ فرمانے لگے: یہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں تھا تو ابن ابی عمرہ نے کہا کہ یہ رخصت ابتداء اسلام میں تھی، جب انسان مردار، خون، خنزیر کے گوشت کو مجبوری کی حالت میں کھا سکتا ہے، پھر اللہ نے دین کو مکمل کر دیا تو اس سے منع فرما دیا۔

(ج) ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں بنو عامر کی ایک عورت سے دو سرخ چادروں کے عوض نکاح متعہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے نکاح متعہ سے منع فرما دیا۔

(د) ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے ربیع بن سبرہ سے سنا، وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کو بیان کر رہے تھے اور میں بیٹھا ہوا تھا۔

(۱۴۱۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ

بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :يُعَرِّضُ بِابْنِ عَبَّاسٍ.
وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ :أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ وَيُغْمِصُ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَهْلُ الْعِلْمِ فَأَبَى ابْنُ عَبَّاسٍ أَنْ يَنْتَكِلَ عَنْ ذَلِكَ حَتَّى طَفِقَ بَعْضُ الشُّعَرَاءِ يَقُولُ: يَا صَاحِ هَلْ لَكَ فِي فُتْيَا ابْنِ عَبَّاسٍ. هَلْ لَكَ فِي نَاعِمٍ خَوْدٍ مُبَتَّلَةٍ تَكُونُ مَثْوَاكَ حَتَّى مَصْدَرِ النَّاسِ.
قَالَ فَازْدَادَ أَهْلُ الْعِلْمِ بِهَا قَذَرًا وَلَهَا بُغْضًا حِينَ قِيلَ فِيهَا الأَشْعَارُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۶۵) ابن وہب بھی اس کی مانند ذکر کرتے ہیں کہ وہ ابن عباس کو نشانہ بناتے تھے اور اس کے آخر میں زیادتی کی کہ ابن شہاب نے کہا: مجھے عبید اللہ نے خبر دی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جوازِ متعہ کا فتویٰ دیا کرتے تھے، جب اہل علم نے اس پر طعن کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انکار کر دیا کہ اپنے اس فتویٰ سے رجوع کریں۔ حتیٰ کہ بعض شعراء ان کے متعلق یہ اشعار پڑھنے لگے: ''اے صاحب! کیا تجھے ابن عباس کی نوجوان عورتوں میں کوئی حاجت ہے! کیا تجھے ناز و نعمت والی تر خود میں حاجت ہے جو لوگوں کے کھیلنے تک تیرا ٹھکانہ ہو۔ فرماتے ہیں: پھر اہل علم کا اس کی گندگی اور ان عورتوں سے بغض مزید بڑھ گیا حتیٰ کہ یہ اشعار کہے گئے۔

(۱۴۱۶۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ :مَاذَا صَنَعْتَ ذَهَبَ الرَّكَائِبُ بِفُتْيَاكَ وَقَالَتْ فِيهِ الشُّعَرَاءُ ؟ فَقَالَ :وَمَا قَالُوا؟ قَالَ قَالَ الشَّاعِرُ :

أَقُولُ لِلشَّيْخِ لَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ يَا صَاحِ هَلْ لَكَ فِي فُتْيَا ابْنِ عَبَّاسِ
يَا صَاحِ هَلْ لَكَ فِي بَيْضَاءَ بَهْكَنَةٍ تَكُونُ مَثْوَاكَ حَتَّى مَصْدَرِ النَّاسِ

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الْمِنْهَالِ :قَدْ قُلْتُ لِلشَّيْخِ لَمَّا طَالَ مَجْلِسُهُ وَقَالَ فِي الْبَيْتِ الآخِرِ :هَلْ لَكَ فِي رَخْصَةِ الأَطْرَافِ آنِسَةٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :مَا هَذَا أَرَدْتُ وَمَا بِهَذَا أَفْتَيْتُ فِي الْمُتْعَةِ إِنَّ الْمُتْعَةَ لاَ تَحِلُّ إِلاَّ لِمُضْطَرٍّ أَلاَ إِنَّمَا هِيَ كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ. [ضعيف جدا]

(۱۴۱۶۶) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ نے کیا کیا کہ سواریاں آپ کے فتویٰ کی وجہ سے چلی گئیں۔ اور شعراء نے بات کی تو فرماتے ہیں: شعراء نے کیا کہا ہے؟ فرمانے لگے کہ شعراء کہتے ہیں:
''میں نے شیخ سے کہا، جب مجلس لمبی ہوگئی، اے آواز دینے والے! کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فتویٰ میں تیرے لیے کچھ ہے۔''
''اے چیخنے والے! کیا تیرے لیے سفید رنگ کی نازک اندام عورت ہے کہ تو لوگوں کے چلنے تک اس کے پاس جگہ پکڑے۔''
(ب) ابو خالد منہال سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ سے کہا جب مجلس لمبی ہوئی اور دوسرے شعر میں کہا کہ کیا آپ نے قریبی رشتہ دار جوان لڑکی میں اجازت دی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرا تو یہ ارادہ ہی نہ تھا اور نہ ہی میں نے متعہ کا فتویٰ

دیا ہے۔ متعہ تو صرف مجبور آدمی کے لیے حلال ہے، اس کی حیثیت تو مردار، خون اور خنزیر کے گوشت کی ہے۔

(۱۴۱۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ الْبَغْدَادِيُّ ثُمَّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ خَتَنِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُتْعَةِ: هِيَ حَرَامٌ كَالْمَيْتَةِ وَالدَّمِ وَلَحْمِ الْخِنْزِيرِ. وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [ضعيف]

(۱۴۱۶۷) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے متعہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ حرام ہے جیسے مردار، خون اور خنزیر کا گوشت۔

(۱۴۱۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ أَخُو قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي أَوَّلِ الإِسْلاَمِ وَكَانُوا يَقْرَءُونَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ﴾ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى الآيَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقْدَمُ الْبَلْدَةَ لَيْسَ لَهُ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ بِقَدْرِ مَا يَرَى أَنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ حَاجَتِهِ لِتَحْفَظَ مَتَاعَهُ وَتُصْلِحَ لَهُ شَأْنَهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ﴾ إِلَى آخِرِ الآيَةِ فَنَسَخَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الأُولَى فَحَرُمَتِ الْمُتْعَةُ، وَتَصْدِيقُهَا مِنَ الْقُرْآنِ ﴿إِلاَّ عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ وَمَا سِوَى هَذَا الْفَرْجِ فَهُوَ حَرَامٌ. [ضعيف]

(۱۴۱۶۸) محمد بن کعب حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ متعہ اسلام کی ابتدا میں تھا اور یہ آیت تلاوت فرماتے: ﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ﴾ [النساء ۲۴] جب کوئی شخص ایسے شہر میں آتا جہاں پر اس کی پہچان نہ ہوتی تو وہ اپنی ضرورت سے فراغت تک وہاں شادی کر لیتا تاکہ اس کے سامان کی حفاظت بھی رہے اور اپنی حالت بھی درست رہے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ﴾ [النساء ۲۳] اللہ نے پہلے حکم کو منسوخ کر دیا تو اس سے متعہ خارج ہو گیا اور اس کی تصدیق قرآن میں ہے: ﴿إِلاَّ عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ﴾ [المومنون ۶] اس کے علاوہ تمام شرمگاہیں حرام ہیں۔

(۱۴۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ: فَعَلْنَاهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۷۔۱۲۴۹]

(۱۴۱۶۹) ابونضرہ کہتے ہیں: میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ کسی آنے والے نے کہا کہ ابن عباس اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں متعہ کے بارے میں اختلاف رکھتے تھے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں متعہ کرتے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع فرما دیا اس کے بعد ہم نے نہیں کیا۔

۱۴۱۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ :إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهَا. قَالَ :عَلَى يَدَىَّ جَرَى الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- هَذَا الرَّسُولُ وَإِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ هَذَا الْقُرْآنُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتْعَتَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَنَا أَنْهَى عَنْهُمَا وَأُعَاقِبُ عَلَيْهِمَا إِحْدَاهُمَا مُتْعَةُ النِّسَاءِ وَلاَ أَقْدِرُ عَلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلاَّ غَيَّبْتُهُ فِي الْحِجَارَةِ وَالأُخْرَى مُتْعَةُ الْحَجِّ افْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِكُمْ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هَمَّامٍ. قَالَ الشَّيْخُ :وَنَحْنُ لاَ نَشُكُّ فِي كَوْنِهِمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَكِنَّا وَجَدْنَاهُ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ بَعْدَ الإِذْنِ فِيهِ ثُمَّ لَمْ نَجِدْهُ أَذِنَ فِيهِ بَعْدَ النَّهْيِ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ -صلى الله عليه وسلم- فَكَانَ نَهْيُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ مُوَافِقًا لِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَخَذْنَا بِهِ وَلَمْ نَجِدْهُ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ مِنْ رِوَايَةٍ صَحِيحَةٍ عَنْهُ وَوَجَدْنَا فِي قَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّهُ أَحَبَّ أَنْ يُفْصَلَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ لِيَكُونَ أَتَمَّ لَهُمَا فَحَمَلْنَا نَهْيَهُ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ عَلَى التَّنْزِيهِ وَعَلَى اخْتِيَارِ الإِفْرَادِ عَلَى غَيْرِهِ لاَ عَلَى التَّحْرِيمِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۱۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ متعہ سے منع کرتے جبکہ ابن عباس رضی اللہ عنہ متعہ کا حکم فرماتے۔ کہتے ہیں: میرے سامنے حدیث تھی کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ متعہ کیا، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ یقیناً یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ قرآن ہے، متعہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اجازت تھی لیکن میں ان دونوں متعوں سے منع کرتا ہوں اور ان کی وجہ سے سزا بھی دیتا ہوں: ① عورتوں سے متعہ کرنا۔ میں نے جس آدمی کو بھی پکڑ لیا، پتھر مار مار کر رجم کر دوں گا۔ ② اور دوسرا متعہ یعنی حج میں فائدہ اٹھانا۔ تم اپنے حج کو عمرہ سے جدا کرو۔ یقیناً تمہارا حج کو پورا کرنے والا عمرہ کو زیادہ احسن انداز سے پورا کرنے والا ہے۔

نوٹ: شیخ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ان کے جواز میں کوئی شک نہیں ہے، لیکن نکاح متعہ سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال اجازت کے بعد منع فرما دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات تک اس کی اجازت نہ دی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی

رسول اللہ ﷺ کی سنت کی موافقت کی بنا پر منع فرمایا۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے حج تمتع سے منع نہ فرمایا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع فرمایا ان کے نزدیک حج وعمرہ کو الگ الگ کرنا افضل ہے، تا کہ حج وعمرہ کو مکمل طور پر احسن انداز سے ادا کیا جائے، لیکن حج تمتع سے ممانعت تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی۔

(۱۴۱۷۱) وَقَدْ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : صَعِدَ عُمَرُ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يَنْكِحُونَ هَذِهِ الْمُتْعَةَ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْهَا لاَ أُوتَى بِأَحَدٍ نَكَحَهَا إِلاَّ رَجَمْتُهُ. فَهَذَا إِنْ صَحَّ يُبَيِّنُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ لأَنَّهُ عَلِمَ نَهْيَ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنْهُ. [ضعيف جداً]

(۱۴۱۷۱) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر چڑھ کر اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ عورتوں سے نکاح متعہ کرتے ہیں حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ جس کو میں نے پکڑ لیا تو اسے رجم کر دوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نکاح متعہ سے منع فرمایا تھا: کیونکہ وہ اس کی ممانعت رسول اللہ ﷺ سے جانتے تھے۔

(۱۴۱۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ : أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ دَخَلَتْ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ : إِنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِامْرَأَةٍ مُوَلَّدَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَزِعًا فَقَالَ : هَذِهِ الْمُتْعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَرَجَمْتُهُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۱۵۲]

(۱۴۱۷۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خولہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ ربیعہ بن امیہ نے ایک عورت سے نکاح متعہ کیا، اس نے بچے کو جنم دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے گھر سے نکلے اور فرمانے لگے: اگر میں اس کو پہلے پالیتا تو اس کو رجم کر دیتا۔

(۱۴۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ : حَرَامٌ أَمَا إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ أَخَذَ فِيهَا أَحَدًا لَرَجَمَهُ بِالْحِجَارَةِ.

(۱۴۱۷۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نکاح متعہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: حرام۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اگر کسی کو اس بارے میں پکڑتے تو اسے پتھروں سے رجم فرمادیتے۔

(۱٤۱۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ بِنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ : سُئِلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَتْ : بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَرَأَتْ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴾ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ مَا زَوَّجَهُ اللَّهُ أَوْ مَلَّكَهُ فَقَدْ عَدَا.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح]

(۱۴۱۷۴) عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا: میرے اور ان کے درمیان اللہ کی کتاب ہے اور انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ٥ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ٥ فَمَنِ ابْتَغَى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ٥ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ٥﴾ [المومنون ۵۔۸] ''وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے، اس میں وہ ملامت نہیں کیے گئے، جس نے اس کے بعد زیادتی کی یہ لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور وعدوں کی پاسداری کرتے ہیں۔'' جس نے اس کے علاوہ کسی کو تلاش کیا جس سے اللہ نے اس کی شادی کردی یا اس کا مالک بنادیا تو اس نے زیادتی کی۔

(۱٤۱۷٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَنْكِحَ امْرَأَةً إِلَّا نِكَاحَ الإِسْلَامِ يُمْهِرُهَا وَيَرِثُهَا وَتَرِثُهُ وَلَا يُقَاضِيهَا عَلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ إِنَّهَا امْرَأَتُهُ فَإِنْ مَاتَ أَحَدُهُمَا لَمْ يَتَوَارَثَا. [صحيح]

(۱۴۱۷۵) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کسی شخص کے لیے نکاح اسلام کے علاوہ کوئی نکاح جائز نہیں ہے، وہ اس کا حق مہر ادا کرتا ہے، مرد و عورت ایک دوسرے کے وارث ہوتے ہیں اور ایک وقت معین کا فیصلہ بھی نہیں ہوتا کہ وہ اس کی بیوی ہے۔ اگر ان میں سے کوئی فوت ہو جائے تو وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں ہوتے۔

(۱٤۱۷٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : إِنَّمَا أُحِلَّتْ لَنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مُتْعَةُ النِّسَاءِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [ضعيف]

(۱۴۱۷۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے لیے نکاح متعہ کی اجازت تین دن کے لیے دی۔ پھر آپ ﷺ نے منع فرما دیا تھا۔

(۱۴۱۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سُلَيْمٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ يَزِيدَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : إِنْ كَانَتِ الْمُتْعَةُ لِخَوْفِنَا وَلِحَرْبِنَا. [ضعيف]

(۱۴۱۷۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاح متعہ تو خوف اور لڑائی کی وجہ سے تھا۔

(۱۴۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَبَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَنَزَلْنَا بِثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ فَرَأَى نِسَاءً يَبْكِينَ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ . قِيلَ : نِسَاءٌ تَمَتَّعَ بِهِنَّ أَزْوَاجُهُنَّ ثُمَّ فَارَقُوهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : حَرَّمَ أَوْ هَدَمَ الْمُتْعَةَ النِّكَاحُ وَالطَّلاَقُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيرَاثُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُؤَمَّلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح]

(۱۴۱۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے تو ہم نے ثنیۃ الوداع میں پڑاؤ کیا، آپ نے عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا: آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہا گیا: ان سے مردوں نے متعہ کر کے ان کو جدا کر دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرام ہے یا فرمایا: نکاح متعہ ختم ہے، یعنی نکاح، طلاق، عدت اور میراث نے متعہ کو ختم کر دیا۔

(۱۴۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : نَسَخَ الْمُتْعَةَ الْمِيرَاثُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : نَسَخَتْهَا الْعِدَّةُ وَالطَّلاَقُ وَالْمِيرَاثُ قَالَ الْعَدَنِيُّ يَعْنِي الْمُتْعَةَ. وَرَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : الْمُتْعَةُ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَهَا الطَّلاَقُ وَالصَّدَاقُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيرَاثُ. [صحيح لغيره]

(۱۴۱۷۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میراث نے متعہ کو ختم کر دیا ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عدت، طلاق اور میراث نے نکاح متعہ کو منسوخ کر دیا۔

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاحِ متعہ کو طلاق، حق مہر، عدت اور میراث نے منسوخ کر دیا ہے۔

(۱٤۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الْمُتْعَةِ قَالَ عُقَيْبَهُ :رَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ :ثُمَّ تُرِكَ ذَاكَ. قَالَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُصَفَّى عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ فِي آخِرِهِ :ثُمَّ جَاءَ تَحْرِيمُهَا بَعْدُ. وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ بِنَسْخِ ذَلِكَ يَعْنِي الْمُتْعَةَ. [صحیح]

(۱٤۱۸۰) قیس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حدیث کے آخر میں ہے کہ نکاح متعہ ترک کر دیا گیا۔

(ب) ابن عیینہ حضرت اسماعیل سے نقل فرماتے ہیں، اس کے آخر میں ہے کہ اس کے بعد اس کی حرمت نازل ہوگی۔

(۱٤۱۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ :وَإِنَّمَا كَانَتْ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلَمَّا أُنْزِلَ النِّكَاحُ وَالطَّلاَقُ وَالْعِدَّةُ وَالْمِيرَاثُ بَيْنَ الزَّوْجِ وَالْمَرْأَةِ نُسِخَتْ. [صحیح۔ لغیرہ]

(۱٤۱۸۱) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا، یہ تو صرف اس کے لیے تھا جو نکاح کو نہ پائے، لیکن جب میاں بیوی کے درمیان نکاح، طلاق، عدت اور میراث آئی تو اس نے نکاح متعہ کو منسوخ کر دیا۔

(۱٤۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ :سَأَلْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمُتْعَةِ وَوَصَفْتُهَا لَهُ فَقَالَ لِي :ذَاكَ الزِّنَا. [ضعیف]

(۱٤۱۸۲) بسام صیرفی نے حضرت جعفر بن محمد سے نکاح متعہ کے بارے میں سوال کیا اور اس کے وصف بیان کیے تو فرمانے لگے: یہ زنا ہے۔

(۱۸۹) باب مَا جَاءَ فِي نِكَاحِ الْمُحَلِّلِ

حلالہ کے لیے نکاح کا بیان

(۱٤۱۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. [صحیح]

(۱٤۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۴۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَأُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: لُعِنَ الْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اسماعیل کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ حدیث مرفوع نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(۱۴۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ: أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْوَاصِلَةَ وَالْمُوتَصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِي رِوَايَةِ الزُّبَيْرِيِّ: الْمَوْشُومَةَ. وَقَالَ: الْمَوْصُولَةَ. وَقَالَ: وَمُطْعِمَهُ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۸۵) ہذیل بن شرحبیل حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت پر لعنت فرمائی جو سر میں مصنوعی بال لگاتی ہے اور جو لگواتی ہے، جو سرمہ بھرتی اور بھرواتی ہے اور سود کھانے اور کھلانے والے پر، حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے اور زبیری کی روایت میں ہے کہ سرمہ بھروانے والی عورت پر بھی لعنت فرمائی اور فرمایا: بال لگوانے والی اور اس کو کھلانے والے پر بھی لعنت ہے۔

(۱۴۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَعَنَ اللَّهُ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۸۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۴۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ أَبُو الْمُصْعَبِ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ؟. قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: الْمُحِلُّ لَعَنَ اللَّهُ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ. [صحیح للفظ۔ لعن اللہ المحلل]

(۱۴۱۸۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ادھار لائے گئے سانڈ کے بارے میں بیان نہ کروں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں، وہ کون ہے؟ فرمایا: حلالہ کرنے والا۔ اللہ نے حلالہ کرنے والے اور کروانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱٤۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ فَذَكَرَهُ.

[صحيح للفظ۔ لعن الله المحلل]

(۱۴۱۸۸) مشرح بن ہاعان حضرت عقبہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں۔

(۱٤۱۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ :مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا فَتَزَوَّجَهَا أَخٌ لَهُ عَنْ غَيْرِ مُؤَامَرَةٍ مِنْهُ لِيُحِلَّهَا لأَخِيهِ هَلْ تَحِلُّ لِلأَوَّلِ؟ قَالَ :لاَ إِلاَّ نِكَاحَ رَغْبَةٍ كُنَّا نَعُدُّ هَذَا سِفَاحًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. [صحيح]

(۱۴۱۸۹) نافع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ایسے آدمی کے متعلق سوال کیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں تو اس کے بھائی نے بغیر مشورہ کے اس عورت سے شادی کر لی، تاکہ اپنے بھائی کے لیے حلال کر دے۔ کیا وہ پہلے کے لیے حلال ہے؟ فرمانے لگے: نہیں، مگر نکاح رغبت سے ہو۔ وگرنہ اس نکاح کو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں زنا شمار کرتے تھے۔

(۱٤۱۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ تَحْلِيلِ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا فَقَالَ :ذَاكَ السِّفَاحُ. [صحيح]

(۱۴۱۹۰) عبدالملک بن مغیرہ بن نوفل حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے عورت کو خاوند کے لیے حلال کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ زنا ہے۔

(۱٤۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ أُوتَى بِمُحِلٍّ وَلاَ مُحَلَّلٍ لَهُ إِلاَّ رَجَمْتُهُمَا. [صحيح]

(۱۴۱۹۱) قبیصہ بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حلالہ کرنے اور کروانے والا میرے پاس لایا گیا، میں ان

دونوں کو ہی رجم کردوں گا۔

(۱۴۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ وَقَدْ رَكِبَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: إِنِّي الآنَ مُسْتَعْجِلٌ فَإِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَرْكَبَ خَلْفِي حَتَّى تَقْضِيَ حَاجَتَكَ. فَرَكِبَ خَلْفَهُ فَقَالَ: إِنَّ جَارًا لِي طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فِي غَضَبِهِ وَلَقِيَ شِدَّةً فَأَرَدْتُ أَنْ أَحْتَسِبَ بِنَفْسِي وَمَالِي فَأَتَزَوَّجَهَا ثُمَّ أَبْتَنِيَ بِهَا ثُمَّ أُطَلِّقَهَا فَتَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: لاَ تَنْكِحْهَا إِلاَّ نِكَاحَ رَغْبَةٍ۔[حسن]

(۱۴۱۹۲) ابومرزوق تجیبی فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں ان کے پاس آیا اور وہ سوار تھا، اس نے کہا: اے امیر المومنین! مجھے آپ سے کام ہے، فرمانے لگے: مجھے جلدی ہے۔ اگر آپ میرے پیچھے سوار ہو جائیں اور میں آپ کی ضرورت پوری کردوں گا، وہ شخص آپ کے پیچھے سوار ہو گیا، اس نے کہا: میرے ہمسائے نے اپنی بیوی کو غصہ میں طلاق دے دی ہے۔ اب وہ پریشان ہے، میں نے ارادہ کیا کہ میں نے نفس اور مال کو روکے رکھوں، پھر میں نے اس عورت سے شادی کر لی تاکہ وہ پہلے خاوند کے پاس واپس چلی جائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: رغبت سے نکاح کرو۔ وگرنہ درست نہیں ہے۔

(۱۴۱۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ وَمُعَلَّى قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رُفِعَ إِلَيْهِ أَمْرُ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِيُحَلِّلَهَا لِزَوْجِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: لاَ تَرْجِعُ إِلَيْهِ إِلاَّ بِنِكَاحِ رَغْبَةٍ غَيْرِ دُلْسَةٍ۔[ضعیف]

(۱۴۱۹۳) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان کے پاس ایک آدمی کا معاملہ لایا گیا، جس نے کسی عورت سے نکاح اس غرض سے کیا تھا کہ اس کے خاوند کے لیے حلال کردے تو انہوں نے دونوں میں تفریق پیدا کردی اور فرمایا: رغبت سے نکاح کرو اس کو اندھیرے میں رکھے بغیر۔

(۱۴۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: إِذَا كَانَ يَتَزَوَّجُهَا لِيُحِلَّهَا لَهُ فَهَذَا الْمُحِلُّ وَالْمُحَلَّلُ لَهُ فَلاَ يَنْبَغِي. [ضعیف جداً]

(۱۴۱۹۴) زہری فرماتے ہیں کہ جب وہ اس سے شادی اس غرض سے کرے کہ وہ پہلے کے لیے حلال کرے تو یہ حلال کرنے اور کروانے والے ہیں، یہ درست نہیں ہے۔

(۱۹۰) بابُ مَنْ عَقَدَ النِّكَاحَ مُطْلَقًا لاَ شَرْطَ فِيهِ فَالنِّكَاحُ ثَابِتٌ وَإِنْ كَانَتْ نِيَّتُهُمَا أَوْ نِيَّةُ أَحَدِهِمَا التَّحْلِيلَ

جس نے بغیر کسی شرط کے نکاح کیا یہ ثابت ہے اگرچہ دونوں کی نیت یا کسی ایک کی نیت حلالہ کی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :لأَنَّ النِّيَّةَ حَدِيثُ النَّفْسِ وَقَدْ وُضِعَ عَنِ النَّاسِ مَا حَدَّثُوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ انسانی وسوسہ ہے جو انسان کے دل و دماغ میں پیدا ہوتا ہے اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

(۱۴۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :تَجَاوَزَ اللَّهُ لأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ . لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَفِي رِوَايَةِ هِشَامٍ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ تَجَاوَزَ لأُمَّتِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح۔ مسلم ۱۲۷، بخاری ۵۲۶۹]

(۱۴۱۹۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان کے دل و دماغ میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں اللہ نے میری امت سے معاف کر دیے ہیں جب تک زبان سے نہ کہے یا عمل نہ کرے۔

(ب) ہشام کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے میری امت سے معاف کر دیا ہے۔

(۱۴۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ امْرَأَةً لَهُ فَبَتَّهَا فَمَرَّ بِشَيْخٍ وَابْنٍ لَهُ مِنَ الأَعْرَابِ فِي السُّوقِ قَدِمَا لِتِجَارَةٍ لَهُمَا فَقَالَ لِلْفَتَى :هَلْ فِيكَ مِنْ خَيْرٍ ثُمَّ مَضَى عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ عَلَيْهِ فَكَمِثْلِهَا ثُمَّ مَضَى عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ عَلَيْهِ فَكَمِثْلِهَا قَالَ :نَعَمْ قَالَ :فَأَرِنِي يَدَكَ فَانْطَلَقَ بِهِ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ وَأَمَرَهُ بِنِكَاحِهَا فَنَكَحَهَا فَبَاتَ مَعَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ اسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَإِذَا هُوَ قَدْ وَلاَّهَا الدُّبُرَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَئِنْ طَلَّقَنِي لاَ أَنْكِحُكَ أَبَدًا. فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ :لَوْ نَكَحْتَهَا لَفَعَلْتُ بِكَ كَذَا وَكَذَا وَتَوَاعَدَهُ وَدَعَا زَوْجَهَا فَقَالَ :الْزَمْهَا. وَزَادَ فِيهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَقَالَ وَقَالَ :وَإِنْ

عَوَّضَ لَكَ أَحَدٌ بِشَيْءٍ فَأَخْبِرْنِي بِهِ. [ضعیف]

(۱۴۱۹۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک قریشی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی تو وہ بازار میں ایک دیہاتی شیخ اور اس کے بیٹے کے پاس گزرا جو تجارت کی غرض سے بازار آئے تھے۔ پھر اس نے جوان سے کہا: کیا تیرے اندر بھلائی ہے؟ وہ ان کے پاس سے چلا گیا، پھر دوبارہ پلٹ کر آیا، اس نے ویسے ہی کہا، پھر وہ چلا گیا۔ اس نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ۔ پھر وہ اس کے ساتھ گیا اور خبر دی اور اس عورت سے نکاح کا حکم دیا۔ اس نے اس عورت کے ساتھ رات گزاری۔ جب اس نے صبح کی اور اجازت طلب کی تو اجازت مل گئی۔ پھر وہ اچانک اس سے پیٹھ پھیر کر جا رہا تھا تو اس عورت نے کہا: اگر اب اس نے مجھے طلاق دی تو میں آئندہ کبھی بھی اس سے نکاح نہ کروں گی۔ اس بات کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ہوا تو انہوں نے اس کے خاوند کو بلایا اور فرمایا: اگر تو نے اس عورت سے نکاح کیا تو میں تیرے ساتھ اس طرح کروں گا اور اس کو ڈرایا اور فرمایا: اس کو لازم پکڑو اور دوسری جگہ ہے کہ فرمایا: اگر کوئی چیز آپ کے لیے پیش آئے تو مجھے خبر دینا۔

(۱۴۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ امْرَأَةً طَلَّقَهَا زَوْجُهَا ثَلَاثًا وَكَانَ مِسْكِينٌ أَعْرَابِيٌّ يَقْعُدُ بِبَابِ الْمَسْجِدِ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : هَلْ لَكَ فِي امْرَأَةٍ تَنْكِحُهَا فَتَبِيتَ مَعَهَا اللَّيْلَةَ وَتُصْبِحَ فَتُفَارِقَهَا فَقَالَ : نَعَمْ فَكَانَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ : إِنَّكَ إِذَا أَصْبَحْتَ فَإِنَّهُمْ سَيَقُولُونَ لَكَ فَارِقْهَا فَلَا تَفْعَلْ ذَلِكَ فَإِنِّي مُقِيمَةٌ لَكَ مَا تَرَى وَاذْهَبْ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا أَصْبَحَتْ أَتَوْهُ وَأَتَوْهَا فَقَالَتْ : كَلِّمُوهُ فَأَنْتُمْ جِئْتُمْ بِهِ فَكَلَّمُوهُ فَأَبَى فَانْطَلَقَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : الْزَمِ امْرَأَتَكَ فَإِنْ رَابُوكَ بِرَيْبٍ فَأْتِنِي وَأَرْسَلَ إِلَى الْمَرْأَةِ الَّتِي مَشَتْ لِذَلِكَ فَنَكَّلَ بِهَا ثُمَّ كَانَ يَغْدُو عَلَى عُمَرَ وَيَرُوحُ فِي حُلَّةٍ فَيَقُولُ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَاكَ يَا ذَا الرُّقْعَتَيْنِ حُلَّةً تَغْدُو فِيهَا وَتَرُوحُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَسَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مُسْنَدًا إِسْنَادًا مُتَّصِلاً عَنِ ابْنِ سِيرِينَ يُوصِلُهُ عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِ هَذَا الْمَعْنَى. [ضعیف]

(۱۴۱۹۷) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں، وہ مسکین دیہاتی تھا، مسجد کے دروازے پر بیٹھا رہتا تھا۔ اس کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی: تو نے فلاں عورت سے شادی کے بعد ایک رات گزار کر اس کو جدا کر دیا؟ اس نے کہا: ہاں۔ وہ اسی طرح تھا کہ اس کی بیوی نے کہہ دیا: جب تو صبح کرے تو وہ کہہ دیں کہ تو اس کو جدا کر تو ایسا نہ کرنا۔ میں تیرے پاس ہی رہوں گی، تیرا کیا خیال ہے؟ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جا۔ جب عورت نے صبح کی تو اس کے ورثا مسکین اعرابی کے پاس آئے تو وہ مسکین عورت کے پاس آیا۔ اس عورت نے کہا: تم اس مسکین سے بات کرو۔ تم مجھے اس کے پاس لے کر آئے تھے۔ انہوں نے بات کی، لیکن مسکین نے انکار کر دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا تو انہوں نے فرمایا: اپنی بیوی کو لازم پکڑو، اگر کوئی شک ہو تو میرے پاس آ جانا، پھر اس عورت کے پاس گیا جو اس کے لیے لائی گئی تھی۔ اس کو عبرتناک سزا

دی ۔ پھر وہ مسکین صبح وشام حلہ پہن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دربار میں آیا کرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ تمام تعریفیں اس ذات کی ہیں جس نے اے چیتھڑوں والے تجھے حلہ پہنایا۔ جس میں تو صبح وشام کرتا ہے۔

(۱۹۱) باب نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

محرم کے نکاح کا حکم

(۱٤١٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ وَأَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِيَحْضُرَ ذَلِكَ وَهُوَ أَمِيرُ الْحَاجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكَحُ وَلاَ يَخْطُبُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۴۰۹]

(۱۴۱۹۸) نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبید اللہ نے طلحہ بن عمر بنت شیبہ بن جبیر سے نکاح کا ارادہ کیا تو انہوں نے ابان بن عثمان امیر حج کو دعوت دی تو ابان کہنے لگے: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کرے اور نہ اس کا نکاح کیا جائے اور منگنی کا پیغام بھی نہ دے۔

(۱٤١٩٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُبَيْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ :بَعَثَنِي عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَكَانَ يَخْطُبُ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَى ابْنِهِ فَأَرْسَلَنِي إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ :أَلاَ أُرَاهُ أَعْرَابِيًّا إِنَّ الْمُحْرِمَ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يُنْكَحُ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۱۹۹) نبیہ بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبید اللہ بن معمر نے مجھے بھیجا کہ وہ اپنے بیٹے کا شیبہ بن عثمان کی بیٹی سے نکاح کا ارادہ رکھتے تھے۔ انہوں نے ابان بن عثمان کو بھی دعوت دی جو امیر الحجاج تھے تو وہ کہنے لگے: میں اس کو دیہاتی خیال

کرتا ہوں؛ کیونکہ محرم نہ تو اپنا نکاح کرتا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے کا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھے یہ بیان فرمایا تھا۔

(۱۴۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكِحُ وَلاَ يَخْطُبُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْهُمَا :مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعْهُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ-. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلاَلٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ. (ت) وَرُوِىَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا بِالشَّكِّ وَالصَّحِيحُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْقُوفٌ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۰۰) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم نہ تو اپنا اور نہ ہی کسی کا نکاح کرے اور نہ ہی منگنی کا پیغام دے۔

(۱۴۲۰۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ :تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو.

[صحیح۔ مسلم ۱۴۱۰]

(۱۴۲۰۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ سے حالتِ احرام میں نکاح کیا۔

(۱۴۲۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلاَلٌ. [صحیح]

(۱۴۲۰۲) یزید بن اصم وہ میمونہ کے بھانجے ہیں، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے نکاح حلال ہونے کی صورت میں کیا۔

(۱۴۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ عَمْرٌو فَقُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :مَنْ تُرَاهَا يَا أَبَا الشَّعْثَاءِ ؟ قَالَ :أَظُنُّهَا مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَقَالَ مَرَّةً يَقُولُونَ مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلاَلٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ :أَنَّهُ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. [صحيح۔ تقدم قبل الذى قبله]

(۱۴۲۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا۔ عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے جابر بن زید سے کہا: اے ابوالشعثاء! آپ کے خیال میں وہ کون تھی؟ کہنے لگے: میرے خیال میں میمونہ بنت حارث تھیں، ایک مرتبہ وہ کہتے ہیں کہ وہ میمونہ بنت حارث تھیں۔ میں نے ان سے کہا کہ ابن شہاب یزید بن اصم سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ سے حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(ب) یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(۱٤۲۰٤) قَالَ الشَّيْخُ وَيَزِيدُ بْنُ الأَصَمِّ رَوَاهُ عَنْ مَيْمُونَةَ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ابْنِ أُخْتِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَنَحْنُ حَلاَلاَنِ بِسَرِفَ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ وَقَدْ مَرَّ فِي كِتَابِ الْحَجِّ. [صحيح۔ مسلم ١٤١١]

(۱۴۲۰۴) یزید بن اصم حضرت میمونہ کے بھانجے حضرت میمونہ بنت حارث سے نقل فرماتے ہیں کہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں اور رسول اللہ ﷺ دونوں نے سرف نامی جگہ میں حلال ہونے کی صورت میں نکاح کیا۔

(ب) یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا تو آپ حلال تھے۔

(۱٤۲۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابَ وَالْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ أَبِي يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فَزَارَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا حَلاَلاً وَبَنَى بِهَا حَلاَلاً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۰۵) یزید بن اصم حضرت میمونہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہوتے ہوئے شادی کی اور اسی حالت میں میری رخصتی بھی ہوئی۔

(۱۴۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ أَرْسَلَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ إِلَى يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ مَيْمُونَةَ وَابْنُ خَالَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ تَزْوِيجِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَيْمُونَةَ فَقَالَ :تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۰۶) عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مجھے یزید بن اعصم جو میمونہ کے بھانجے اور ابن عباس کی خالہ کے بیٹے ہیں نے ان کی طرف بھیجا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی شادی جو میمونہ سے ہوئی، اس کے بارے میں سوال کروں تو وہ فرمانے لگے کہ حلال ہونے کی صورت میں شادی کی۔

(۱۴۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ حَلاَلاً وَبَنَى بِهَا حَلاَلاً وَكُنْتُ الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [صحيح۔ تقدم برقم ۹۱٦١]

(۱۴۲۰۷) ابو رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے شادی اور رخصتی بھی حلال ہونے کی صورت میں کی۔ میں ان دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(۱۴۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّفَّارُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ :سَأَلْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ أَتَزَوَّجَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَتْ :بَلْ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. [صحيح]

(۱۴۲۰۸) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ میں نے صفیہ بنت شیبہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی تھی؟ کہنے لگی: نہیں بلکہ حلال ہونے کی صورت میں شادی کی تھی۔

(۱۴۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :وَهِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي تَزْوِيجِ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. [صحيح]

(۱۴۲۰۹) سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ یہ ابن عباس کا وہم ہے کہ نبی ﷺ نے میمونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی۔

(۱۴۲۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَقَالَ سَعِيدٌ :وَهِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنْ كَانَتْ خَالَتَهُ مَا تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلاَّ بَعْدَ مَا أَحَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ الْحَجَّاجِ. [صحیح]

(۱۴۲۱۰) سعید کہتے ہیں کہ ابن عباس کو وہم ہے، حالاں کہ ان کی خالہ کا بیٹا بھی بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہونے کے بعد شادی کی ہے۔

(۱۴۲۱۱) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

فَهَكَذَا رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ فَهَذَا إِنَّمَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ مُرْسَلاً وَذِكْرُ عَائِشَةَ فِيهِ وَهَمٌ. قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ :يَرْوُونَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ مُرْسَلاً. [منکر]

(۱۴۲۱۱) ابن ابی ملیکہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میمونہ سے محرم ہونے کی حالت میں شادی کی۔

(۱۴۲۱۲) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ مُرْسَلاً وَقَالَ قُلْتُ لأَبِي عَاصِمٍ :أَنْتَ أَمْلَيْتَهُ عَلَيْنَا مِنَ الرُّقْعَةِ لَيْسَ فِيهِ عَنْ عَائِشَةَ؟ قَالَ :دَعُوا عَائِشَةَ حَتَّى أَنْظُرَ فِيهِ قَالَ عَمْرٌو فَسَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا يَقُولُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَنَظَرْتُ فِيهِ فَوَجَدْتُهُ مُرْسَلاً.

وَهَذَا فِيمَا أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَالْحِكَايَةَ. [صحیح]

(۱۴۲۱۲) عمرو بن علی حضرت ابوعاصم سے مرسل روایت نقل فرماتے ہیں کہتے ہیں کہ میں نے ابوعاصم سے کہا جو آپ نے املاء کروایا ہے اس کے اندر حضرت عائشہ ؓ کا ذکر نہیں ہے، کہنے لگے: چھوڑو، حضرت عائشہ ؓ کو میں اس میں خود دیکھتا ہوں۔ آخر کار ابوعاصم نے خود کہا کہ میں نے اس کو مرسل ہی پایا ہے۔

(۱۴۲۱۳) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(ت) وَرُوِیَ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ أَبِی عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَلِیٍّ الْحَافِظُ كِلاَهُمَا خَطَأٌ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ أَبِی الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُرْسَلاً. هَكَذَا رَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ مُرْسَلاً. [منکر]

(۱۴۲۱۳) مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض عورتوں سے محرم ہونے کی صورت میں نکاح کیا اور سینگی لگوائی۔

(۱۴۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِی غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّیِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَاهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ نِكَاحَهُ.

[صحیح۔ اخرجه مالك ۷۸۱]

(۱۴۲۱۴) ابوغطفان بن طریف مری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے محرم ہونے کی حالت میں ایک عورت سے نکاح کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا نکاح رد کر دیا۔

(۱۴۲۱۵) وَبِهَذَيْنِ الإِسْنَادَيْنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكِحُ وَلاَ يَخْطُبُ عَلَى نَفْسِهِ وَلاَ عَلَى غَيْرِهِ. [صحیح]

(۱۴۲۱۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم نہ تو اپنا نکاح کرے اور نہ ہی کسی دوسرے کا اور نہ ہی اپنی جانب سے کسی کو پیغامِ نکاح دے اور نہ ہی کسی دوسرے کی جانب سے۔

(۱۴۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الرَّازِیُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ نَزَعْنَا مِنْهُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ نُجِزْ نِكَاحَهُ. وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ.

[ضعیف]

(۱۴۲۱۶) حضرت حسن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے محرم ہونے کی صورت میں نکاح کر لیا ہم اس کی بیوی چھین لیں گے، ہم اس کے نکاح کو جائز خیال نہیں کرتے۔

(۱۴۲۱۷) وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِی أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رِوَايَةً عَنْهُ عَنْ أَبِی الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ شَوْذَبٍ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَدَّ نِكَاحَ مُحْرِمٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ قُدَامَةَ. [ضعيف]

(۱۴۲۱۷) شوذب فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے محرم کے نکاح کو رد کر دیا۔

(۱۴۲۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّهُمْ سُئِلُوا عَنْ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ فَقَالُوا لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكَحُ. [ضعيف]

(۱۴۲۱۸) سلیمان بن یسار سے محرم کے نکاح کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: محرم نہ تو خود اپنا نکاح کرے اور نہ ہی کسی اور کا۔

جماع أَبْوَابِ الْعَيْبِ فِي الْمَنْكُوحَةِ

منکوحہ عورت میں پائے جانے والے عیوب کا بیان

(۱۹۲) باب مَا يُرَدُّ بِهِ النِّكَاحُ مِنَ الْعُيُوبِ

جن عیوب کی بنا پر نکاح کو رد کیا جا سکتا ہے

(۱۴۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بُكَيْرٍ يَعْنِي النَّخَعِيَّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا أُدْخِلَتْ رَأَى بِكَشْحِهَا وَضَحًا فَرَدَّهَا إِلَى أَهْلِهَا وَقَالَ : دَلَّسْتُمْ عَلَيَّ.

[ضعيف جداً]

(۱۴۲۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو غفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب وہ آپ پر داخل کی گئی تو اس کے پہلو پر برص کی بیماری تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: تم نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔

(۱۴۲۲۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُكَيْرٍ النَّخَعِيُّ وَاسْمُ أَبِي بُكَيْرٍ الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ كُوفِيٌّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :

تَزَوَّجَ النَّبِيُّ -ﷺ- امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جداً، تقدم قبله]

(۱۴۲۲۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنوغفار کی ایک عورت سے شادی کی۔

(۱۴۲۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ رَأَى بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَنَاءَ عَنْهَا وَقَالَ: أَرْخِي عَلَيْكِ. فَخَلَّى سَبِيلَهَا وَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا.

(ج) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: وَجَمِيلُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَاضْطَرَبَ الرُّوَاةُ عَنْهُ لِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقِيلَ عَنْهُ هَكَذَا وَكَذَلِكَ قَالَهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَاهُ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ كَعْبِ بْنِ زَيْدٍ أَوْ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ. [ضعيف جداً]

(۱۴۲۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنوغفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب وہ آپ ﷺ پر داخل کی گئی تو آپ نے اس کے پہلو پر سفیدی کے داغ دیکھے تو آپ نے دور کر دیا اور فرمایا: اپنے اوپر پردہ لٹکالو اور آپ نے اس کا راستہ چھوڑ دیا، اس سے کچھ بھی نہ لیا۔

(۱۴۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ بَرَصٌ فَمَسَّهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا وَذَلِكَ لِزَوْجِهَا غُرْمٌ عَلَى وَلِيِّهَا. [ضعيف]

(۱۴۲۲۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شخص کسی عورت سے شادی کرے اور عورت مجنون، کوڑھ والی یا برص کی بیمار ہو، پھر اگر ہمبستری کر لی تو حق مہر ادا کرے اور شوہر اس عورت کے ولی پر چٹی ڈال سکتا ہے۔

(۱۴۲۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ وَبِهَا شَيْءٌ مِنْ هَذَا الدَّاءِ فَلَمْ يَعْلَمْ حَتَّى مَسَّهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَيَغْرَمُ وَلِيُّهَا لِزَوْجِهَا مِثْلَ مَهْرِهَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۲۳) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ جس عورت کو ان بیماریوں میں سے کوئی بیماری ہو اور مرد جانتا نہ ہو لیکن ہمبستری کر لی تو اس کے عوض اس کے لیے حق مہر ہے اور شوہر اس عورت کے ولی پر حق مہر کے برابر چٹی ڈال سکتا ہے۔

(۱۴۲۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ بَرَصٌ أَوْ قَرْنٌ فَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَسِّهِ إِيَّاهَا وَهُوَ لَهُ عَلَى الْوَلِيِّ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۲۴) سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے پاگل، کوڑی اور پھلبہری والی یا بغیر بال (زلف کا نہ ہونا) والی عورت سے شادی کی، پھر اگر اس سے مجامعت کر لی تو حق مہر ادا کرنا ہے اور وہ اس کے ولی کے ذمہ ہے۔

(۱٤۲۲٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ :أَرْبَعٌ لاَ تَجُوزُ فِي بَيْعٍ وَلاَ نِكَاحٍ إِلاَّ أَنْ يُسَمَّى فَإِنْ سُمِّيَ جَازَ :الْجُنُونُ وَالْجُذَامُ وَالْبَرَصُ وَالْقَرْنُ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِلاَّ أَنْ يَمَسَّ فَإِنْ مَسَّ فَقَدْ جَازَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعی فی الام ٥/ ٨٥]

(۱۴۲۲۵) ابوشعثاء فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کو نکاح و بیع میں مجمل رکھنا جائز نہیں ہے، اگر تعیین کر دے تو ٹھیک ورنہ درست نہیں، وہ چار چیزیں یہ ہیں۔ دیوانگی، کوڑھ، برص، اور قرن۔

(۱٤۲۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ :أَرْبَعٌ لاَ يَجُزْنَ فِي بَيْعٍ وَلاَ نِكَاحٍ الْمَجْنُونَةُ وَالْمَجْذُومَةُ وَالْبَرْصَاءُ وَالْعَفْلاَءُ . [صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ٨٢٥]

(۱۴۲۲۶) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ چار چیزیں بیع و نکاح میں جائز نہیں ہیں: دیوانگی، کوڑھ والی، پھل بہری والی، ایسی عورت جس کی شرمگاہ میں غدود ہوں۔

(۱٤۲۲۷) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرٍو مِنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فَذَكَرَهُ وَزَادَ إِلاَّ

أَنْ يَمَسَّهُنَّ.

(۱۴۲۲۷) ایضاً۔

(۱۴۲۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَشُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعٌ لاَ يَجُزْنَ فِي بَيْعٍ وَلاَ نِكَاحٍ الْمَجْنُونَةُ وَالْمَجْذُومَةُ وَالْبَرْصَاءُ وَالْعَفْلاَءُ . وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ مَرْفُوعًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [حسن]

(۱۴۲۲۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چار عیوب بیع و نکاح میں جائز نہیں ہیں: ① دیوانگی ② کوڑھ ③ پھلبہری ④ ایسی عورت جس کی شرمگاہ میں غدود ہو۔

(۱۴۲۲۹) وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدَوِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ وَبِهَا بَرَصٌ أَوْ جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ قَرْنٌ فَزَوْجُهَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَمَسَّهَا إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ مَسَّهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا.

[صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۸۲۱]

(۱۴۲۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا وہ پھل بہری، دیوانگی، کوڑھ والی یا قرن والی ہو تو خاوند کو اختیار ہے جب تک اس کے ساتھ مجامعت نہ کی ہو۔ اگر چاہے تو روک لے چاہے تو طلاق دے دے۔ اگر مجامعت کر لی تو اس کے عوض حق مہر ادا کرنا ہے۔

(۱۴۲۳۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ : إِذَا دَخَلَ بِهَا قَالَ وَإِنْ عَلِمَ بِذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ فَارَقَ بِغَيْرِ طَلاَقٍ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْمَرْأَةَ فَوَجَدَ بِهَا جُنُونًا أَوْ بَرَصًا أَوْ جُذَامًا أَوْ قَرْنًا فَدَخَلَ بِهَا فَهِيَ امْرَأَتُهُ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ زَادَ فِيهِ وَكِيعٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِذَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا فَكَأَنَّهُ أَبْطَلَ خِيَارَهُ بِالدُّخُولِ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۲۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ کسی عورت سے نکاح کریں اور وہ عورت پھل بہری، دیوانگی، کوڑھ یا قرن والی ہو تو اس کے ساتھ دخول کر لیا تو شوہر چاہے رکھ لے یا طلاق دے دے، لیکن وکیع نے ثوری سے زیادہ بیان کیا ہے کہ اگر دخول نہ کیا تو دونوں کے درمیان تفریق کروا دی جائے، گویا کہ انہوں نے دخول کی وجہ سے اختیار کو بھی ختم کر دیا ہے۔

(۱۴۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَبِهِ جُنُونٌ أَوْ ضَرَرٌ فَإِنَّهَا تُخَيَّرُ فَإِنْ شَاءَتْ قَرَّتْ وَإِنْ شَاءَتْ فَارَقَتْ. [ضعيف]

(۱۴۲۳۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں: جس مرد نے کسی عورت سے شادی کی لیکن مرد دیوانہ یا کسی دوسری بیماری میں مبتلا ہے تو عورت کو اختیار ہے چاہے تو مرد کے ساتھ رہے چاہے جدا ہو جائے۔

(۱۹۳) باب لاَ عَدْوَى عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي كَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَقِدُونَهُ مِنْ إِضَافَةِ الْفِعْلِ إِلَى غَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى

جہالت میں وہ بیماری کے متعدی ہونے کا اعتقاد رکھتے تھے، جس کی بنا پر وہ کسی فعل کی نسبت غیر اللہ کی طرف کر دیتے تھے

(۱۴۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ طِيَرَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ. [صحیح۔ مسلم ۲۲۲۵]

(۱۴۲۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور بدشگونی جائز نہیں ہے۔

(۱۴۲۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ صَفَرَ . فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَرِدُ عَلَيْهَا الْبَعِيرُ الْجَرِبُ فَتَجْرَبُ كُلُّهَا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ . لَفْظُ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَفِي رِوَايَةِ يُونُسَ حِينَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَ . فَقَالَ أَعْرَابِىٌّ : يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الإِبِلِ تَكُونُ فِى الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَجِىءُ الْبَعِيرُ الأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيُجْرِبُهَا قَالَ : فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِىِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِى الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحيح۔ مسلم ۲۲۲۰]

(۱۴۲۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور الو منحوس نہیں اور صفر کا مہینہ بھی منحوس نہیں تو ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اونٹ ریت میں ہرن کی مانند ہوتے ہیں، ان میں خارش والا اونٹ لایا جاتا ہے تو سارے خارشی ہو جاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: پہلے کو خارش والا کس نے کیا؟

(ب) یونس کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور کوئی الو منحوس نہیں ہے تو ایک دیہاتی نے کہا: تو ان اونٹوں کی کیا حالت ہے جو تندرست ہرن کی مانند ہوتے ہیں ان میں خارش والا اونٹ آجاتا ہے تو ان کو بھی خارش زدہ کر دیتا ہے؟ آپ نے پوچھا: پہلے کو کس نے خارش لگائی۔

(۱۹۴) باب لاَ يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ فَقَدْ يَجْعَلُ اللَّهُ تَعَالَى بِمَشِيئَتِهِ مُخَالَطَتَهُ إِيَّاهُ سَبَبًا لِمَرَضِهِ

بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت سے اس کے ملنے کو مرض کا سبب بنایا ہے

(۱۴۲۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

(۱٤۲۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ . قَالَ فَقَالَ أَعْرَابِىٌّ : فَمَا بَالُ الإِبِلِ تَكُونُ فِى الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيُخَالِطُهَا الْبَعِيرُ الأَجْرَبُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ النَّبِىُّ -ﷺ- : فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ . قَالَ الزُّهْرِىُّ فَحَدَّثَنِى رَجُلٌ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ يُورِدُ

مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ . قَالَ فَرَاجَعَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ : أَلَيْسَ قَدْ حَدَّثْتَنَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ صَفَرَ وَلاَ هَامَةَ . قَالَ :لَمْ أُحَدِّثْكُمُوهُ. قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ لِي أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَدَّثَ بِهِ وَمَا سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَسِيَ حَدِيثًا غَيْرَهُ

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہے اور کوئی الو منحوس نہیں ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے کہا: ان اونٹوں کی کیا حالت ہے جو ہرن کی مانند تندرست ہوتے ہیں۔ تو خارش زدہ اونٹ ان سے مل کر ان کو بھی خارشی کر دیتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے کو بیماری کس نے لگائی ہے، تو زہری کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے مجھے بیان کیا کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا کہ مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا آپ ہمیں بیان نہیں کرتے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور کوئی الو منحوس نہیں ہوتا، اس نے کہا: میں نے تمہیں بیان نہیں کیا، زہری کہتے ہیں کہ ابوسلمہ نے مجھے کہا کہ اس نے بیان کیا تھا، میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا، وہ دوسری حدیث بھول گئے۔

(۱۴۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ عَدْوَى . قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ مُرَاجَعَةَ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ وَقَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

(۱۴۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى . فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَعْرَابِ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الإِبِلَ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ أَمْثَالَ الظِّبَاءِ فَيَأْتِيهَا الْبَعِيرُ الأَجْرَبُ فَتَجْرَبُ جَمِيعًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۳۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی تو ایک دیہاتی کھڑا ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا صحت مند اونٹوں کے بارے میں کیا خیال ہے، جو ہرن کے مانند ہوتے ہیں، پھر ان کے ساتھ خارشی اونٹ آتا ہے تو وہ سارے خارش زدہ ہو جاتے ہیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: پہلے کو بیماری کس نے لگائی تھی۔

(۱۴۲۳۸) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ . فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ الدَّوْسِيُّ : فَإِنَّكَ قَدْ كُنْتَ تُحَدِّثُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى . قَالَ : فَأَنْكَرَ ذَلِكَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ الْحَارِثُ بَلَى قَدْ كُنْتَ تُخْبِرُنَا ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَتَمَارَى هُوَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ حَتَّى اشْتَدَّ مِرَاؤُهُمَا فَغَضِبَ أَبُو هُرَيْرَةَ عِنْدَ ذَلِكَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ ثُمَّ قَالَ لِلْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ : هَلْ تَدْرِي مَاذَا قُلْتُ؟ فَقَالَ الْحَارِثُ : لاَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : فَإِنِّي قُلْتُ أَبَيْتُ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنِّي لَمْ أُحَدِّثْ كَمَا تَقُولُ. قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَقَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَى الَّذِي يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي قَوْلِهِ : لاَ يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ . وَتَرَكَ مَا كَانَ يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي قَوْلِهِ : لاَ عَدْوَى . فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ : فَلاَ أَدْرِي أَنَسِيَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يُخْبِرُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ عَدْوَى . أَمْ مَا شَأْنُهُ غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَبُلَ عَلَيْهِ كَلِمَةً نَسِيَهَا بَعْدَ أَنْ يُحَدِّثْنَاهَا مَرَّةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَيْرَ إِنْكَارِهِ مَا كَانَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي قَوْلِهِ : لاَ عَدْوَى .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۲۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہیں کہ تندرست کے نزدیک مریض کو نہ لایا جائے، تو حارث بن ابی ذباب دوسی نے آپ سے کہا کہ آپ ہی تو رسول اللہ ﷺ سے یہ بیان کرتے ہیں کہ بیماری متعدی نہیں ہوتی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا تو حارث بن ابی ذباب نے کہا: کیوں نہیں تم ہی تو بیان کرتے ہو رسول اللہ ﷺ سے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حارث کا جھگڑا بڑھ گیا تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ غصے میں آ گئے اور حبشی زبان میں بات کی۔ پھر حارث بن ابی ذباب سے کہنے لگے: میں نے کیا کہا تھا؟ تو حارث نے کہا: مجھے یاد نہیں تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں جیسے تم بیان کرتے ہو ویسے میں نے نہیں کہا۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر ہمیں رسول اللہ ﷺ سے بیان فرمایا کہ مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔ لیکن لا عدویٰ والا قول جو نبی ﷺ سے بیان فرماتے تھے چھوڑ دیا، تو ابوسلمہ کہتے ہیں کہ مجھے علم نہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کلمہ کو بھول گئے ہیں، یعنی لا عدویٰ یا ان کی کیا حالت ہے؟ لیکن بعد میں نے اس کی پرواہ نہیں کی جو وہ کلمہ بھول گئے۔ وہ بعض اوقات بغیر انکار کے رسول اللہ ﷺ سے بیان کر دیتے تھے۔

(۱۴۲۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ يَحِلَّ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ لِيَحِلَّ الْمُصِحُّ حَيْثُ شَاءَ . قِيلَ :مَا بَالُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ :إِنَّهُ أَذًى . [ضعيف]

(۱۴۲۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور نہ ہی مریض کو تندرست کے پاس لانا جائز ہے تا کہ تندرست جہاں چاہے رہے، کہا گیا: اے اللہ کے رسول! اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تکلیف ہے۔

(۱۴۲۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ صَفَرَ وَلاَ يَحِلَّ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ وَلْيَحِلَّ الْمُصِحُّ حَيْثُ شَاءَ . فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ :وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ :إِنَّهُ أَذًى .

هَذَا غَرِيبٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ إِنْ كَانَ الرَّقَاشِيُّ حَفِظَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۲۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی، اور کوئی الو منحوس نہیں اور صفر کا مہینہ منحوس نہیں ہوتا اور مریض کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے تا کہ تندرست جہاں چاہے رہے۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کیوں؟ فرمایا: یہ تکلیف ہے۔

(۱۴۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : إِنَّ هَذَا يَعْنِي الطَّاعُونَ أَوِ السَّقَمَ رِجْزٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الأُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ بِالأَرْضِ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلاَ يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلاَ يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح۔ اخرجه البخاری ۳۴۷۳]

(۱۴۲۴۱) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یقیناً یہ یعنی طاعون کوئی بیماری یا عذاب ہے، جو تم سے پہلی قوموں کو دیا گیا۔ اس کے بعد زمین پر باقی رہا تو ایک چلا جاتا ہے تو دوسرا آجاتا ہے، جو ان کے بارے میں کسی زمین میں سنے تو اس کی طرف نہ جائے اور جس علاقہ میں یہ بیماری شروع ہو جائے اس سے نہ بھاگے۔

(۱۴۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ : أَنَّهُ كَانَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَرَجَعَ بِالنَّاسِ مِنْ سَرْغَ فَلَقِيَهُ أُمَرَاؤُهُ عَلَى الأَجْنَادِ فَلَقِيَهُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَقَدْ وَقَعَ الْوَجَعُ بِالشَّامِ فَقَالَ عُمَرُ : اجْمَعْ لِيَ الْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ فَجَمَعْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَاخْتَلَفُوا عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ : ارْجِعْ بِالنَّاسِ وَلاَ تُقْدِمْهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ . وَقَالَ بَعْضُهُمْ : إِنَّمَا هُوَ قَدَرُ اللَّهِ وَقَدْ خَرَجْتَ لأَمْرٍ فَلاَ تَرْجِعْ عَنْهُ فَأَمَرَهُمْ فَخَرَجُوا عَنْهُ ثُمَّ قَالَ : ادْعُ لِيَ الأَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلاَفِهِمْ فَأَمَرَهُمْ فَخَرَجُوا عَنْهُ ثُمَّ قَالَ : ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى : أَنْ يَرْجِعَ بِالنَّاسِ فَأَذَّنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ فَإِنِّي مَاضٍ لِمَا أَرَى فَانْظُرُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ فَامْضُوا لَهُ فَأَصْبَحَ عَلَى ظَهْرٍ قَالَ فَرَكِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ : إِنِّي أَرْجِعُ. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُخَالِفَهُ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَغَضِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَالَ : لَوْ غَيْرُكَ قَالَ هَذَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ : نَعَمْ أَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلاً هَبَطَ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ وَاحِدَةٌ جَدْبَةٌ وَالأُخْرَى خَصْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَى الْجَدْبَةَ رَعَاهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَإِنْ رَعَى الْخَصْبَةَ رَعَاهَا بِقَدَرِ اللَّهِ. قَالَ : ثُمَّ خَلاَ بِأَبِي عُبَيْدَةَ فَتَرَاجَعَا سَاعَةً فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَجَاءَ وَالْقَوْمُ يَخْتَلِفُونَ فَقَالَ : إِنَّ عِنْدِي فِي هَذَا عِلْمًا فَقَالَ عُمَرُ : فَمَا هُوَ؟ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلاَ تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ فِيهَا فَلاَ يُخْرِجَنَّكُمُ الْفِرَارُ مِنْهُ . فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَعَ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَرْجِعُوا.

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالاَ : إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا رَجَعَ بِالنَّاسِ مِنْ سَرْغَ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۷۲۹۔ ۵۷۳۰۔ ۶۹۷۳]

(۱۳۲۴۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، جب وہ شام کی جانب گئے تو لوگ سرغ سے واپس آ رہے تھے، ان کے امراء سردار جو لشکروں پر مقرر تھے وہ بھی ملے۔ ابوعبیدہ بن جراح اور ان کے ساتھی بھی کہ شام میں بیماری پھیل گئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مہاجرین اولین کو جمع کرنے کا حکم دیا، میں نے سب کو جمع کر دیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا تو انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا۔ بعض نے کہا: وباء والی جگہ نہیں جانا چاہیے واپس پلٹ جاؤ۔ بعض نے کہا: اب کسی غرض سے وہاں جارہے ہیں، واپس نہیں پلٹنا چاہیے، یہ اللہ کی تقدیر ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے مشورہ کیا تو حکم فرمایا، وہ چلے گئے، پھر کہا: انصار کو بلاؤ، میں نے ان کو بلایا، ان سے مشورہ طلب کیا تو وہ بھی مہاجرین کی طرح مختلف ہوگئے، بعض نے کچھ کہا اور بعض نے کچھ کہا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو بھی حکم دیا، وہ بھی چلے گئے۔ پھر کہا کہ فتح کے وقت ہجرت کرنے والے مہاجرین میں سے کوئی بزرگ ہو تو اس کو بلاؤ۔ میں نے ان کو بلایا تو ان کی رائے متفق تھی کہ واپس پلٹ جاؤ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں میں اعلان کروادیا کہ اپنی سواریوں پر رہنا، وہ اپنی سواریوں پر رہے۔ فرمانے لگے: جو میں کروں دیکھتے رہنا جس کا حکم دوں کر دینا۔ وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صبح کی پھر سوار ہوئے، پھر لوگوں سے کہنے لگے میں واپس جارہا ہوں تو ابوعبیدہ کہنے لگے اور وہ ان کی مخالفت کو بھی ناپسند کرتے تھے، کیا اللہ کی تقدیر سے بھاگ رہے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور فرمانے لگے: اگر تیرے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا اے ابوعبیدہ! میں اللہ کی تقدیر سے دوسری تقدیر کی طرف بھاگ رہا ہوں، اگر دو وادیاں ہوں، ایک خشک سالی کا شکار اور دوسری سرسبز و شاداب، اگر اس نے خشک وادی میں اپنے جانور کو چھوڑا تو یہ بھی اللہ کی تقدیر ہے اور اگر وہ اپنے جانور سرسبز و شاداب وادی میں چھوڑے تو یہ بھی اللہ کی تقدیر ہے۔

کہتے ہیں: پھر ابوعبیدہ چلے گئے، واپسی کے تھوڑی دیر بعد حضرت عبدالرحمن بن عوف بھی آ گئے، وہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے حاضر نہ تھے؟ وہ آئے تو لوگ اختلاف کر رہے تھے۔ فرمانے لگے: اس بارے میں میرے پاس علم ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا تھا کہ جب تم کسی زمین میں وباء کا سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب وباء پھیل جائے اور تم اس زمین میں ہو تو وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی تعریف بیان کی اور خود بھی واپس ہوئے اور لوگوں کو بھی لوٹنے کا حکم فرمایا۔

(ب) عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سرغ نامی جگہ سے واپس ہوئے۔

(۱۴۲۴۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلاَمًا أَسْوَدَ فَقَالَ : هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ . قَالَ : نَعَمْ قَالَ : مَا أَلْوَانُهَا؟ . قَالَ : حُمْرٌ قَالَ : هَلْ فِيهَا أَوْرَقُ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : بِمَ ذَاكَ؟ . قَالَ : ذَاكَ عِرْقٌ نَزَعَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : فَلَعَلَّ ابْنَكَ نَزَعَهُ عِرْقٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ . [صحیح۔ بخاری ۵۳۰۵]

(۱۴۲۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے کہا: میری بیوی نے سیاہ بچہ جنم دیا ہے، آپ نے پوچھا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ان کی رنگت کیا ہے؟ اس نے

کہا: سرخ، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا ان میں خاکستری رنگ کا بھی ہے، اس نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیوں؟ اس نے کہا: شاید کسی رگ نے اس کو کھینچا ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید اس کو کسی رگ نے کھینچا ہو۔

(١٤٢٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ .

[صحيح۔ مسلم ٢٢٣١]

(۱۴۲۴۴) عمرو بن شرید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ثقیف کے وفد میں ایک کوڑھی شخص تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی جانب پیغام بھیجا کہ تم جاؤ ہم نے تیری بیعت لے لی ہے۔

(١٤٢٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. وَرُوِّينَا فِي بَابِ الْكَفَاءَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : وَفِرَّ مِنَ الْمَجْذُومِ فِرَارَكَ مِنَ الأَسَدِ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کوڑھی سے اس طرح بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔

(١٤٢٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لاَ عَدْوَى وَلاَ هَامَةَ وَلاَ صَفَرَ وَاتَّقُوا الْمَجْذُومَ كَمَا يُتَّقَى الأَسَدُ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۲۴۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی الو منحوس ہے اور نہ ہی صفر کا مہینہ منحوس ہے، کوڑھی سے بچو جیسے شیر سے بچا جاتا ہے۔

(١٤٢٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُحِدُّوا النَّظَرَ إِلَيْهِمْ . يَعْنِي الْمَجْذُومِينَ. [ضعيف]

(۱۴۲۴۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی جانب گھور کر نہ دیکھو، یعنی کوڑھی کی جانب۔

(۱۴۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَيْهِمْ . [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۴۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف نظر جما کر نہ دیکھو۔

(۱۴۲۴۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمَجَاذِيمِ . وَقِيلَ عَنْهَا عَنْ أَبِيهَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۴۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کوڑھیوں کی جانب نظر جما کر نہ دیکھو۔

(۱۴۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَخَذَ بِيَدِ مَجْذُومٍ فَوَضَعَهَا مَعَهُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ : كُلْ بِسْمِ اللَّهِ وَتَوَكُّلاً عَلَيْهِ . [منكر]

(۱۴۲۵۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کوڑھی کا ہاتھ پکڑ کر پلیٹ میں رکھا اور فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ اور اللہ پر توکل کرو۔

(۱۴۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ : أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ ثَلاَثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمَى أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الأَبْرَصَ فَقَالَ : أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ : لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ فَقَدْ قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ. [صحيح۔ بخاری ٣٤٦٤]

(۱۴۲۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں تین شخص تھے: ① پھلبہری والا ② گنجا ③ نابینا۔ اللہ نے ان کی آزمائش کا ارادہ کیا تو ان کی جانب ایک فرشتہ بھیجا، وہ برص والے کے پاس آیا، اور کہا: تجھے

کونسی چیز اچھی لگتی ہے۔ اس نے کہا: اچھی رنگت اور اچھی جلد، کیونکہ لوگ مجھے اچھا نہیں خیال کرتے تو فرشتے نے اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو بیماری ختم ہوگئی اور اس کو اچھی جلد اور رنگت مل گئی، پھر طویل حدیث ذکر کی۔

(۱۹۵) باب مَنْ قَالَ يَرْجِعُ الْمَغْرُورُ بِالْمَهْرِ وَقِيمَةِ الْأَوْلَادِ عَلَى الَّذِي غَرَّهُ

دھوکہ دینے والا مہر ادا کرے گا اور اولاد کی قیمت اس کے ذمہ ہے جس نے دھوکہ دیا ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ :قَضَى عُمَرُ وَعَلِيٌّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي الْمَغْرُورِ يَرْجِعُ بِالْمَهْرِ عَلَى مَنْ غَرَّهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہر اس کو ادا کرنے پڑے گا جس نے کسی کو دھوکہ دیا، حضرت عمر، علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم کا یہی فیصلہ ہے۔

(۱۴۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً وَبِهَا جُنُونٌ أَوْ جُذَامٌ أَوْ بَرَصٌ فَمَسَّهَا فَلَهَا صَدَاقُهَا وَذَلِكَ لِزَوْجِهَا غُرْمٌ عَلَى وَلِيِّهَا. [ضعيف]

(۱۴۲۵۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی، وہ مجنون، کوڑھی یا برص کی بیماری میں مبتلا تھی، اس نے مجامعت بھی کرلی تو اس کے ذمہ مہر ہے اور یہ عورت کے ولی پر ڈال جائے گا۔

(۱۴۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ :أَنَّ أَخَوَيْنِ تَزَوَّجَا أُخْتَيْنِ فَأُهْدِيَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَى أَخِي زَوْجِهَا فَأَصَابَهَا. فَقَضَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِصَدَاقٍ وَجَعَلَهُ يَرْجِعُ بِهِ عَلَى الَّذِي غَرَّهُ. [حسن]

(۱۴۲۵۳) ابو الوضی فرماتے ہیں کہ دو بھائیوں کی شادی دو بہنوں سے ہوگئی تو ان دونوں عورتوں کو تحفے بھی ملے، دونوں بھائیوں کی جانب سے اور ان سے مجامعت بھی کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے ہر ایک کے ذمہ حق مہر ڈال دیا اور کہا: دھوکہ دینے والا شخص یہ ادا کرے گا۔

(۱۴۲۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ :أَنَّ عُمَرَ أَوْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَى أَحَدُهُمَا فِي أَمَةٍ غَرَّتْ بِنَفْسِهَا رَجُلاً فَذَكَرَتْ أَنَّهَا حُرَّةٌ فَوَلَدَتْ أَوْلَادًا فَقَضَى أَنْ يُفْدَى وَلَدُهُ بِمِثْلِهِمْ. قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى الْقِيمَةِ لأَنَّ الْعَبْدَ لاَ يُؤْتَى بِمِثْلِهِ

وَلاَ نَحْوِهِ فَلِذَلِكَ يُرْجِعُ إِلَى الْقِيمَةِ. قَالَ الشَّيْخُ :وَمَنْ قَالَ لاَ يُرْجِعُ بِالْمَهْرِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّافِعِيِّ فِي الْجَدِيدِ احْتَجَّ بِمَا رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا . (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَإِذَا جَعَلَ لَهَا الصَّدَاقَ بِالْمَسِيسِ فِي النِّكَاحِ الْفَاسِدِ بِكُلِّ حَالٍ وَلَمْ يَرُدَّهُ بِهِ عَلَيْهَا وَهِيَ الَّتِي غَرَّتْهُ لاَ غَيْرُهَا كَانَ فِي النِّكَاحِ الصَّحِيحِ الَّذِي لِلزَّوْجِ فِيهِ الْخِيَارُ أَوْلَى أَنْ يَكُونَ لِلْمَرْأَةِ وَإِذَا كَانَ لِلْمَرْأَةِ لَمْ يَجُزْ أَنْ تَكُونَ هِيَ الآخِذَةَ لَهُ وَيَغْرَمُهُ وَلِيُّهَا قَالَ وَقَضَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الَّتِي نُكِحَتْ فِي عِدَّتِهَا إِنْ أُصِيبَتْ فَلَهَا الْمَهْرُ.

قَالَ الشَّيْخُ :قَدْ كَانَ يَقُولُ هُوَ فِي بَيْتِ الْمَالِ ثُمَّ رَجَعَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ :رَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ قَوْلِهِ فِي الصَّدَاقِ وَجَعَلَهُ لَهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا. [ضعیف]

(۱۴۲۵۴) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فیصلہ ایسی لونڈی کے بارے میں فرمایا جس نے کسی کو دھوکہ دیا کہ وہ آزاد ہے اور اس کی اولاد بھی ہوگئی کہ اس کے مثل بچے فدیہ دیے جائیں، امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قیمت ادا کی جائے؛ کیونکہ غلام اس جیسا یا اس کی مثل ادا نہیں کیا سکتا۔ اس لیے قیمت ہی ادا کی جائے گی۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس نے کہا کہ حق مہر واپس نہ کیا جائے گا، یہ امام شافعی کا جدید قول ہے۔

(ب) نبی ﷺ کا فرمان ہے: جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، اگر اس سے مجامعت کر لی تو اس کے عوض حق مہر ادا کرنا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے: جب نکاح فاسد میں مجامعت کی وجہ سے حق مہر ہے، جو اس کو واپس نہ کیا جائے گا، یہ اس عورت کے ذمہ ہے جس نے اس کو دھوکہ دیا، اس کے علاوہ کسی دوسرے کے ذمہ نہ ہوگا۔ حالانکہ نکاح صحیح میں خاوند کو اختیار ہوتا ہے کہ یہ حق مہر عورت کے لیے ہے تو اس سے لینا درست نہیں، لیکن چٹی ولی پر ڈالی جائے گی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا کہ جس عورت سے عدت کے اندر صحبت کی گئی اس کے لیے حق مہر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: وہ حق مہر بیت المال میں جمع کروا دیں، بعد میں اس سے رجوع کر لیا، مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے صداق والے قول سے رجوع فرما لیا تھا؛ کیونکہ یہ اس کی شرمگاہ کو حلال سمجھنے کے عوض تھا جو عورت کو مل گیا۔

(۱۹۶) باب الأَمَةِ تُعْتَقُ وَزَوْجُهَا عَبْدٌ

خاوند غلام ہو اور لونڈی کو آزاد کر دیا جائے

(۱۴۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِىَ بَرِيرَةَ فَتُعْتِقَهَا وَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلاَءَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَاكَ لِلنَّبِىِّ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ . قَالَتْ : وَأُتِىَ بِلَحْمٍ فَقَالَ : مَا هَذَا؟ . فَقَالُوا : هَذَا أَهْدَتْهُ إِلَيْنَا بَرِيرَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ . قَالَ : وَخُيِّرَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدُ فَقَالَ : مَا أَدْرِى أَحُرٌّ هُوَ أَمْ عَبْدٌ. قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ : إِنِّى أَتَّقِى أَنْ أَسْأَلَهُ عَنِ الإِسْنَادِ فَسَلْهُ أَنْتَ قَالَ : وَكَانَ فِى خُلُقِهِ فَقَالَ لَهُ سِمَاكٌ بَعْدَ مَا حَدَّثَ : أَحَدَّثَكَ هَذَا أَبُوكَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : نَعَمْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لِى سِمَاكٌ : يَا شُعْبَةُ اسْتَوْثَقْتُهُ لَكَ مِنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ النَّوْفَلِىِّ عَنْ أَبِى دَاوُدَ وَأَخْرَجَهُ هُوَ وَالْبُخَارِىُّ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا قَوْلَ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَقَدْ رَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ فَأَثْبَتَ عَنْهُ كَوْنَ زَوْجِهَا عَبْدًا. [صحيح۔ دون قوله]

(۱۴۲۵۵) عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا، لیکن اس کے مالکوں نے ولاء کی شرط لگا دی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کرو کیونکہ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوئی ہے، فرماتی ہیں: بریرہ کو گوشت دیا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ گوشت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے، کہتے ہیں: بریرہ کو اختیار دیا گیا اور ان کا خاوند آزاد تھا، شعبہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے ان سے سوال کیا تو فرمانے لگے: میں نہیں جانتا کہ وہ آزاد تھے یا غلام؟ شعبہ کہتے ہیں: میں نے سماک بن حرب سے کہا: میں سند کے بارے میں سوال کرنے سے بچتا ہوں، آپ سوال کریں تو سماک نے پوچھا کہ کیا آپ کے والد نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا تو کہنے لگے: ہاں، شعبہ کہتے ہیں: جب سماک جانے لگے تو فرمایا کہ میں نے توثیق بیان کر دی ہے۔

(ب) سماک بن حرب حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا خاوند غلام ہی تھا۔

(۱۴۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ ابْنُ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِى جَدِّى مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلاَءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْوَلاَءُ لِمَنْ وَلِىَ النِّعْمَةَ . قَالَ : وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ : تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ :

هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۵۶) عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصاری لوگوں سے بریرہ کو خرید لیا تو انہوں نے ولاء کی شرط رکھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جو آزادی کا والی بنا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا اور اس کا خاوند غلام تھا، اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوشت ہدیہ میں دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گوشت ہمارے لیے پکاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۴۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

(۱۴۲۵۷) خالی۔

(۱۴۲۵۸) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَتْ بَرِيرَةُ مُكَاتَبَةً لأُنَاسٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْوَلاَءِ وَفِي الْهَدِيَّةِ. قَالَتْ : وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ فَلَمَّا عَتَقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِنْ شِئْتِ تَقَرِّينَ تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ وَإِنْ شِئْتِ تُفَارِقِينَ. هَذَا يُؤَكِّدُ رِوَايَةَ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَقَدْ قِيلَ عَنْ أُسَامَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ مُخْتَصَرًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۵۸) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ رضی اللہ عنہا نے انصاری لوگوں سے مکاتبت کی تھی۔ اس نے حدیث کو بیان کیا، ولاء تک اور ہدیہ کے بارے میں۔ فرماتی ہیں: وہ غلام کے نکاح میں تھی، جب بریرہ رضی اللہ عنہا آزاد ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دیا کہ غلام کے نکاح میں رہنا چاہیے یا جدا ہو جائے۔

(۱۴۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي الشَّيْخِ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ هَكَذَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کا خاوند غلام تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دے دیا، اس نے اپنے نفس

کو اختیار کر لیا، اگر اس کا شوہر آزاد ہوتا تو آپ ﷺ اس کو اختیار نہ دیتے۔

(۱۴۲۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ مسلم ١٥٠٤]

(۱۴۲۶۰) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ كِلاَهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَتْ بَرِيرَةُ عِنْدَ عَبْدٍ فَعَتَقَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَمْرَهَا بِيَدِهَا.

وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۶۱) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ غلام کے نکاح میں تھی، وہ آزاد ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔

(۱۴۲۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَيَّرَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۶۲) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا جب اس کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۶۳) أَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُسَمَّى مُغِيثًا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَسْعَى فِي طُرُقِ الْمَدِينَةِ. [صحيح۔ بخاري ٥٢٨٢]

(۱۴۲۶۳) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند سیاہ رنگ کا غلام تھا، اس کا نام مغیث تھا۔ گویا کہ میں اس کی طرف دیکھ رہا ہوں، وہ مدینہ کی گلیوں میں چکر کاٹ رہا ہے۔

(۱۴۲۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ اسْمُهُ مُغِيثٌ قَالَ فَكَأَنِّي أَرَاهُ يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَعْصِرُ عَيْنَيْهِ عَلَيْهَا قَالَ : وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِيهَا أَرْبَعَ قَضِيَّاتٍ. فَقَالَ : إِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيَّرَهَا وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ . قَالَ : وَتُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَأَهْدَتْ إِلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَّامٍ مُخْتَصَرًا قَالَ : رَأَيْتُهُ عَبْدًا يَعْنِي زَوْجَ بَرِيرَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۶۴) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند سیاہ رنگ کا غلام تھا، جس کا نام مغیث تھا۔ کہتے ہیں: میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس بریرہ کے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں آنسو بہاتا پھر رہا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے چار فیصلے فرمائے: ① ولا آزاد کرنے والے کے لیے ہے ② بریرہ کو اختیار دیا ③ اور عدت گزارنے کا حکم فرمایا ④ بریرہ پر گوشت صدقہ کیا گیا جو اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہدیہ میں دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(ب) ابوولید شعبہ اور ہمام سے مختصر بیان کرتے ہیں کہ میں نے بریرہ کے شوہر کو غلام دیکھا تھا۔

(۱۴۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : ذَاكَ مُغِيثٌ عَبْدٌ لِبَنِي فُلاَنٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتْبَعُهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي عَلَيْهَا يَعْنِي بَرِيرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۲۸۱]

(۱۴۲۶۵) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مغیث بنو فلاں کا غلام تھا۔ میں مغیث کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ بریرہ کے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں روتا پھر رہا ہے۔

(۱۴۲۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ كَانَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ عَبْدٌ لِبَنِي فُلاَنٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ يَبْكِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۶۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا شوہر سیاہ رنگ کا غلام تھا۔ اس کا نام مغیث تھا، جو بنو فلاں کا غلام تھا۔ گویا میں مغیث کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ مدینہ کی گلیوں میں بریرہ کے پیچھے روتا پھر رہا ہے۔

(۱۴۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِی أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِی الْهَيْثَمُ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ الدَّوْرَقِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّی أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِی وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- لِلْعَبَّاسِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :أَلاَ تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا . فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ -ﷺ- :لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ . قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْمُرُنِی قَالَ :لاَ إِنَّمَا أَنَا أَشْفَعُ . قَالَتْ :فَلاَ حَاجَةَ لِی فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۲۶۷) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا، جس کو مغیث کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ وہ بریرہ کے پیچھے روتا پھر رہا ہے اور اس کے آنسو اس کی داڑھی پر گر رہے ہیں۔ نبی ﷺ نے عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا مغیث کی محبت جو بریرہ کے ساتھ ہے اور بریرہ کا مغیث سے بغض اس سے آپ تعجب کرتے ہیں۔ پھر نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر تم اس کے پاس واپس چلی جاؤ تو یہ آپ کے بچوں کا باپ ہے۔ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں صرف سفارش کر رہا ہوں، کہتی ہیں۔ پھر مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۴۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِی الْعَلاَءِ الْهَمَذَانِیُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنُ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الأَبَّارُ عَنِ ابْنِ أَبِی لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا. [ضعیف]

(۱۴۲۶۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۶۹) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ عَنِ ابْنِ أَبِی لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۴۲۶۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا جس کو مغیث کہا جاتا تھا۔

(۱۴۲۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِی عُبَيْدٍ :أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ. [صحیح]

(۱۴۲۷۰) صفیہ بنت ابی عبید فرماتی ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِیُّ بْنُ

مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لاَ تَخَیُّرَ إِذَا عَتَقَتْ إِلاَّ أَنْ یَکُونَ زَوْجُهَا عَبْدًا. [صحیح]

(١٤٢٧١) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لونڈی کو آزادی کے بعد صرف اسی صورت میں اختیار دیا جاتا ہے جب اس کا خاوند غلام ہو۔

(١٤٢٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیدِ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهُ کَانَ لَهَا غُلاَمٌ وَجَارِیَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی أُرِیدُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ أَعْتَقْتِهِمَا فَابْدَئِی بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ . ابْنُ مَوْهَبٍ هُوَ عُبَیْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ.
وَیُشْبِهُ أَنْ یَکُونَ إِنَّمَا أَمَرَ بِالْبِدَایَةِ بِالرَّجُلِ لأَنْ لاَ یَکُونَ لَهَا الْخِیَارُ إِذَا أُعْتِقَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(١٤٢٧٢) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام اور لونڈی میاں بیوی تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ان کو آزاد کرنا چاہتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آزاد کرنے کا ارادہ ہے تو پہلے مرد کو آزاد کرو عورت کو بعد میں آزاد کرنا۔

(١٤٢٧٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ الْقَاضِی حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی أُوَیْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی الزِّنَادِ عَنْ أَبِیهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِینَ یُنْتَهَی إِلَی قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِینَةِ کَانُوا یَقُولُونَ : إِذَا کَانَتِ الأَمَةُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَعَتَقَا جَمِیعًا فَلاَ خِیَارَ لَهَا وَإِنْ عَتَقَتْ قَبْلَهُ وَسَکَتَتْ حَتَّی عَتَقَ زَوْجُهَا فَلاَ خِیَارَ لَهَا أَیْضًا. [ضعیف]

(١٤٢٧٣) اہل مدینہ کے فقہاء جن کا قول معتبر ہے فرماتے ہیں: جب لونڈی غلام کے نکاح میں ہو اور دونوں کو اکٹھے آزادی ملے تو عورت کو کوئی اختیار نہیں ہے۔ اگر لونڈی کو پہلے آزادی ملی اور وہ خاموش رہی اور اس کے خاوند کو بھی آزادی مل گئی تب بھی اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(١٩٧) باب مَنْ زَعَمَ أَنَّ زَوْجَ بَرِیرَةَ کَانَ حُرًّا یَوْمَ أُعْتِقَتْ

جن کا گمان ہے کہ جب بریرہ آزاد ہوئی تو اس کا خاوند آزاد تھا

(١٤٢٧٤) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی مَرْیَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْیَابِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ زَوْجَ بَرِیرَةَ کَانَ حُرًّا وَأَنَّهَا خُیِّرَتْ حِینَ أُعْتِقَتْ فَقَالَتْ : مَا أُحِبُّ أَنْ أَکُونَ مَعَهُ وَلِی کَذَا وَکَذَا.

هَكَذَا أَدْرَجَهُ الثَّوْرِيُّ فِي الْحَدِيثِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحيح۔ دون قول ،كان حرا]

(۱۴۲۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہ کا خاوند آزاد تھا، جب بریرہ کو آزاد کیا گیا تو اسے اختیار دیا گیا، وہ کہتی ہیں کہ مجھے پسند نہیں کہ میں اس کے ساتھ رہوں، اگرچہ میرے لیے اس اس طرح ہو۔

(۱٤٢٧٥) وَقَوْلُهُ كَانَ زَوْجُهَا حُرًّا مِنْ قَوْلِ الأَسْوَدِ لاَ مِنْ قَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِدَلِيلِ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ وَالْحَجَبِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلاَءَ هَا فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لأُعْتِقَهَا وَإِنَّ أَهْلَهَا يَشْتَرِطُونَ وَلاَءَ هَا فَقَالَ :أَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ أَوْ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ . قَالَ :فَاشْتَرَتْهَا فَأَعْتَقَتْهَا قَالَ وَخُيِّرَتْ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَقَالَتْ :لَوْ أُعْطِيتُ كَذَا وَكَذَا مَا كُنْتُ مَعَهُ. قَالَ الأَسْوَدُ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۷۵) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کو خریدا تو اس کے گھر والوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: میں بریرہ کو خرید کر آزاد کرنا چاہتی ہوں اور اس کے مالک ولاء کی شرط رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آزاد کر؛ کیونکہ ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے یا قیمت کے ادا کرنے والے کے لیے ہوتی ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خرید کر آزاد کر دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ بریرہ کو اختیار دیا گیا تو انہوں نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا۔ بریرہ کہنے لگی: اگر مجھے اتنا اتنا بھی دیا جائے۔ تب بھی میں اس کے ساتھ نہ رہوں گی۔ اسود کہتے ہیں اس کا خاوند آزاد تھا۔

(۱٤٢٧٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ إِمْلاَءً مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ وَفِي آخِرِهِ وَقَالَ الأَسْوَدُ:وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ قَوْلُ الأَسْوَدِ مُنْقَطِعٌ وَقَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَيْتُهُ عَبْدًا أَصَحُّ.
قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ تَابَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ مِنْ رِوَايَةِ إِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيِّ عَنْهُ عَنْ مَنْصُورٍ أَبَا عَوَانَةَ عَلَى فَصْلِ هَذِهِ اللَّفْظَةِ مِنَ الْحَدِيثِ وَتَمْيِيزِهَا عَنْهُ. [صحيح]

(۱۴۲۷۶) ابوعوانہ فرماتے ہیں کہ اسود کا قول منقطع ہے جبکہ ابن عباس کا قول ہے کہ میں نے اس غلام کو دیکھا، یہ زیادہ صحیح ہے۔

(۱٤٢٧٧) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذِلِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِیَ بَرِیرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ الأَسْوَدُ : وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۷۷) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا ارادہ تھا کہ وہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدیں۔ اس نے حدیث کو بیان کیا۔ اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دیا تو اس نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا۔ اسود کہتے ہیں: اس کا خاوند آزاد تھا۔

(۱۴۲۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِیَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلاَءَ هَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَ : اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . وَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَأُتِیَ النَّبِیُّ -ﷺ- بِلَحْمٍ فَقِيلَ : هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ قَالَ : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ .

هَكَذَا أَدْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ وَبَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ شُعْبَةَ فِی الْحَدِيثِ وَقَدْ جَعَلَهُ بَعْضُهُمْ مِنْ قَوْلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَعْضُهُمْ مِنْ قَوْلِ الْحَكَمِ. [صحيح۔ دون قوله، كان حرا]

(۱۴۲۷۸) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے مالکوں نے ولاء کی شرط رکھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: خرید کر آزاد کرو، ولاء آزاد کرنے والے کے لیے ہوتی ہے اور خاوند کے بارے میں اس کو اختیار دیا اور اس کا خاوند آزاد تھا اور نبی ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا اور کہا گیا کہ یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۱۴۲۷۹) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِیَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلاَءَ هَا فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا : وَأُتِیَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِلَحْمٍ فَقُلْتُ : هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ . قَالَ الْحَكَمُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا فَخُيِّرَتْ مِنْ زَوْجِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ دُونَ هَذِهِ اللَّفْظَةِ وَرَوَاهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ شُعْبَةَ وَفِی آخِرِهِ قَالَ الْحَكَمُ: وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. قَالَ الْبُخَارِیُّ وَقَوْلُ الْحَكَمِ مُرْسَلٌ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا: رَأَيْتُهُ عَبْدًا.
قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُجَاهِدٍ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا. [صحيح۔ دون قول، كان حرا]

(۱۴۲۷۹) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے ورثاء نے ولاء کی شرط لگانے کا ارادہ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے تذکرہ فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: خرید لو ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے گوشت لایا گیا، فرماتی ہیں: میں نے کہا: یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ ابراہیم کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آزاد تھا تو بریرہ کو خاوند کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

حکم فرماتے ہیں: بریدہ کا خاوند آزاد تھا۔ (مرسل ہے)

ابن عباس فرماتے ہیں: میں نے اس کو غلام دیکھا۔

شیخ فرماتے ہیں: قاسم بن محمد، عروہ بن زبیر، مجاہد اور عمرہ بنت عبدالرحمن تمام حضرات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

(۱۴۲۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ :مُحَمَّدَ بْنَ مُوسَى الْمُقْرِءُ يَقُولُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ : خَالَفَ الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ النَّاسَ فِي زَوْجِ بَرِيرَةَ فَقَالَ :إِنَّهُ حُرٌّ. وَقَالَ النَّاسُ :إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا. قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ أَحَدُهُمَا :إِنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا حِينَ أُعْتِقَتْ. وَقَالَ الآخَرُ قَالَتْ :كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ مَمْلُوكًا لآلِ أَبِي أَحْمَدَ. [صحيح]

(۱۴۲۸۰) ابراہیم بن ابی طالب فرماتے ہیں کہ اسود بن یزید نے بریرہ کے خاوند کے بارے میں لوگوں سے مخالفت کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ آزاد تھا اور لوگ کہتے ہیں: وہ غلام تھا۔

(ب) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں میں سے ایک کہتا ہے کہ جب بریرہ کو آزادی ملی تو اس وقت وہ غلام تھا اور دوسرے نے کہا کہ وہ آل ابی احمد کا غلام تھا۔

(۱۴۲۸۱) أَخْبَرَنَا بِالأَوَّلِ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ بْنُ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ ح وَأَخْبَرَنَا بِالثَّانِي أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُجَاهِدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ أَبِي صَخْرَةَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ فَذَكَرَاهُ وَلَيْسَ ذَلِكَ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ فَرِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَالأَعْمَشِ بِخِلاَفِ ذَلِكَ وَالاعْتِمَادُ عَلَى مَا سَبَقَ ذِكْرُهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۴۲۸۱) خالی۔

(۱٤۲۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَعْنِي ابْنَ الْمَدِينِيِّ يَقُولُ لَنَا : أَيُّهُمَا تَرَوْنَ أَثْبَتَ عُرْوَةُ أَوْ إِبْرَاهِيمُ عَنِ الأَسْوَدِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ أَهْلُ الْحِجَازِ أَثْبَتُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :يُرِيدُ عَلِيٌّ رِوَايَةَ عُرْوَةَ وَأَمْثَالِهِ مِنْ أَهْلِ الْحِجَازِ أَصَحُّ مِنْ رِوَايَةِ أَهْلِ الْكُوفَةِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۴۲۸۲) علی بن مدینی نے کہا کہ تم عروہ یا ابراہیم کو اسود سے نقل کرنے میں کسی کو اثبت جانتے ہو؟ پھر علی بن مدینی نے کہا کہ اہل حجاز اثبت ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ عروہ کا اہل حجاز سے روایت کرنا کوفیوں سے روایت کرنے سے زیادہ صحیح ہے۔

(۱۹۸) باب مَا جَاءَ فِي وَقْتِ الْخِيَارِ

اختیار کے وقت کا بیان

(۱٤۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ بَرِيرَةَ أُعْتِقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُغِيثٍ :عَبْدٍ لآلِ أَبِي أَحْمَدَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ لَهَا :إِنْ قَرِبَكِ فَلاَ خِيَارَ لَكِ. [ضعيف]

(۱۴۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بریرہ کو آزادی ملی جب وہ مغیث کے نکاح میں تھی، جو آل ابی احمد کے غلام تھے تو بریرہ کو نبی ﷺ نے اختیار دے دیا اور فرمایا: اگر مغیث نے تیرے ساتھ مجامعت کر لی تو پھر تجھے کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱٤۲۸٤) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي لِبَرِيرَةَ :إِنْ وَطِئَكِ فَلاَ خِيَارَ لَكِ .

تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. [ضعيف]

(۱۴۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ سے کہا: اگر مغیث نے تجھ سے مجامعت کر لی تو تجھے کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱٤۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كِلاَهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْتِقُ :إِنَّ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا.

زَادَ مَالِكٌ فِي رِوَايَتِهِ فَإِنْ مَسَّهَا فَلاَ خِيَارَ لَهَا. [حسن]

(۱۴۲۸۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو لونڈی غلام کے نکاح میں ہو اس کو آزادی مل جائے تو خاوند کے مجامعت کرنے سے پہلے اس کو اپنے نفس کا اختیار ہوتا ہے۔

(ب) مالک کی روایت میں زیادتی ہے کہ اگر خاوند نے مجامعت کر لی تو پھر کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۴۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ :أَنَّ مَوْلاَةً لِبَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ يُقَالُ لَهَا زَبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أَمَةٌ نُوبِيَّةٌ فَأُعْتِقَتْ قَالَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَدَعَتْنِي فَقَالَتْ : إِنِّي مُخْبِرَتُكِ خَبَرًا وَلاَ أُحِبُّ أَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا إِنَّ أَمْرَكِ بِيَدِكِ مَا لَمْ يَمَسَّكِ زَوْجُكِ. قَالَتْ :فَفَارَقْتُهُ ثَلاَثًا.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا جَامَعَهَا فَلاَ خِيَارَ لَهَا. [صحيح]

(۱۴۲۸۶) عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ بنو عدی بن کعب کی لونڈی جس کو زبراء کہا جاتا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، اس کو آزادی مل گئی تو نبی ﷺ کی بیوی حضرت حفصہ نے مجھے اس کو بلانے کے لیے بھیجا اور فرمایا: میں تجھے بتانے لگی ہوں اور مجھے پسند نہیں کہ آپ کچھ بھی کریں، تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں رہے گا جب تک تیرے خاوند نے تجھ سے مجامعت نہ کر لی۔ کہتی ہیں: میں اس سے تین دن جدا رہی۔

(ب) ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اس نے مجامعت کر لی تو پھر لونڈی کو اختیار نہ رہے گا۔

(۱۹۹) باب الْمُعْتَقَةِ يُصِيبُهَا زَوْجُهَا فَادَّعَتِ الْجَهَالَةَ

آزاد کردہ لونڈی سے خاوند غلام نے مجامعت کر لی اور لونڈی نے جہالت کا دعویٰ کر دیا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ :فِيهَا قَوْلاَنِ أَحَدُهُمَا تَحْلِفُ وَيَكُونُ لَهَا الْخِيَارُ وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا وَالْقَوْلُ الآخَرُ لاَ خِيَارَ لَهَا

امام شافعی رحمہ اللہ کے اس بارے میں دو قول ہیں ① اگر وہ قسم اٹھائے تو اس کو اختیار ہے یہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔

④ اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(۱۴۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتُعْتَقُ : أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا فَإِنْ مَسَّهَا فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَهِلَتْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ فَإِنَّهَا تُتَّهَمُ وَلاَ تُصَدَّقُ بِمَا ادَّعَتْ مِنَ الْجَهَالَةِ وَلاَ خِيَارَ لَهَا بَعْدَ أَنْ يَمَسَّهَا. وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ : إِذَا وَقَعَ عَلَيْهَا وَلَمْ تَعْلَمْ فَلَهَا الْخِيَارُ إِذَا عَلِمَتْ. وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ فِي الأَمَةِ تُعْتَقُ فَيَغْشَاهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تُخَيَّرَ قَالَ : تُسْتَحْلَفُ أَنَّهَا لَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ ثُمَّ تُخَيَّرُ. [صحیح]

(۱۴۲۸۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی لونڈی جو غلام کے نکاح میں ہو آزاد کر دی جائے تو خاوند کی مجامعت سے پہلے اس کو اختیار ہے، اگر خاوند نے مجامعت کر لی اور لونڈی نے جہالت کا دعویٰ کر دیا تو اس کو اختیار ہے لیکن اس کو متہم کیا جائے گا اور جہالت کے دعویٰ کی تصدیق نہ کی جائے گی اور مجامعت کے بعد اس کو کوئی اختیار نہیں ہے۔

(ب) ابن جریج کی روایت جو عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے، جب غلام لونڈی پر واقع ہو گیا لیکن لونڈی کو علم نہ تھا جب پتہ چلا تب اس کو اختیار ہے۔

(ج) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لونڈی کی آزادی کے بعد غلام خاوند نے مجامعت کر لی اختیار دیے جانے سے پہلے۔ تو اس سے قسم لی جائے گی کہ اس کو معلوم نہ تھا، پھر اختیار دیا جائے گا۔

(۲۰۰) بَابُ الْمُعْتَقَةِ تَخْتَارُ الْفِرَاقَ وَلَمْ تُمَسَّ فَلاَ صَدَاقَ لَهَا

آزاد کردہ لونڈی کو فراق کا اختیار ہے جب خاوند نے مجامعت نہ کی ہو اور اس کے لیے حق مہر بھی نہ ہوگا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لأَنَّ الْفِرَاقَ جَاءَ مِنْ قِبَلِهَا لاَ مِنْ قِبَلِ الزَّوْجِ

(۱۴۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي الأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ بِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا : فَلاَ شَيْءَ لَهَا لاَ يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ أَنْ تَذْهَبَ نَفْسُهَا وَمَالُهُ. [صحیح]

(۱۴۲۸۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لونڈی کو دخول سے پہلے آزاد کر دیا جائے تو اس کو اختیار ہے، اس لونڈی کے لیے کچھ بھی نہیں ہے کہ وہ اس کے نفس اور مال کو جمع کرے۔

(۲۰۱) باب أَجَلِ الْعِنِّينِ

ایسا مرد جو جماع پر قدرت نہ رکھتا ہو اس کی مدت کا بیان

(۱۴۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْعِنِّينِ :يُؤَجَّلُ سَنَةً فَإِنْ قَدَرَ عَلَيْهَا وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الْمَهْرُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَهَذَا عَلَى قَوْلِهِ أَنَّ الْخَلْوَةَ تُقَرِّرُ الْمَهْرَ وَتُوجِبُ الْعِدَّةَ. وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلاً :أَنَّهُ كَانَ يُؤَجِّلُ سَنَةً وَقَالَ فِيهِ :لاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ مِنْ يَوْمِ يُرْفَعُ إِلَى السُّلْطَانِ. [ضعيف]

(۱۴۲۸۹) سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نامرد آدمی کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ اگر وہ درست ہو جائے تو ٹھیک وگرنہ دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ عورت کے لیے مہر اور عدت دونوں ہوں گی۔

شیخ فرماتے ہیں کہ خلوت مہر اور عدت کو واجب کر دیتی ہے۔

(ب) شعبی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت فرماتے ہیں کہ ایک سال کی مہلت کو تب شمار کریں گے جب مقدمہ بادشاہ کے سامنے پیش ہو۔

(۱۴۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَحُصَيْنَ بْنَ قَبِيصَةَ يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :يُؤَجَّلُ سَنَةً فَإِنْ أَتَاهَا وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا.

[ضعيف]

(۱۴۲۹۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک سال کی مہلت دی جائے۔ اگر تندرست ہو جائے تو ٹھیک وگرنہ ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔

(۱۴۲۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ قَالَ :أَتَيْنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْعِنِّينِ فَقَالَ :يُؤَجَّلُ سَنَةً. [صحيح]

(۱۴۲۹۱) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نامرد شخص کو ایک سال کی مہلت دی جائے۔

(۱۴۲۹۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ أَبِي طَلْقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ :الْعِنِّينُ يُؤَجَّلُ سَنَةً.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۹۲) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نامرد شخص کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(١٤٢٩٣) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ نُعَيْمٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَجَّلَهُ سَنَةً مِنْ يَوْمِ رَافَعَتْهُ.

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَذَلِكَ قَالَ سُفْيَانُ وَمَالِكٌ : مِنْ يَوْمِ تُرَافِعُهُ. [ضعيف]

(۱۴۲۹۳) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے جس وقت اس کا معاملہ بادشاہ کے سامنے پیش ہو۔

(ب) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس دن سے مہلت کو شمار کیا جائے جس وقت مقدمہ قاضی کے سامنے پیش ہو۔

(١٤٢٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا طَلْقٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ عَجَزَ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ فَأَجَّلَهُ سَنَةً. [صحيح]

(۱۴۲۹۴) مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جو اپنی بیوی کی حاجت پوری کرنے سے عاجز آ گیا۔ اس کا مقدمہ آیا تو انہوں نے اس کو ایک سال کی مہلت دی۔

(١٤٢٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْعِنِّينِ يُؤَجَّلُ سَنَةً فَإِنْ دَخَلَ بِهَا وَإِلاَّ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا. [صحيح]

(۱۴۲۹۵) حضرت عبداللہ نامرد شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے ایک سال کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ دخول کے قابل ہو جائے تو درست وگرنہ دونوں کے درمیان تفریق ڈال دی جائے۔

(١٤٢٩٦) قَالَ وَحَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا طَلْقٍ : إِنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَجَّلَ الْعِنِّينَ سَنَةً.

[صحيح۔ تقدم برقم ١٤٢٩١]

(۱۴۲۹۶) ابوطلق کہتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دیتے تھے۔

(١٤٢٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ قَالَ حَدَّثُونَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ قِيلَ لِسُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ إِنَّ شُعْبَةَ يُخَالِفُكَ فِي حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فِي الْعِنِّينِ يُؤَجَّلُ سَنَةً وَتَرْوِيَانِ عَنِ الرُّكَيْنِ تَقُولُ أَنْتَ أَبُو النُّعْمَانِ وَيَقُولُ هُوَ أَبُو طَلْقٍ فَضَحِكَ سُفْيَانُ وَقَالَ : كُنْتُ أَنَا وَشُعْبَةُ عِنْدَ الرُّكَيْنِ فَمَرَّ ابْنٌ لأَبِي النُّعْمَانِ يُقَالُ لَهُ أَبُو طَلْقٍ فَقَالَ الرُّكَيْنُ سَمِعْتُ أَبَا أَبِي طَلْقٍ فَذَهَبَ عَلَى شُعْبَةَ أَبَا أَبِي طَلْقٍ فَقَالَ أَبُو طَلْقٍ. وَرُوِّينَا هَذَا الْمَذْهَبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ. [صحيح]

(۱۴۲۹۷) سفیان بن سعید فرماتے ہیں کہ شعبہ آپ کی مغیرہ بن شعبہ کی حدیث میں مخالفت کرتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

(۱۴۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ فَقَالَتْ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ لَكَ فِي امْرَأَةٍ لَا أَيِّمٍ وَلَا ذَاتِ زَوْجٍ فَعَرَفَ مَا تَقُولُ فَأُتِيَ بِزَوْجِهَا فَإِذَا هُوَ سَيِّدُ قَوْمِهِ فَقَالَ : مَا تَقُولُ فِيمَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ : هُوَ مَا تَرَى عَلَيْهَا. قَالَ شَيْءٌ غَيْرُ هَذَا. قَالَ : لَا قَالَ : وَلَا مِنْ آخِرِ السَّحَرِ؟ قَالَ : وَلَا مِنْ آخِرِ السَّحَرِ قَالَ : هَلَكْتَ وَأَهْلَكْتَ وَإِنِّي لَأَكْرَهُ أَنْ أُفَرِّقَ بَيْنَكُمَا. [ضعيف]

(۱۴۲۹۸) ہانی بن ہانی کہتے ہیں ایک خوبصورت عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: اے امیر المومنین! آپ کا ایسی عورت کے بارے میں کیا خیال ہے جو نہ بیوہ ہے اور نہ ہی خاوند والی ہے؟ وہ پہچان گئے کہ وہ کیا کہہ رہی تھی، اس کا خاوند قوم کا سردار تھا، وہ بھی آ گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں اس کے بارے میں جو وہ کہہ رہی ہے؟ اس نے کہا: وہ ویسے ہی ہے جیسے اس نے کہا ہے، وہ کہنے لگا: اس کے علاوہ کوئی دوسری چیز تو کہنے لگے: نہیں فرمانے لگے اور نہ آخری رات کے وقت میں؟ انہوں نے کہا: نہ آخیر رات میں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تو خود بھی ہلاک ہوا اور تو نے اس کو بھی ہلاک کیا، لیکن میں تمہارے درمیان تفریق کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱۴۲۹۹) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ : وَجَاءَ زَوْجُهَا يَتْلُوهَا مِنْ بَعْدِهَا شَيْخٌ عَلَى عَصًا وَزَادَ وَاتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُوبَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَنِ حَرْمَلَةَ : هَذَا الْحَدِيثُ لَوْ كَانَ ثَبَتَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ فِيهِ خِلَافٌ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لأَنَّهُ قَدْ يَكُونُ أَصَابَهَا ثُمَّ بَلَغَ هَذَا السِّنَّ فَصَارَ لَا يُصِيبُهَا ثُمَّ سَاقَ الْكَلَامَ إِلَى أَنْ قَالَ : مَعَ أَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ هَانِءَ بْنَ هَانِءٍ لَا يُعْرَفُ وَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِمَّا لَا يُثْبِتُونَهُ لِجَهَالَتِهِمْ بِهَانِءِ بْنِ هَانِئٍ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۲۹۹) اگر یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے؛ کیونکہ اس نے مجامعت تو کی تھی، لیکن اس کے بعد اس عمر تک اس نے مجامعت نہیں کی۔

(۱۴۳۰۰) وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً فَإِنْ وَصَلَ وَإِلَّا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا. أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِجَازَةً حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۴۳۰۰) ضحاک حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نامرد کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔ اگر وہ دخول کے قابل ہو جائے تو درست وگرنہ ان کے درمیان تفریق کردی جائے۔

(۲۰۲) باب الزَّوْجَيْنِ يَخْتَلِفَانِ فِي الإِصَابَةِ فَيَكُونُ الْقَوْلُ قَوْلَهُ إِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا

میاں بیوی مجامعت کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں اگر عورت ثیبہ ہے تو مرد کی بات معتبر ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: لأَنَّهَا تُرِيدُ فَسْخَ نِكَاحِهِ وَعَلَيْهِ الْيَمِينُ

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وہ نکاح فسخ کرنا چاہتی ہے اور مرد کے ذمہ قسم ہے۔

(۱۴۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَيْهَا خِمَارٌ أَخْضَرُ فَشَكَتْ إِلَيْهَا زَوْجَهَا وَأَرَتْهَا ضَرْبًا بِجِلْدِهَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَتْ: مَا تَلْقَى نِسَاءُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ أَزْوَاجِهِنَّ وَقَالَتْ لِلَّذِي بِجِلْدِهَا أَشَدُّ خُضْرَةً مِنْ خِمَارِهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: وَالنِّسَاءُ يَنْصُرُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا وَجَاءَ الرَّجُلُ فَقَالَتْ: مَا الَّذِي عِنْدَهُ بِأَغْنَى عَنِّي مِنْ هَذَا وَقَالَتْ بِطَرَفِ ثَوْبِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لأَنْفُضُهَا نَفْضَ الأَدِيمِ وَلَكِنَّهَا نَاشِزٌ تُرِيدُ رِفَاعَةَ وَكَانَ رِفَاعَةُ زَوْجَهَا قَدْ طَلَّقَهَا قَبْلَ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّهُ إِنْ كَانَ كَمَا تَقُولِينَ لَمْ تَحِلِّي لَهُ حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ وَتَذُوقِي مِنْ عُسَيْلَتِهِ. [صحیح۔ بخاری ۵۸۲۵]

(۱۴۳۰۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، اس پر سبز اوڑھنی تھی۔ اس نے اپنے خاوند کی شکایت کی اور اپنی جلد پر مار کا نشان بھی دکھایا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا اور کہنے لگی کہ مسلمان عورتوں کو ان کے خاوندوں سے اتنی تکلیف آتی ہے اور فرمانے لگیں کہ اس کی جلد پر اس کی اوڑھنی سے بھی زیادہ سبز داغ تھے۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ عورتیں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں اور مرد بھی آ گیا تو عورت نے کہہ دیا جو اس کے پاس ہے وہ مجھ سے بے پرواہ ہے (یعنی میری حاجت پوری نہیں کرتا) اور اپنے کپڑے کے سرے کو پکڑ کر کہنے لگی: اس طرح ہے اور مرد کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں اس کو اس طرح چھانٹتا ہوں جیسے چمڑے کو چھانٹا جاتا ہے، لیکن یہ نافرمانی کا ارادہ رکھتی ہے اور یہ رفاعہ کا ارادہ رکھتی ہے جس نے پہلے اس کو طلاق دے دی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر بات ایسے ہے تو پھر تیرے لیے جائز نہیں یہاں تک کہ تو اس کا مزہ چکھ لے اور وہ تیرا۔

(۱۴۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ تِ

امْرَأَةٌ إِلَى سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَتْ : أَنَّ زَوْجَهَا لاَ يَصِلُ إِلَيْهَا فَسَأَلَ الرَّجُلَ قَالَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ. وَكَتَبَ فِيهِ إِلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَكَتَبَ أَنْ زَوِّجْهُ امْرَأَةً مِنْ بَيْتِ الْمَالِ لَهَا حَظٌّ مِنْ جَمَالٍ وَدِينٍ فَإِنْ زَعَمَتْ أَنَّهُ يَصِلُ إِلَيْهَا فَاجْمَعْ بَيْنَهُمَا وَإِنْ زَعَمَتْ أَنَّهُ لاَ يَصِلُ إِلَيْهَا فَفَرِّقْ بَيْنَهُمَا قَالَ : فَفَعَلَ وَأَتَى بِهِمَا عِنْدَهُ فِي الدَّارِ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ دَخَلَ النَّاسُ وَدَخَلْتُ قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ : مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ : فَعَلْتُ وَاللَّهِ حَتَّى خَضْخَضْتُهُ فِي الثَّوْبِ مِنْ وَرَائِهَا قَالَ وَجَاءَتِ الْمَرْأَةُ مُتَقَنِّعَةً فَقَامَتْ عِنْدَ رِجْلِهِ قَالَ فَسَأَلَهَا وَعَظَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ : لاَ شَيْءَ فَقَالَ : أَمَا يَنْتَشِرُ أَمَا يَدْنُو قَالَتْ : بَلَى وَلَكِنَّهُ إِذَا دَنَا جَاءَ شَرُّهُ فَقَالَ سَمُرَةُ : خَلِّ سَبِيلَهَا يَا مُخَضْخِضُ. هَذَا رَأْيٌ مِنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ يَكُونُ الرَّجُلُ عِنِّينًا مِنِ امْرَأَةٍ وَ لاَ يَكُونُ عِنِّينًا مِنْ أُخْرَى. وَمُتَابَعَةُ السُّنَّةِ أَوْلَى وَقَدْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْيَمِينِ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ وَالزَّوْجُ يُنْكِرُ مَا يُدَّعَى عَلَيْهِ مِنَ الْعُنَّةِ. وَرُوِّينَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ قَالَ : مَا زِلْنَا نَسْمَعُ أَنَّهُ إِذَا أَصَابَهَا مَرَّةً فَلاَ كَلاَمَ لَهَا وَلاَ خُصُومَةَ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ طَاوُسٍ وَالْحَسَنِ وَالزُّهْرِيِّ. [ضعیف]

(۱۴۳۰۲) عیینہ بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت سمرہ بن جندب کے پاس آئی۔ اس نے تذکرہ کیا کہ میرا خاوند دخول کے قابل نہیں ہے۔ جب سمرہ رضی اللہ عنہ نے مرد سے پوچھا تو اس نے انکار کر دیا، انہوں نے معاویہ کو خط لکھا کہ اس عورت کی شادی بیت المال کے مال سے کر دی جائے اس کی خوبصورتی اور دین کی وجہ سے۔ اگر وہ گمان کرے کہ وہ دخول کے قابل ہے تو ان کو جمع کر دینا۔ اگر عورت کا خیال ہو کہ وہ اس قابل نہیں ہے تو تفریق کر دینا۔ کہتے ہیں وہ ان کے گھر آئے تو لوگ داخل ہوئے تو میں بھی داخل ہوا۔ مرد آیا تو اس پر زردی کے نشانات تھے تو اس سے کہا کہ تو نے کیا کیا ہے؟ تو اس نے کہا کہ میں نے کپڑے میں اس کے پیچھے سے بہت حرکت دی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ عورت اس کے پاؤں کے پاس کھڑی ہوگئی، جب اس نے اس سے سوال کیا تو کہنے لگی: یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ تو سمرہ نے کہا کہ اب جدا ہونا ہے یا قریب قریب رہنا ہے؟ عورت کہنے لگی: کیوں نہیں۔ لیکن وہ جب بھی قریب آتا ہے تو شر ہی لاتا ہے تو سمرہ نے کہا: اے حرکت دینے والے! تو اس کا راستہ چھوڑ دے۔ یہ معاویہ رضی اللہ عنہ کی رائے ہے اور کبھی ایک عورت سے تو نامرد ہوتا ہے لیکن دوسری کے لیے نہیں اور سنت کی پیروی میں بہتری ہے اور رسول اللہ ﷺ نے قسم کا فیصلہ فرمایا جو انکار کرے اور خاوند نامردی کے دعویٰ کو نہیں مانتا اور حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں: جب ایک مرتبہ جماع کر لے تو پھر اس میں کوئی جھگڑا اور کلام نہیں ہے۔

(۲۰۳) باب الْعَزْلِ

عزل کا بیان

(۱۴۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَمَعْقِلٌ الْجَزَرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَادَ فِيهِ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ.

[صحیح۔ بخاری ۵۲۰۹]

(۱۴۳۰۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہو رہا تھا۔

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں عزل کرتے تھے اور ابوزبیر نے حضرت جابر سے کچھ اضافہ کیا ہے کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے ہمیں منع نہ فرمایا۔

(۱۴۳۰٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي غَسَّانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۳۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں عزل کرتے تھے اور جب رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی تو آپ ﷺ نے منع نہ فرمایا۔

(۱۴۳۰٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ لِي جَارِيَةً وَهِيَ خَادِمُنَا وَسَانِيَتُنَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ : اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا . فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ : إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ. فَقَالَ : قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۳۹]

(۱۴۳۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا کہ کہنے لگا: میری لونڈی اور خادمہ ہے، میں اس سے مجامعت بھی کرتا ہوں لیکن اس کے حاملہ ہونے کو ناپسند کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ اس سے عزل کریں اگر چاہیں تو وگرنہ جو اس کے مقدر میں ہے وہ اس کو جنم دے گی۔ کچھ دنوں کے بعد پھر وہ شخص آیا اور کہنے لگا کہ میری لونڈی حاملہ ہوگئی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے خبر دی تھی کہ عنقریب آئے گا جو اللہ نے اس کے مقدر میں کر رکھا ہے۔

(۱۴۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخِي بَنِي سَلِمَةَ : أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لاَ يَرُدُّ قَضَاءَ اللَّهِ . فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلاَّ يَسِيرًا ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشَعَرْتَ أَنَّ الْجَارِيَةَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الأَشْعَثِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۳۰۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بنوسلمہ قبیلہ کے آدمی ہیں، کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر کہا کہ میری ایک لونڈی ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کی تقدیر کو نہ ٹال سکے گی۔ تھوڑی مدت کے بعد پھر وہ آیا کہ اے اللہ کے رسول! آپ کو پتہ ہے کہ لونڈی حاملہ ہوگئی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

(۱۴۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- يَعْنِي الْعَزْلَ قَالَ : وَلِمَ يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ؟ . وَلَمْ يَقُلْ فَلاَ يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ : فَإِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ إِلاَّ اللَّهُ خَالِقُهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ وَأَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۳۸]

(۱۴۳۰۷) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تم میں سے کوئی یہ کیوں کرتا ہے؟ یہ نہ فرمایا کہ تم ایسا نہ کرو، پھر فرمایا: جو مخلوق اللہ نے پیدا کرنی ہے وہ ہو کر رہے گی۔

(۱۴۳۰۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبْيًا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْفِدَاءَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ فَقُلْنَا : نَعْزِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ؟ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : مَا عَلَيْكُمْ أَلاَّ تَفْعَلُوا ذَلِكَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلاَّ وَهِيَ كَائِنَةٌ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۳۰۸) ابن محیریز کہتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، میں ان کے قریب بیٹھ گیا اور عزل کے بارے میں سوال کیا تو ابوسعید کہتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنو مصطلق میں نکلے تو ہمیں عرب کی قیدی عورتیں ملیں، ہمیں عورتوں کی چاہت تھی زیادہ دیر عورتوں سے دور رہنے کی وجہ سے اور ہم فدیہ بھی چاہتے تھے۔ تو ہم نے عزل کا ارادہ کیا۔ تو ہم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اور بغیر سوال کیے؟ تو ہم نے اس بارے پوچھ ہی لیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہے کہ تم آپ کرتے ہو جو بھی جان قیامت تک آنی ہے وہ آکر ہی رہے گی۔

(۱۴۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ: أَصَبْنَا سَبَايَا فَكُنَّا نَعْزِلُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا: وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلاَّ وَهِيَ كَائِنَةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ جَمِيعًا فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۰۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں قیدی عورتیں ملیں تو ہم عزل کرتے تھے۔ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا کرتے ہو، تم ایسا کرتے ہو، تم ایسا کرتے ہو! کوئی جان جو اس دنیا میں آنے والی ہے وہ آکر ہی رہے گی۔

(۱۴۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ: لاَ عَلَيْكُمْ أَنْ لاَ تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۳۸]

(۱۴۳۱۰) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر لازم نہیں کہ تم ایسا کرو کیونکہ یہ تو اللہ کی تقدیر ہے۔

(۱۴۳۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ: مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۱۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: کیا تمام پانی یعنی

منی سے بچہ پیدا ہوتا ہے، جب اللہ تعالیٰ کسی کو پیدا کرنا چاہیں تو کوئی اسے روکنے والا نہیں ہے۔

(۱۴۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَقَالَ : وَمَا ذَاكُمْ؟ . قَالُوا : الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا يَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ أَوْ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ فَقَالَ -ﷺ- : فَلاَ عَلَيْكُمْ أَنْ لاَ تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۱۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا۔ راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ عورت کے دودھ پلانے کی مدت میں مرد مجامعت کو ناپسند کرتے ہیں کہ کہیں وہ حاملہ نہ ہو جائے یا اس کی لونڈی ہے تو اس کے حاملہ ہونے کو بھی ناپسند کرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کیا کرو، یہ تو اللہ کی تقدیر ہے۔

(۱۴۳۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَرْبٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ ذَكَرْتُ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي حَدِيثَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْعَزْلِ قَالَ : إِيَّايَ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۱۳) عبدالرحمن بن بشر بن مسعود حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے خاص عزل کے بارے میں فرماتے ہیں۔

(۱۴۳۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ رِفَاعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَأَنَا أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرِّجَالُ وَإِنَّ يَهُودَ تُحَدِّثُ أَنَّ الْعَزْلَ الْمَوْءُودَةُ الصُّغْرَى قَالَ : كَذَبَتِ الْيَهُودُ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَهُ مَا اسْتَطَعْتَ أَنْ تَصْرِفَهُ . [ضعيف]

(۱۴۳۱۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری لونڈی ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں اس خوف سے کہ کہیں وہ حاملہ نہ ہو جائے اور میرا بھی وہی ارادہ ہے جو مردوں کا ہوا کرتا ہے اور یہود کہتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ کسی جان کو پیدا کرنا چاہیں تو کسی کی طاقت نہیں کہ اسے روک سکیں۔

(۱۴۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ : شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- عَنِ الْعَزْلِ قَالُوا : إِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْعَزْلَ هِيَ الْمَوْؤُدَةُ الصُّغْرَى قَالَ : كَذَبَتْ يَهُودُ . وَرُوِىَ فِي إِبَاحَةِ الْعَزْلِ عَنْ عَوَامِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [ضعيف]

(۱۴۳۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا اور صحابہ نے کہا کہ یہود اس کو چھوٹا زندہ درگور خیال کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہود جھوٹ بولتے ہیں اور عزل کے جواز میں عام صحابہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

(۱۴۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَصِينُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِسَعْدٍ : أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَعْزِلُ عَنْهَا. [صحيح لغيره]

(۱۴۳۱۶) مصعب بن سعد حضرت سعد کی ام ولد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت سعد ان سے عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۱۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۱۷) عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۱۸) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لأَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ : أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ. [صحيح لغيره]

(۱۴۳۱۸) ابوایوب کے غلام عبدالرحمن بن افلح ابوایوب کی ام ولد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۱۹) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ : أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَجَاءَ ابْنُ فَهْدٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ: إِنَّ عِنْدِي جَوَارِ لَيْسَ نِسَائِي اللاَّتِي أُكِنُّ بِأَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهُنَّ وَلَيْسَ كُلُّهُنَّ يُعْجِبُنِي أَنْ يَحْمِلْنَ مِنِّي أَفَأَعْزِلُ؟ فَقَالَ زَيْدٌ : أَفْتِهِ يَا حَجَّاجُ قَالَ فَقُلْتُ : غَفَرَ اللَّهُ لَكَ : إِنَّمَا نَجْلِسُ إِلَيْكَ نَتَعَلَّمُ مِنْكَ. قَالَ : أَفْتِهِ. قَالَ قُلْتُ : هُوَ حَرْثُكَ إِنْ شِئْتَ سَقَيْتَهُ وَإِنْ شِئْتَ أَعْطَشْتَهُ قَالَ وَكُنْتُ أَسْمَعُ ذَلِكَ مِنْ زَيْدٍ فَقَالَ: صَدَقَ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۲٦٦]

(۱۴۳۱۹) حجاج بن عمرو بن غزیہ حضرت زید بن ثابت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ یمن سے ابن فہد آئے اور ابوسعید خدری سے کہنے لگے کہ میرے پاس لونڈیاں ہیں، بیویاں نہیں۔ لیکن وہ مجھے پسند ہیں۔ میں تمام لونڈیوں کے حاملہ ہو جانے کو بھی ناپسند کرتا ہوں۔ کیا میں عزل کروں؟ تو زید نے کہا: اے حجاج! اس کو فتویٰ دو۔ حجاج کہنے لگے: اللہ آپ کو معاف فرمائے۔ ہم تو آپ کے پاس سیکھنے کے لیے بیٹھے ہیں۔ فرمایا: فتویٰ دو۔ کہتے ہیں: میں نے کہہ دیا: وہ آپ کی کھیتی ہے چاہو تو سیراب کر دیا

پیاسی رکھو۔ راوی کہتے ہیں: میں بھی زید سے سن رہا تھا، انہوں نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

(۱۴۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ : مَا كَانَ ابْنُ آدَمَ لِيَقْتُلَ نَفْسًا قَضَى اللَّهُ خَلْقَهَا حَرْثُكَ إِنْ شِئْتَ عَطَّشْتَهُ وَإِنْ شِئْتَ سَقَيْتَهُ. [حسن]

(۱۴۳۲۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: ابن آدم کے بس کی بات نہیں کہ وہ کسی جان کو قتل کرے جس کو اللہ پیدا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ تیری کھیتی ہے آپ چاہے پیاسی رکھیں یا سیراب کریں آپ کی مرضی ہے۔

(۱۴۳۲۱) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزَّرَّادِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : سَأَلْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ : اذْهَبُوا فَسَلُوا النَّاسَ ثُمَّ ائْتُونِي فَأَخْبِرُونِي فَسَأَلُوا فَأَخْبَرُوهُ فَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنْسَانَ مِنْ سُلاَلَةٍ مِنْ طِينٍ ﴾ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الآيَةِ ثُمَّ قَالَ : كَيْفَ تَكُونُ مِنَ الْمَوْءُودَةِ حَتَّى تَمُرَّ عَلَى هَذَا الْخَلْقِ. [صحيح]

(۱۴۳۲۱) مجاہد فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے عزل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جاؤ لوگوں سے پوچھ کر مجھے بھی بتانا۔ انہوں نے سوال کیا تو لوگوں نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝﴾ [المومنون ۱۲] "اور ہم نے انسان کو کھنکناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔ اس آیت سے فارغ ہوئے تو فرمانے لگے: یہ زندہ درگور کرنا کیسے ہے جبکہ پیدائش کا معاملہ گزر چکا۔

(۱۴۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَعْزِلُ عَنْ جَارِيَتِهِ ثُمَّ يُرْوِيهَا. [صحيح]

(۱۴۳۲۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اپنی لونڈی سے عزل کرتے، پھر اس کو سیراب بھی کرتے۔

(۱۴۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَزِيدَ الثُّمَالِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَا أُبَالِي عَزَلْتُ أَوْ بَزَقْتُ قَالَ وَكَانَ صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ يَكْرَهُهُ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ. [صحيح]

(۱۴۳۲۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں عزل کروں یا تھوک دوں اور فرماتے: صاحب الدار یعنی ابن مسعود اس کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۰۴) باب مَنْ قَالَ يَعْزِلُ عَنِ الْحُرَّةِ بِإِذْنِهَا وَعَنِ الْجَارِيَةِ بِغَيْرِ إِذْنِهَا وَمَا رُوِيَ فِيهِ

آزاد عورت سے اس کی اجازت لو اور لونڈی سے بغیر اجازت کے اور جو اس کے بارے میں منقول ہے

(۱۴۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عَزْلِ الْحُرَّةِ إِلاَّ بِإِذْنِهَا. [منكر]

(۱۴۳۲۴) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آزاد عورت سے عزل کرنے میں اس کی اجازت کو ملحوظ خاطر رکھا ہے وگرنہ نہیں۔

(۱۴۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :تُسْتَأْمَرُ الْحُرَّةُ فِي الْعَزْلِ وَلاَ تُسْتَأْمَرُ الأَمَةُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ. [حسن]

(۱۴۳۲۵) ابراہیم کہتے ہیں کہ آزاد عورت سے عزل کے بارے میں مشورہ کیا جائے گا، جبکہ لونڈی سے مشورہ نہ لیا جائے گا۔

(۱۴۳۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي عَرْفَجَةَ الْفَائِشِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :يَعْزِلُ عَنِ الأَمَةِ وَيَسْتَأْمِرُ الْحُرَّةَ. [ضعيف]

(۱۴۳۲۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ لونڈی سے عزل کرتے لیکن آزاد عورت سے مشورہ فرماتے۔

(۱۴۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ :عَنِ الْحُرَّةِ بِرِضَاهَا وَأَمَّا الأَمَةُ فَذَاكَ إِلَيْكَ.

[ضعيف]

(۱۴۳۲۷) جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے عزل کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے کہ آزاد عورت سے اس کی رضا کے مطابق جبکہ لونڈی سے آپ کی مرضی کے مطابق۔

(۲۰۵)باب مَنْ كَرِهَ الْعَزْلَ وَمَنِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَةُ عَنْهُ فِيهِ وَمَا رُوِىَ فِي كَرَاهِيَتِهِ

جس نے عزل کو مکروہ جانا اور اس کے بارے میں مختلف روایات اور جو اس کی کراہیت کے بارے میں منقول ہے

(۱۴۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ :كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْعَزْلِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ وَكَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَعْزِلَانِ. [حسن]

(۱۴۳۲۸) سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر اور عبداللہ بن عمر عزل سے منع فرماتے تھے، جبکہ سعد بن ابی وقاص اور زید بن ثابت دونوں عزل کرتے تھے۔

(۱۴۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ سَنَةَ سِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُ كَانَ يَضْرِبُ بَنِيهِ عَلَى الْعَزْلِ أَىْ يَنْهَى عَنْهُ. وَرُوِّينَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُمَا كَرِهَا الْعَزْلَ وَرُوِّينَا عَنْهُمَا الإِبَاحَةَ. [حسن]

(۱۴۳۲۹) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کو عزل کرنے پر مارتے تھے، یعنی منع فرماتے ہیں، لیکن حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں عزل کو مکروہ خیال کرتے تھے اور ان سے جواز بھی منقول ہے۔

(۱۴۳۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو الأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَتْ :حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلاَدَهُمْ فَلاَ يَضُرُّ أَوْلاَدَهُمْ شَيْئًا. وَسَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :الْوَأْدُ الْخَفِيُّ ﴿وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ﴾.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُقْرِءِ. وَقَدْ رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الْعَزْلِ خِلاَفَ هَذَا وَرُوَاةُ الإِبَاحَةِ أَكْثَرُ وَأَحْفَظُ وَإِبَاحَةُ مَنْ سَمَّيْنَا مِنَ الصَّحَابَةِ فَهِيَ أَوْلَى وَتَحْتَمِلُ كَرَاهِيَةُ مَنْ كَرِهَهُ مِنْهُمُ التَّنْزِيهَ دُونَ التَّحْرِيمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم ۱٤٤۲]

(۱۴۳۳۰) جدامہ بنت وہب جو عکاشہ بن وہب کی بہن ہے، فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ جب آپ

لوگوں میں تشریف فرما تھے اور فرما رہے تھے کہ میں نے ارادہ کیا کہ غیلہ سے منع کردوں، پھر میں نے فارس اور روم میں دیکھا کہ وہ غیلہ کرتے ہیں اپنی اولادوں پر تو ان کی اولاد کو کچھ بھی نقصان نہیں دیتا اور انہوں نے عزل کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مخفی انداز سے زندہ درگور کرنا ہے، ﴿وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ﴾ [التکویر ۸] جب زندہ درگور کی ہوئی سے پوچھا جائے گا۔''

نوٹ: عزل کی روایات نبی ﷺ سے زیادہ منقول اور جواز کی ہیں لیکن جس نے مکروہ خیال کیا تو یہ تنزیہی ہے نہ کہ حرام ہے۔

(١٤٣٣١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : الْفَضْلُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلاَلٍ التَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَجَرَّ الإِزَارِ وَالصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَالرُّقَى إِلاَّ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَعَقْدَ التَّمَائِمِ وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا وَعَزْلَ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ. [ضعیف]

(۱۳۱۳۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دس چیزوں کو ناپسند فرماتے: ① سونے کی انگوٹھی ② چادر لٹکانا ③ خلوق خوشبو کی لیپ کرنا ④ بڑھاپے کو تبدیل کرنا۔ ⑤ دم کرنا سوائے معوذات کے ⑥ تعویذ باندھنا ⑦ نرد کے ساتھ کھیلنا ⑧ بغیر محل کے زینت ظاہر کرنا۔ ⑨ عزل کرنا ⑩ اور بچے کو خراب کرنا۔